

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

The Evil Love

Maliha Fatima

کون تھا وہ۔۔۔۔۔؟؟؟

عنوان بھاگتے بھاگتے بہت دور اگی تھی

بھاگ بھاگ کر عنوان کا ہلک خشک ہو چکا تھا پر پھر بھی وہ بھاگے جا رہی تھی؟

جسے جسے وہ چلتی جا رہی تھی اور دور بہت دور اتی جا رہی

پر کوی روکنے کو ٹھیکانا نہیں مل رہا تھا

اللہ تعالیٰ پلیز میری مدد کرے آپ کے علاوہ کوی نہیں دوسرا معبود اے ہر جہاں کے نظام کو چلانے

والے مجھے کوئی محفوظ ٹھکانے پر پہنچا جہاں میری عزت محفوظ رہے

عنوان کے لبوں سے بے اختیار دعا نکلی اور آنکھیں بھگنے لگی

عنوان کی سانسیں تیز رفتار سے حرکت کر رہی تھی

پر اسکا پہچا کرنے والا شخص تو جان ہی نہیں چھوڑ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کا روز کا معمول تھا

وہ جب بھی اسے یاد کرتا وہ اس ہی جھوٹے سے لکڑی کے گھر میں آجاتا

اج بھی وہ یہی تھا کرسی پر بیٹھا سیرگٹ پر

سیرگٹ پی رہا تھا

وہ اس وقت سفید رنگ کے سادہ قمیض شلوار میں ملوث تھا پاؤں میں کہتی رنگ کی پیشیوری پہنے ہاتھ

میں ہم رنگ گہری بالوں کو جیل سے سیٹ کیا ہوا تھا

آہستہ کو بازوؤں تک فولڈ کیے وہ کافی ہینڈ سم نوجوان لگ رہا تھا

اسکی آنکھوں میں سرخی اتر رہی تھی

پورے کمرے میں سرگٹ کا دھوا دھوا ہوا گیا تھا

جب ہی اسکے کان میں کسی کی آواز سانی دی

ہلپ می پلیز.....

www.kitabnagri.com

پلیز ہلپ می-----

اس وقت اس ویرانی جگہ پر کون ہو سکتا ہے

یہ تو کیسی لڑکی کی آواز لگ رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی جانی پہچانی

کون ہے

تھوڑی دیر حمزہ بیٹھ کر سوچتا رہا

اگنور کرتا رہا پھر حمزہ کو کسی کی سانسوں کی آواز ای بہت قریب سے

حمزہ فوراً ایک مینٹ کی بھی دیری نہ کرتے ہوئے فوراً گیا

کون تھا جو اس سنسان جنگل میں ہلپ منگ رہا تھا

حمزہ باہر اچکا تھا

حمزہ کے ہاتھ میں ابھی بھی سیرگٹ سلگ رہی تھا

باہر اتے ہی حمزہ کی آنکھیں دنگ رہ گئی تھی

اسے یقین نہیں ا رہا تھا یہ حقیقت تھا

باہر کھڑی تھی عنوا

وہ ہاپ رہی تھی

وہ کانپ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کالے بور کے میں اور ساتھ بیلو اسکاف پہنے ہلکا پھلکا میک اپ کیے عنوان پیاری لگ رہی تھی
عنوان کی سانسیں بحال ہو رہی تھی
حمزہ کے ہاتھ سے سرگٹ گر چکی تھی
پر حمزہ وہیں کھڑا رہ گیا تھا

جیسے ہی عنوان کی نظر حمزہ تک پڑی
عنوان اپنی اور حمزہ کی بیچ کی دوری ختم کرتے حمزہ کے سینے سے جا لگی
عنوان حمزہ کو چھوڑ ہی نہیں رہی تھی
عنوان اس کی قمیض پر اپنے انسوؤں کے نشان چھوڑ رہی تھی
بچوں کی طرح بیگ رہی تھی

حمزہ پر تو جسے سکتا تاری تھا وہ اپنے حواس کو رہا تھا حمزہ نے بھی عنوان کو اپنی باہوں میں بھیجا عنوان کو اپنی
باہوں میں قید کر چکا تھا
سختی سے

وہ دونوں ایک دوسرے میں کھونے سے لگے چلو اندر چلو
حمزہ اس کے چہرے کے قریب جاتا بولا

Posted On Kitab Nagri

جی اتی ہوں

عنوان بھی اپنے ہوش میں اچکی تھی اور اسے ایک جھٹکے سے اپنے سے دور کرتے پیچھے ہٹی
ہوا کیا ہے یہ بتاؤ اتنی ڈری ہوئی کیوں تھی سانس کیوں پھول رہی تھی

وہ اس کے ہمراہ چلتے اس سے پوچھ رہا تھا

حمزہ پانی کی لینے کے لے گیا

اچھا سب چھوڑو پانی پیو

اس کے ایک ہاتھ میں گلاس اور دوسرے میں جگ تھا

حمزہ شاہی طریقے سے گلاس میں پانی بھر رہا تھا

پانی بھرتے ہی اس نے گلاس عنوان کے سامنے کیا

عنوان نے پہلے گلاس کو دیکھا

پھر حمزہ کو دیکھا

پھر گلاس پکڑا اور اپنے لبوں سے لگاگی

اپنے آپ کو سنبھالو اور بتاؤں مجھے کا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

حمزہ اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولا

عنوان نے فوراً اپنے لبوں سے گلاس ہٹایا

Posted On Kitab Nagri

کچھ پانی کے قطرے انوا کے ہونٹوں کو ابھی بھی چھو رہے تھے۔۔۔۔۔!!!!

حمزہ کی نظر جیسی عنوان کے گلابی ہوٹوں پر گئی اور اس کے لبوں پر وہ پانی کے کچھ قطرے حمزہ کا دل ڈگما گا گیا اس کو چومنے کو۔ حمزہ کو حواس نہیں تھی محبت تھی اور جب محبت ہو تو چھونے کا دل کرتا ہے ابج کا دن ہی خراب ہے عنوان گلاس سائنڈ پر رکھتے ہوئے بولی

ارے ارے ایسا نہ کہو ابج کا دن بہت اچھا ہے

تم مجھے یہاں پر خود ہی مل گئی حمزہ اسے حسرت سے دیکھتے ہوئے بولا

عنوان کی انکھیں پھیلی تھی اور وہ بس حمزہ کو غھورنے لگی شاید حیرت میں تھی

ویسے وہ ایسا کیوں بول رہا تھا میں تو کوئی نہیں لگتی اس کی یہ پاگل ہے کیا یار ٹرکی ہے وہ سوچو میں گم تھی ہیلو

اب بتاؤ گی بھی

ہوا کیا ہے

کہاں کھو گئی ہو حمزہ پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے لیٹنے والا انداز میں بولا

بتاتی ہوں صبر تو کرو پتہ ہے کیا جب میں گھر سے نکلی تو کوئی میرا پیچھا کر رہا تھا پھر اس نے میرا بازو پکڑ کر

کٹ مارا میں درد سے کرا گئی تھی

پتہ ہے اب کو میرے خون نکل گیا جب میں وہاں سے بھاگی تو پھر وہ میرے پیچھے سے چیخ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جیسے میں نے تجھے پہلے مارا اب بھی مار دوں گا وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے بول رہی تھی

حمزہ ایک جھٹکے سے غصے میں کھڑا ہوا کیا ہوا دکھاؤ کہاں نکل رہا ہے خون کہاں ہے
نہیں نہیں میں کیوں دیکھوں

بول رہا ہوں دیکھاؤ حمزہ اس کے سامنے غصے کی ہر شدت ظاہر کر دی تھی
اچھا اچھا دکھاتی ہوں ڈرتے ہوئے بولی لو دیکھ لو اہستین اوپر کرتے ہوئے بولی
اب تم میرے پاس رہو گی

کیوں میں کیوں رہوں گی آپ کے پاس بول رہا ہوں نا سمجھ نہیں ارہی
جی نہیں مجھے گھر چھوڑ کے آئے

کیا سوڑیا آپ مجھے اپنا ڈرائیور سمجھتی ہیں حمزہ اپنی باہوں اوپر چہرہ دکھاتا بولا
جی نہیں میں آپ کو ٹھکر کی سمجھتی ہوں ابھی چھوڑ کے ایسے مجھے میرے گھر

اچھا اچھا چلو حمزہ اس کے سامنے ہر دفعہ کی طرح ہر مان گیا حمزہ نے عنوا کو اس کے گھر چھوڑ دیا
اس نے دروازے بہ جایا دروازے جھٹ سے کھل گیا

کہاں تھی تم مجھے بھی جانا ہے کال کیتی پتہ چلا تم پہنچی نہیں ہو کہاں چلے گئی تھی
کچھ کام تھا دوست کے گھر وہ کام کرنے گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کون سا کام تھا

وہ ماما کا کچھ کام تھا

بھیا تو میں نے تمہیں ہاسپٹل تھا

مما اکیلے جاتے ہوئے ڈر لگ رہا تھا

ہائے اللہ تمہیں بھی ڈر لگنے لگ گیا

کیوں انسان نہیں ہوں کیا

عنوان کو حیرت ہوئی کیا وہ ماما کی نظر میں اتنی بہادر تھی چلیں مجھے اندر تو آنے دینا

کھانا کھاؤ جلدی اور چلو میرے ساتھ ہاسپٹل شرم نہیں ہے منگیتر ہاسپٹل میں پڑا ہے اور یہ دوستوں

کے کام کرتے پھر رہی ہیں غصے میں طنز والے لہجے میں بولا گیا تھا اور وہ ساتھ ہی اٹھ کے کچن میں چلی

گئی کھانا نکالنے کے لیے

اس نے پلیٹ میں الو کی تحری نکالی اور کھانے لگی

عنوان نے ماما کے کمرے میں ماما کو آواز لگائی

مما چلیں چلیں ماما میں نے کھالیا کھانا میں ریڈی بھی ہو گئی

چلو بس میں آ بیٹا پہنے لگی ہوں تم بھی پہن لو

پہن لیا ہے میں نے اپ جلدی کریں میرا دم گھٹ رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

گرمی دیکھی کتنی ہو رہی ہے
 وہ دونوں روانہ ہو گئے ہاسپٹل کے لیے
 جب ہاسپٹل پہنچے تو دیکھا کہ ابراہم کی فیملی پہلے سے ہی ادھر موجود ہے
 جیسے ان سب کی نظر عنوان کی ماما پہ گئی ابراہم کی امی زارا بیگم کے پاس اگئی باجی دیکھیں نا ابراہم کو کیا ہو گیا
 ہے دودن سے ہوش نہیں ارہا ہے دومنٹ کے لیے بے ہوشی میں کچھ بولتا ہے پھر سے بے ہوش ہو جاتا
 ہے باجی کیا ہو گا اس کا میرے بیٹے ٹھیک تو ہو جائے گا نا ابراہم کی ماما فرزانہ بیگم آنکھوں میں آنسوؤں
 لیے بول رہی تھی
 ارے ہاں ہاں بہن انشا اللہ ٹینشن نہ لو سب ٹھیک ہو جائے گا اللہ سے رحم اور کرم کی دعا کرو عنوان بس
 چپ چاپ کھڑی بس سب دیکھ رہی تھی
 او بیٹا یہاں پہا کے بیٹھ جاؤ ان کو اس کی ماما (ابراہم کی ماما) نے کہا
 جی بیٹھ جاتی ہوں وہ کچھ سوچ رہی تھی
 عنوان بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری ماما نے سوال کیا
 جی جی میری طبیعت بالکل ٹھیک ہے پریشان نہ ہوں عنوان نے چہرے سے اپنی زلفے ہٹاتے ہوئے بولی
 وہ دو گھنٹے ہاسپٹل میں رکی تھی
 پھر عنوان کی ماما نے کہا چلیں بھابھی ابھی اجازت دے کوئی ضرورت پڑے تو بنا جھجک بلا لینا

Posted On Kitab Nagri

جی جی باجی ضرور

وہ دونوں ماں بیٹی وہاں سے نکل گئی

مما جلدی چلیے مجھے سینٹر کی بھی لیٹ ہو رہی ہے

ہاں بس گھر پہ جائیں گے تم بیک اٹھانا اور چلی جانا

جی وہ گھر پر اچکی تھی اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور روانہ ہو گئی سینٹر کے لیے

عنوان سینٹر پہنچ چکی تھی یہ سینٹر لوکل ایریا ملیر کراچی میں تھا جو فاریدا مس کے نام سے مشہور تھا

یہ منزل تین مالا پر مشتمل تھا سب سے نیچے مس خود رہتی تھی اور اوپر سینٹر تھا اس سینٹر میں ٹیچر اور

سر دونوں ہی پڑھاتے ہیں یہاں تمام جماعتوں کو بہت اچھی طرح پڑھاتے تھے

عنوان لیٹ ہو گئی تھی وہ چھپکے سے اندر پہنچ جانا چاہتی تھیں پروہ سر کی نظروں سے بچ نہ سکی

تم آج پھر سے لیٹ ہو عنوان

وہ وہ سر سوری اسندہ نہیں ہو گا ڈرتے ہوئے بولا تھا

چلو جا کے بیٹھ جاؤ چیرتے ہوئے کہا گیا تھا

تقریباً شام کے ساڑھے پانچ بجے عنوان کی چھٹی ہو گئی تھی وہ گھر کے لیے روانہ ہو چکی تھی

کہ اتنے میں رستے میں اس کو پھر سے کسی نے پکڑ لیا تھا کسی نے اس کی ہاتھ کو اپنی طرف کھینچ لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ایسا اس کے ساتھ ہی کیوں ہو رہا تھا ایسا اس کے ساتھ بار بار کیوں ہو رہا تھا وہ بری طریقے صحیح چکی تھی وہ ڈر چکی تھی لیکن اس بار اس کو بے رحمی سے بٹھایا نہیں گیا تھا اس بار اس کے ہاتھ کو بڑے پیار سے پکڑا گیا تھا اس کو بڑے پیار سے بڑے تحمل سے گاڑی کی پہلی سیٹ پر بٹھا دیا گیا تھا یہ گاڑی لال رنگ کی تھی لیمر گینی اور ساتھ کالی رنگ کی لائٹس کا کام ہوا تھا اور اندر کی ساری سیٹس اور تمام چیزے بھی سیاہ رنگ کی تھی

اس کے بعد یہ سوال کیا گیا تھا تم ٹھیک تو ہونا تمہارے لگی تو نہیں نا تم ڈرو مت میں ہوں وہ تھوڑی دیر بعد شک رہنے کے بعد بولی

اپ کو کیا مسئلہ ہے اپ ہمیشہ میرا راستہ روک لیتے پریشان ہو کے بولا تھا عنوانے حمزہ نے بڑی اٹینگ سے کہا اووو جھوٹی لڑکی میرے ساتھ تو تم دوسری بار کار میں بیٹھی ہو اور کہہ رہی ہو کہ میں نے ہمیشہ راستہ روکا ہے

مطلب جب سے ملے میرے راستہ روکتے رہتے ہیں غصے میں کہا عنوانے عنوانے اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اسے غور رہی تھی

او مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا میں اپ کو مل چکا ہوں

ہائے پیاری لڑکی کو مل گیا حمزہ نے دونوں ہاتھوں سے منہ پر کیوٹ سا اسٹائل بناتے ہوئے بولا

اف ٹھہر کی پن بند کریں عنوانے اپنی آنکھوں کو وینڈو کی طرف کر لیا

Posted On Kitab Nagri

یار میں ٹھہر کی پن نہیں کرتا میں کسی لڑکی کو نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھتا تو مجھے کیسے ٹھہر کی کہتی رہتی ہو
چڑچڑا کے بولا تھا حمزہ وہ تو بس بے سد ہو گیا

چھوڑیں اب یہ سب باتیں اپ مجھے یہ بتائیں کہ اپ مجھے لے کے کہاں جا رہے ہیں سنجیدہ ہو کے کہا تھا
عنوانے اور اس کی طرف منہ کیسے سکون سے دیکھ رہی تھی
ریسٹورنٹ لے کے جا رہا ہوں حمزہ بھی واپس اپنی ٹون پہ آیا
اپ مجھے ریسٹورنٹ کیوں لے کے جا رہے ہیں عنوانے کو ہیرت ہوئی
برتن دلوانے سنجیدگی سے کہا
کیا حیرانیت سے پوچھا

اپ پلیز مجھے کہیں لے کے نہیں جائیں میری ماما کو پتہ لگا تو وہ کیا سوچیں گی عنوانے کو فوراً ماما یاد آئی
نہیں نہیں میں تو تمہاری ماما کو سب سے پہلے جا کے بتاؤں گا اپ کی بیٹی میری گاڑی میں تھی مذاقیہ لہجہ
میں کہا ماما اسکی طرف کر کے حمزہ پیار سے دیکھ رہا تھا
عنوانے سمجھ گئی تھی یہ مذاق کر رہا ہے سچ بتائیں کہاں لے کے جا رہے ہیں اپ

بول تو رہا ہوں برتن دلوانے اصل میں کیا ہے نامیں نے نادھر کھانا کھایا تھا اب میں پیسے گھر بھول آیا ہو
تو انہوں نے بولا برتن دھوا اب میں نے سوچا یار شوہر اکیلے دھوئے گا اچھا تو نہیں لگے گا اس لیے میں
نے سوچا اپنی بیوی کو بھی لے لو بڑے سکون سے لیجے میں آنکھوں کو گولائی میں کرتے ہوئے بولا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیا بول رہے ہیں آپ تو اپنی بیوی کو لے کے اتے ہیں نا مجھے کیوں لے کے ائے ہو عنوان کو پھر اسکا ٹرکی پن دیکھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ارے جی تو اپنی بیوی کو ہی لے کے آیا ہوں

حمزہ نے بھی اس سے اور مستی کرنی چاہی

ارے پاگل تو نہیں ہے اپ یہ بول کے دونوں خاموش ہو گئے تھے

عنوانے سوچا کہ یار میں پہلی بار کس طرح کسی لڑکے سے ایسے بات کر رہی ہو وہ گھبرا رہی تھی اور

گھبراتے بھی کیوں نہیں اس نے کبھی اپنے منگیتر سے بھی بات نہیں کی تھی

وہ اتنی سیدھی تو نہیں تھی پر وہ اوارہ تو نہیں تھی

اس میں حیا اور جیجھک دونوں ہی بخوبی تھی

عنوا حمزہ کے ساتھ بیٹھ تو گئی تھی پر اس کو ابھی بھی ڈر لگ رہا تھا عجیب بات ہے نا ڈرتی بھی اس سے تھی

پھر جب کسی اور سے ڈر لگتا تھا تو گلے بھی اس کے لگتی تھی

کچھ دیر بعد حمزہ نے بولا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے سنجیدہ کہا گیا تھا اس کی طرف اپنی وحشت نما

انکھوں سے دیکھتے ہوئے

www.kitabnagri.com

جی بولیں سہم کے بولا تھا ظاہر سی بات تھی جب وہ اتنا ڈری تھی پھر اس کے بعد ایسے دیکھنے پہ تو اس کے

رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے

میں کل تمہارے گھر پہ رشتہ لے کے اوں گا پر کشش آواز میں بولا تھا

کیا کیوں کیا بول رہے ہو اپ عنوا کا تو دماغ گھوم گیا کیونکہ اس کی پہلے ہی منگنی ہو چکی ہیں

Posted On Kitab Nagri

بالکل چپ ہو کے سنو میں کیا کہہ رہا ہوں اور جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم کو کرنا پڑے گا پھر سے حمزہ اس کی طرف گھورتے ہوئے کہا رہا تھا حمزہ کو ایسے اپنی باتے ریپیٹ کرنا پسند نہیں پر عنوان کے سامنے اسے بار بار کیوں ریپیٹ کرنی پڑتی ہے

کوئی زبردستی ہے کیا یا ر بے عنوان بھی کم نہیں ہے وہ کسی کا حکم کیوں مانے جی کچھ ایسے ہی سمجھ لو سنجیدگی سے پرکشش آواز میں حمزہ لبوں کو نیچے بولا

اب سنو میری بات میں کل رشتہ لے کے آؤں گا کیونکہ کل اتوار ہے تم کو اپنی امی کو کہنا ہے کہ تم مجھے پسند کرتی ہو اور میرے سے شادی کرنا چاہتی ہوں

اس کے ایک ایک الفاظ میں پیار ٹپک رہا تھا پر ایک ایک لفظ چبا چبا کے بولا شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اسے سمجھا رہا تھا

پر عنوان اس پیار کو دیکھنے سے ابھی تک محروم تھی
 ارے اسے کیسے ہو سکتا ہے

میری منگنی ہو چکی ہے اور جس سے میری منگنی ہوئی ہے وہ میرے مامو کا بیٹا ہے

اور وہ اس وقت ہاسپٹل میں ہیں اور میں ایسی بات کروں

عنوان کا تو رُوا کا پ گیا ان حالات میں بالائیہ سب کرتی

جو تمہاری مامو کا بیٹا ہے نا وہ سیدھا ہاسپٹل سے قبرستان پہنچ جائے گا

Posted On Kitab Nagri

اب حمزہ بہت غصہ میں آگیا تھا اس کا لہجہ اور سخت تر ہو رہا تھا
ارے دیکھو پلیز ایسا مت کریں وہ میرے مامو کا ایک لوٹا بیٹا ہے وہ اس سے بہت پیار کرتے ہیں عنوان کا
مینٹ بھرا لہجہ ہوا بالے عنوان پیار نہ کرتی ہو پر بچپن سے ساتھ کھیلے تھے اور عنوان کو اتنا تو سمجھ لگ گی تھی
کہ حمزہ ایسا کر بھی گزرے گا
ہاں تو بس اسکی سلامتی چاہتی ہونا تو جو میں کہہ رہا ہوں وہ تمہیں کرنا پڑے گا اتنا کہہ کے وہ خاموش ہوا
اور اس نے گاڑی موڑی
شرائے القدوس سے اور اب وہ علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ پر تھا گلشن اقبال کے ریسٹورنٹ کراچی بی
روسٹ پہا کے اس کی گاڑی روکی
چلو جی اترے حمزہ نے بڑے پیار سے عنوان کی طرف کا گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا
ریسٹورنٹ بہت خوبصورت تھا
عنوان تو بس اس کو تکے جارہی تھی کی آخر ہے کون ہے یہ میرے سے چاہتا کیا ہے یہ میرے پیچھے کیوں پڑا
ہے فلحال وہ دونوں ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے
اتنے میں حمزہ کے کانوں میں ایک آواز پڑی جو کہ دوویٹرز کی تھی
ارے یار یہ وہی پاگل ہے نا جو پہلے آیا تھا اور نہ جانے کس بات پہ جھگڑنے لگ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ابے ہاں یار یہ وہی پاگل ہے پتا نہیں اس کو کھلا کون چھوڑ دیتا ہے اس کو تو پاگل خانہ میں بند کر دینا چاہیے حمزہ کی ویشی خوفناک ایول آنکھیں ان دونوں کو ڈرانے کے لئے بہت تھی یہاں تک کے پاس بیٹھے اور لوگ بھی اسکی گیرے آنکھوں سے ڈر گئے تھے

یہ ویٹرس کی ساری بات عنوان کے کانوں تک بھی پہنچ گئی تھی اس کو ڈر تھا کہ یہ پاگل انسان یہاں پہ کچھ کرنے دے

اور وہ یہ بھی سوچنے لگ گئی تھی کہ اس نے کیا کیا تھا ایسا جو یہ لوگ ایسی باتے کر رہے ہے عنوان بس انتظار میں تھی کہ اب نہ جانے حمزہ کیا کرے گا وہ سہم رہی تھی اس کے کالے مکمل اسکاف کے نیچے سے پسینہ اس کو ایک دم تر کر چکا تھا

حمزہ نے اپنے کوٹ کو سائیڈ میں کر کے اپنی پاکٹ میں ہاتھ ڈالا اور بڑے ہی پرکشش انداز سے دوسرے ہاتھ سے اس نے عنوان کا ہاتھ پکڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو اوٹیل پہ بیٹھو نا

حمزہ اب ان لوگوں کو مکمل اگنور کر گیا جیسے کچھ سنا ہی نہیں

عنوان اس کا یہ روپ دیکھ کر بھی حیران تھی اسے بس حیرت کی نظروں سے تنکے جارہی تھی تنکے جارہی تھی

بتاؤ کیا کھاؤ گی مینیو اسکی طرف کرتے

Posted On Kitab Nagri

فکر مند نظروں سے پوچھا تھا اس نے تو ایسی فکر کرتے ہوئے پوچھا تھا جیسے کہ اس نے صبح سے کچھ کھایا ہی نہ ہو

میں کچھ نہیں کھاؤں گی عنوان نے مینیو واپس حمزہ کی طرف کیا
اپ کو بھوک لگی ہے تو آپ کہا لو

پیچھے کر سی سے ٹیک لگے اب عنوان سکون سے بیٹھ گئی

اچھا میڈم مطلب آپ سچ میں برتن دھونے کے موڈ میں ہیں حمزہ نے مینیو پکر کر اسکی طرف مشکوک نظروں سے دیکھنے لگا

جی نہیں بس ویسے ہی دل نہیں ہے کچھ کھانے کا کیونکہ اس کو پتہ تھا کہ اس کی بات حمزہ نے مانی تو ہے
نہیں اس لیے اس نے سوچ لیا تھا کہ اب بولے گا تو میں بول دوں گی
ارے یار بتاؤ نا کیا کھاؤ گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمزہ نے عنوان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

انور چوک سی گئی تھی اور ایک دم سے اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑا لیا

ہہم انس کریم منگا لے چڑچڑا کے اس نے بڑا ہی منہ بنا کے کہا تھا کہ اس کو ٹینشن ہو رہی تھی میری ماما پریشان ہو جائیں گی میں کہاں گئی

او کے پھر ہاتھ کے اشارے سے ویٹر کو بلوایا جھٹ سے ویٹر آگیا کیونکہ انہوں پہلے کا سین پتا تھا

Posted On Kitab Nagri

دوا نسکریم لانا

سر کون سی ڈرتے ویٹر تو ایسے ڈر رہا تھا جیسے حمزہ ابھی کوی گلاس یا کوی چیز مار کے اسکا سر کھول دیگا جو یہاں کی سب سے اچھی انسکریم ہے نا وہ لے او لیکن دونوں الگ الگ فلیور کی لانا اپنا ہاتھ ٹیبل پہ رکھتے ہوئے کہا تھا باڑے مصرف انداز میں بولا

ارے یار کیسا بندہ ہے یہ بندہ پوچھ ہی لیتا ہے جب کھلا رہا ہے تو کہ کتنی کھاؤ گی بڑا ہی بد تمیز ہے یہ بڑے ہی چڑچڑاہو کے عنوان میں بڑا بڑا رہی تھی تھوڑی ہی دیر میں ویٹر ہاتھ میں پیتا کلفا اور چاکلیٹ انسکریم لے آیا تھا جی سر یہ لیں سراگر آپ کو پسند نہ ائے تو معذرت پر یہ انسکریم ہمارے ریسٹورانٹ کی سب سے اچھی ہے حد سے زیادہ ڈرتے ہوئے اور کانپتے ہوئے بولا تھا

ارے اس بار ہماری پسند نہیں ان کی پسند چلے گی ان کو پسند آگیا تو ہمیں پسند آگیا حمزہ چمک رہا تھا یہ بات سن کر وہ کھڑا ویٹر دنگ رہ گیا یہاں سب ہی جانتے تھے کہ یہ پاگل انسان کیسی لڑکی کو منہ نہیں لگتا ویٹر سوچ میں پڑ گیا آخر کون ہے یہ لڑکی بڑے ہی خوش نصیب نظر آتی ہے جو حمزہ سر نے اس کے لیے یہ بات ادا کی

چلو جاؤ اب ہمیں ڈسٹرب نہ کرو ایٹیٹیوڈ میں پرکشش انداز میں دونوں انس کریم کے کپ عنوان کی طرف کرتے ہوئے کہا تھا

ہائی— اس کو کیسے پتہ چلا کہ میں دوا انس کریم کھاتی ہوں عنوانے دل میں بڑی خوشی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

فلحال جو بھی ہے مجھے تو میری دوائس کریم مل گئی

عنوان حمزہ کو اپنی طرف ایسکریم کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی چلو کھانا شروع کرو حمزہ نے بڑے پیار سے کہا
تھا اب نہیں کھائیں گے معصومیت سے کہا تھا اس کی طرف اپنی بڑی بڑی آنکھیں کرتے ہوئے
کھاؤں گا پر کشش آواز میں سکون سے پیار سے کہا گیا تھا

کیا اب کھائیں گے تو پھر یہ دونوں میری طرف کیوں کر دی سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھتے
ہوئے پوچھا تھا اس لیے کر دی ہیں کہ پہلے اب دونوں ادھی ادھی کھالیں پھر میں کھالوں گا حمزہ اندر
ہی اندر ہنس رہا تھا پر سامنے بالکل سیریس تھا

ارے یار کیسے بندے ہو تم انسان پوچھ ہی لیتا ہے کتنی کھاؤ گی عنوان ایسکریم کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرتی
تھی اس لیے اب بول پڑی

اس میں کیا پوچھنا ہر کوئی ایک ہی کھاتا ہے
عنوان کی شکل دیکھنے کے قابل تھی وہ غصہ میں اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ حمزہ اپنی ہنسی نہیں روک سکا

نہیں شادی کرنے کا تم بول رہے ہو تو میری بات مانتی پڑے گی ٹھیک ہے نا اب اب نہ چپ کر کے
میری بات سنیں عنوان نے تسلیم کر ہی لیا تھا کہ اب حمزہ اس سے شادی کر کے ہی رہے گا

جی بولیں سوڑیا بڑے پیار اور تحمل سے بڑے ہی ادب سے کہا گیا تھا اپنی ایول آنکھیں اس نے پیار میں
ڈھانپ لی تھی جن سے وہ عنوان کے چہرے پہ نظر گھڑے ہوا تھا بڑے ہی حسرت سے اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

پہلی بات یہ کہ میں دوا نسکریم کھاتی ہوں آپ کو اپنی الگ منگانی پڑے گی عنوان ایک وکیل لگ رہی تھی ابھی دوسری بات میں اپنی ماما کو نہیں بولوں گی کہ میں آپ سے پیار کرتی ہوں کیونکہ میں نہیں کرتی ہوں کسی سے پیار پر آپ ماما سے بولو گے کہ آپ کرتے ہو مجھ سے بہت پیار اور یہ چھوٹ بھی نہیں ہیں آپ سچھی مجھ پر لاٹو ہو گے ہو چڑچڑا کے بولا تھا

تو پھر ایسے کیسے کریں گی وہ اس کی پیار سے بری نظریں اب سوالیہ نظروں میں بدل چکی تھی شادی آپ کو کرنی ہے منانا بھی آپ کا کام ہے مجھے نہیں پتہ میں نہیں بولوں گی مجھے ڈر لگتا ہے ماما سے پریشان ہوتے ہوئے گھبراتے ہوئے بولا تھا ہم بول تو سہی رہی ہو ٹھیک ہے میں خود دیکھ لوں گا بڑے ہی اطمینان سے کہا جیسے اس کے لیے کوئی بڑی بات ہی نہ ہو

یہ دیکھ کے جھٹ سے عنوان کے دل میں سوال آیا کہیں سب لڑکیوں سے تو شادی نہیں کرتا اس کا کہیں یہی تو کام نہیں ہے کہیں میرے گردہ وردہ نکال کے تو نہیں بیچ دے گا کہی وہ لاٹو والی بات میری غلط فہمی تو نہیں ہوئی

حیرت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا تھا مانا وہ عقلمند تھی وہ سمجھدار بھی تھی پر تھی تو چھوٹی نالگ بھگ وہ 15 سال کی تھی 16 کی ہونے والی تھی اتنی چھوٹی بچی کو کیا ہی سمجھ

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے وہ سمجھتی تو اپنے آپ کو بہت کچھ تھی جیسے وہ پوری دنیا کو جانتی ہو وہ سب کچھ کر سکتی ہے پر ایسا تھا نہیں کیونکہ وہ معصوم تھی ہاں وہ جب کرنے پہ اتی تھی تو سب کر سکتی تھی پر اتنی چلا کی نہیں تھی اس نے

یہ سب باتیں حمزہ کو بخوبی پتا تھی پتہ بھی کیوں نہ ہوتی اس سے زیادہ بہتر تو اس سے کوئی جانتا ہی نہیں تھا حمزہ نے اس کا یہ بچکانا سوال بہ خوبی پڑھ لیا تھا اور پھر وہ دل ہی دل میں ہنسنے لگا کہ یار میں اسے گردہ اور کرنی بیچنے والا لگتا ہوں

دیکھو بات سنو میری جان میں نے پہلے کبھی تمہارے علاوہ کسی لڑکی کو نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھا محبت کرتا ہوں تم سے پیار سے اس کی طرف نظریں بڑی مایوسی سے گھمائی تھی عنوان اب ایسکریم کھانے میں لگ گئی تھی

حمزہ نے یہ سوچ دل میں پالی تھی تم بہت نادان ہو یار تم میری محبت کو سمجھ ہی نہیں پائی عنوان اسپن روکتے ہوتے حمزہ کی طرف دیکھتے ہوئے کیا اور میں یہ کیسے مان لوں کہ آپ نے کسی لڑکی کو نہیں دیکھا اور آپ میرے سے پیار کرتے ہو سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا اسے ظاہر سی بات تھی وہ اسے نہیں جانتی تھی اسے ملے چند دن ہی تو ہوئے تھے اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو آپ کیسے مانیں گی سوڑیا اپنی مایوسی کو اپنے دل کے اندر چھپاتے ہوئے بڑے پیار سے کہا تھا

اپنے ہاتھوں کی انگلیوں ساتھ میلے بیٹھا بہت خوبصورت لگ رہا تھا

آپ کہیں تو آپ کے لیے بکس لے کے آؤں رو مینٹک انداز میں ایک ہاتھ اسکی طرف کر کے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں اپ میرے سے پیار کرتے ہیں نا اگر اپ کبھی مجھے پھول دینے ہونا تو مجھے بھوکے مت دینا
پرکشش آواز سے بڑے ہی ادب زیادہ کیا تھا عنوانے

جی سوڑیا پھر میں اپ کو کیا دوں

سوالیہ نظروں سے بڑے ہی رومینٹک انداز میں اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا ٹیبل سے ملا ہے ہاتھ میں
اپنے منہ کو رکھ کے بڑے پیار سے اس کو نہارنے لگا

اپ مجھے جب بھی دیں نا پورا پورا دینا بچکانہ انداز میں معصومیت میں چور چور کر کے کہا تھا
یہ سن کر کے تو حمزہ اپنے اوپر قابو نہ کر پایا اور بے دھڑک ہنس گیا یہ دیکھ کر اسٹاف حیرت میں آگیا کہ
وہی حمزہ ہے جو ہنس رہا ہے

ہاں ہاں تھا تو وہی حمزہ پر محبت سامنے تھی نا من پسند عورت کے سامنے تو ہر مرد بچہ ہی ہوتا ہے
تو میڈم اپ کو پودے گملے سامیہ چاہیے سوالیہ نظروں سے ہنستے ہوئے اس کے طرف پوچھا
جی مجھے پودے چاہیے حیرت سے اس کو دیکھ رہی تھی اپ کو گملا کیوں چاہیے اپ کو بو کے کیوں نہیں
چاہیے شہزادی

کیونکہ بکے پھول چند گھنٹے زندہ رہ پاتے ہیں اس کو اب ساری زندگی اپنے پاس نہیں رکھ سکتے پر گملے میں
لگے ہوئے پھول اپ کے پاس ہمیشہ رہیں گے

مطلب اپ ہمارے پھول اپنے پاس ہمیشہ رکھنا چاہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اپ کی پھول مقصد نہیں میں پھولوں کی جان نہیں لینا چاہتی معصومیت سے ہمدردی کے لہجے میں کہا تھا
یہ ہمدردی پھولوں کی تھی

ٹھیک ہے اپنے انسکریم ختم کر لی ہو تو چلیں پیار بھرے لہجے میں کہا تھا
جی جی کر لی چلیں دیر ہو گئی اس بات کے ڈر میں جلدی سے اٹھ کے کھڑی ہو چکی تھی

جی جائیں اپ گاڑی میں بیٹھیں میں واش روم سے ہو کے اتا ہوں

حمزہ کرسی سے اٹھتے ہوئے بولاں اللہ ویسے اتنی لیٹ ہو گئی اور اب اپ کو واش روم پہ جانا ہے پریشان
ہو کے کہا تھا اس کو ڈر تھا کہ اس کی ماما چیخیں گی

وہ گاڑی کی طرف بڑھ چکی تھی اور حمزہ کسی کو تلاش رہا تھا ان کو تلاش رہا تھا جنہوں نے حمزہ کو پاگل کہا
تھا وہ انہیں اپنے پاگل پنے کی انتہا دیکھنا چاہتا تھا اور وہ اُسے مل بھی گئے غصے سے ان کی طرف دہشت
والی نظروں سے دیکھنے لگا اور قدم ان کی جانب بڑھانے لگا اس کے جوتے کی آواز گونج رہی تھی ان
ویٹرز کے کانوں میں

www.kitabnagri.com

عنوان اپنا موبائل ٹیبل پر بھول آئی تھی تو وہ واپسی اندر کی جانب آئی اپنا سیل فون لینے

کیا کہہ رہے تھے پاگل بنا سوچے سمجھے بہرہمی سے حمزہ نے ان کو مارنا شروع کیا تھا وہ تو یہ سمجھ رہا تھا کہ
عنوان جا چکی ہے اسے کیا پتہ تھا کہ عنوان اس کے پیچھے کھڑی ہے اور اس کا سارا کارنامہ بخوبی اپنی آنکھوں
سے دیکھ رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھ کر عنوا کی ہوش اڑ گئے اور اس نے دونوں ہاتھ اپنے لبوں پہ زور سے دبا لیے
 جب حمزہ ان کا کام تمام کر کے پیچھے کی جانب مڑا تو اس نے دیکھا عنوا وہاں پہ خوف صدا کھڑی ہے
 یہ دیکھ کر تو حمزہ بھی ڈر گیا تھا کہ عنوا کا کیا حال ہوا ہو گا یہ دیکھ کر اس نے مارا ہی ان کو ایسی بے رحمی سے
 تھا بہر حال عنوا نے اپنا قابو پایا اور گاڑی میں جا کے بیٹھ گئی
 تھوڑی دیر بعد حمزہ گاڑی کی جانب آیا عنوا اس کا ہی انتظار کر رہی تھی انتظار کیا وہ ڈر رہی تھی کہ وہ وحشی
 کب ائے گا اس کو ادھر ہی انا ہے وہ میرے برابر میں بیٹھے گا اس کی روح تک کانپ رہی تھی
 اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اندر سیٹ پر بیٹھنے لگا حمزہ کو ڈر لگ رہا تھا کہ وہ اب اس کو پتہ نہیں کیا کیا
 کہے گی کہیں شادی کرنے کو منع نہ کر د
 عنوا کا یہاں پہ ڈر کے مارے حلق خشک ہو رہا تھا
 وہ دونوں راستے میں کچھ نہ بول پائے نہ عنوا حمزہ سے کچھ پوچھ پائی نہ حمزہ عنوا کو کچھ بتایا
 یہ راستہ یوں ہی خاموشیوں میں گزر گیا
 حمزہ نے عنوا کو اس کے گھر پہ چھوڑ دیا تھا
 اس کی سینٹر کی چھٹیاں جلدی ہو گئی تھی اور حمزہ ڈرائیو بہت تیز کرتا ہے اور اس کی گاڑی میں پتہ بھی
 نہیں لگتا اسی لیے عنوا کو لیٹ نہیں ہوئی تھی
 کیونکہ حمزہ کو انوکھا بہت خیال تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ میری وجہ سے اس کی مماناس کو باتیں سنائیں

Posted On Kitab Nagri

دیوانہ تھا وہ عنوان کے لیے جو سارے زمانے کا دشمن تھا وہ ایک لڑکی کا عاشق تھا
جو سب سے طاقتور تھا وہ کمزور ہو چکا تھا

وہ ہار چکا تھا اپنی محبت میں کیونکہ وہ اپنی محبت کو کھو چکا تھا لیکن سالوں بات اسے اس کی محبت مل چکی
تھی وہ دنیا تباہ کر دینے کی ہمت رکھتا تھا پر وہ یہ سب نہیں کرتا تھا کہ وہ لوگوں کا بُرا نہیں چاہتا تھا وہ
بُرے لوگوں کا بُرا چاہتا تھا جس میں وہ بہت بُرا تھا

بیٹا انو اذرامی کو تو فون ملاؤ دیکھو ابرام ہوش میں آیا کہ نہیں
مجھے اس کی بہت پرواہ ہے اور وہ تمہارا ہونے والا شوہر ہے اور اس سے پہلے وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے اور
میرے بیٹوں جیسا ہے

یہ سن کر عنوان ہل سی گئی کیونکہ اس کو حمزہ کی وہ کہی بات یاد آگئی وہ سہم گئی تھی بیٹا عنوان کیا ہوا
طبیعت تو ٹھیک ہے نا ایسے گھبر کیوں رہی ہو بیٹا مجھے پتہ ہے تم پریشان ہونا آبرام کی وجہ سے بیٹا وہ ٹھیک
ہو جائے گا اپنی بچی کی فکر میں کہہ رہی تھی

عنوان کے منہ سے تو جیسے کوئی الفاظ ہی نہ نکل رہا ہو جاؤ تم نے کھانا کھا لیا ہے شاید تم تھک گئی ہو جاؤ جا کے
سو جاؤ

Posted On Kitab Nagri

جی ممابس جانے لگی

اس نے گھبرا کے بولا اور وہ جھٹ سے ٹیبل سے کھڑی ہوئی اور اپنے کمرے کی طرف روانہ ہوئی
زارا بیگم نے جب اس کو کچھ نہ کے کر جاتا ہوا دیکھا تو وہ بڑی پریشان ہوئی کہ میری اتنی بولنے والے
بچے کو آخر ہوا کیا ہے ایک ہفتے سے بڑی چپ چپ ہے کبھی لیٹ ہو جاتا ہے کبھی اجاتی ہے تو اپنے وجود
میں ہی نہیں ہوتی انور اپنے کمرے میں جا کے اپنے بیٹ پر لیٹ گئی تھی اس کے دل و دماغ میں جیسے
حمزہ بس گیا ہوں محبت میں نہیں خوف میں

عنوا کو حمزہ کی کہی ایک ایک بات یاد رہی تھی

وہ بہت پریشان ہو رہی تھی کہ یار میں پہلی بار ایک لڑکے کے گلے لگ گئی ہو میں اس کے ساتھ اسکریم
کھا کے اگئی ہوں وہ میرا رشتہ لانے کا بول رہا ہے جب کہ میری منگنی ہو چکی ہے

اور اس پہ مجھے ڈھمکا رہا ہے کہ وہ ابراہم کو نقصان پہنچا دے گا وہ پاگل ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے ان چند
دنوں میں وہ اس کو اچھی طرح جان چکی تھی اس کی نظر میں کوئی کچھ نہیں آنکھوں کو بند کرتے اسے

حمزہ کا چہرہ نظر آتا وہ آنکھیں کھلتی تو اسے حمزہ کی باتیں نہ سنتی

وہ پریشان اچکی تھی اس نے سر پہ تکیا مارا اور زبردستی سونے لگی

وہ یہی سوچے جا رہی تھی اگر وہ کل رشتہ لے کے اگیا تو کیا ہو گا پھر ایک طرف یہ سوچتی کیا پتہ وہ اس

سے مذاق کر رہا ہو پر وہ سیریس تھا مذاق نہیں کر رہا تھا وہ اگیا تو پھر کیا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

یہ وہ بے خودی میں سب سوچ رہی تھی نیند میں ہو رہی تھی
پر یہ سوچے اس کی جان نہیں چھوڑ رہی تھی بامشکل وہ سو گئی تھی
اگلی صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو پھر سے سوچو میں پڑ گئی حد ہو گئی ہے یار میرے خواب میں بھی ارہا ہے
اس کے ساتھ کتنا خوش تھی ناپاگل ہو گئی ہو میں تو اپنے آپ میں بڑبڑائے جارہی تھی
شکر ہے اٹھ گئی پہلی بار خود کیسے اٹھ گئی تم زہرا بیگم نے طنز کیا تھا چلیں شکر کر لیں اٹھ تو گئی ہونا جب
دیکھو باتیں سناتی رہتی ہیں چڑچڑاکے بولا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اٹھ کے واش روم گئی منہ دھویا اور وضو کرنے لگے تقریباً ساڑھے پانچ بجے وہ اٹھ گئی تھی اذانیں ہو رہی تھی اس نے مصلہ بچھایا اور صلاۃ کی ادائیگی کے لیے کھڑی ہوئی اس نے آسمانی رنگ نگینو کا دوپٹہ اپنے چہرے پہ باندھا ہوا تھا اس کا نماز قیض شلوار پہنی تھی ہلکے آسمانی رنگ کا جس پہ چھوٹی چھوٹی نکلتے بنے تھے سفید رنگ کے اس نے دعا کے لیے سجدے میں سجایا اللہ رب العزت سے دل میں فریاد کی کہ تو تو سب کا حل جاننے والا ہے کیا چل رہا ہے میری زندگی کون ہے وہ کیا چاہتا ہے

میرے سے کیوں اس کی باتیں میرا ذہن نہیں خالی کر دے الکریم تو ہر چیز پہ قادر ہے خدا را مجھے کسی مشکل میں نہیں ڈالنا میں سکون کی لائف چاہتی ہوں یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے جب سے وہ حمزہ نامی شخص ملا ہے میری زندگی جیسے مشکلوں سے بڑھ گئی ہے اگر میں اس کو انکار کرتی تو وہ نہ جانے ابراہم کے ساتھ کیا کرتا مجھے ابراہم سے محبت تو نہیں ہے پر ایک انسانیت تو ہے میرے دل میں ڈر ہے کہ کہیں ابراہم کا جو ابھی حال ہے وہ بھی تو اسی حمزہ نے نہیں کیا اس لیے میں نے اس کو کچھ نہیں بولا

Posted On Kitab Nagri

اور مجھے ایسا لگتا ہے کہ مجھے اس سے شادی کرنی پڑے گی کیونکہ وہ انسان پاگل ہے اگر میں نے اسے منع کیا تو وہ نہ جانے کیا کرے گا مجبور ہوں یا اللہ میری پریشانی کو اسان فرم تو ہی سنتا جانتا دیکھتا ہے تو ہی ہر چیز پہ قادر ہے تیرے علاوہ کوئی پتہ تک نہیں لا سکتا تو ہی زندگیاں بنانے اور مٹانے پر قادر ہے تو ہی دونوں جہاں کا مالک تو ہی تعریف کے قابل

رحیم میری مشکل کو اسان کر رحمان میری مشکل کو اسان کر میں نے وہ جنگل حقیقت میں دیکھ لیا تو مجھے خوابوں میں دکھاتا تھا میرے کو معلوم ہے ہر خواب کی تعبیر ہوتی ہے میرے خوابوں کی کیا تعبیر ہے میرے مولا کیا یہ جو حمزہ ہے یہ کچھ لگتا ہے میرا کیوں مجھے یہ دکھ کے وقت اپنا لگنے لگتا ہے کیوں اس کی طرف میرا دل کھچا جا رہا ہے

اس لیے نہیں اللہ کیونکہ وہ خوبصورت ہے اس میں کچھ تو ایسی بات ہے جو مجھے اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے میں اس کی طرف اگلا قدم بڑھنے سے روک نہیں پارہی اور کچھ میری مجبوری بھی ہے لیکن تو ہی ہر چیز پر قادر ہے تو ہی میری مشکل کو اسان کرے گا اس کہ انسو جانے نماز چھوڑے تھے

اس نے جانماز سمیٹی اور جا کے بستر پر لیٹ گئے اور اس کی آنکھ لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

تقریباً ساڑھے تین بجے تھے دوپہر کے اور ابھی تک نہیں اٹھی تھی اتنے میں دروازے پہ دستک ہوئی تھی جس پہ زارا بیگم نے کون کی اواز بلند کی تھی

کون ہے کچھ دیر بعد جواب نہ آنے پر زہرہ بیگم دروازے کے قریب گئی اور دروازہ کھولا وہ حیران اور پریشان ہو گئے کیونکہ کچھ اجنبی لوگ تھے اور ان کے ساتھ عنوا کی بیسٹ فرینڈ اور اس کی فیملی بھی تھی انہیں اندر بلا لیا تھا زارا بیگم نے ان کو اندر لے لیا ان کے ساتھ اجنبی لوگ اور کوئی نہیں حمزہ کی فیملی تھی مطلب کہ حمزہ کی اماں

کیونکہ بھائی اور باپ عنوا کے قتل سے پہلے ہی قتل کر دیے گئے تھے یہ آپ کے ساتھ خاتون کون ہے نظروں سے خاتون کو دیکھتے ہوئے کہا تھا کیونکہ وہ کافی مہنگے لباس پہنی تھی دیکھنے میں تو اونچے گھرانے کی لگ رہی تھی جبکہ زلیخا بیگم تو بس صاحب حیثیت تھی زہرہ بیگم نے دیکھا تھا یہ اجنبی عورت ایک بڑی سی گاڑی میں سے نکلی ہے جو ان کے گھر کے باہر کھڑی تھی جس میں ایک پرکشش نوجوان بیٹھا تھا

حمزہ گھر کے اندر نہیں آیا تھا کیونکہ اس کا پتہ تھا یہ مذہبی گھرانا تھا زلیخہ بیگم نے تعارف کروایا یہ میرے دور کی جننے والی ہے تمہاری بیٹی کو دیکھا تھا ان کو بھی پسندائی یہ اس کا رشتہ چاہتی ہے اپنے بیٹے کے ساتھ زلیخہ بیگم نے سوچے پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا کیونکہ معلوم تھا کی منگنی ہو چکی ہے اور وہ اپنے بھائی سے بہت پیار کرتی ہیں وہ منگنی کبھی نہیں توڑیں گے پر حمزہ نے زلیخہ بیگم کی طرف دباؤ ڈالا تھا اور ایک بھاری رقم

Posted On Kitab Nagri

بھی دی تھی جس کی وجہ سے یہ بولنے پر مجبور تھی جی میں آپ کے بیٹی کا رشتہ چاہتی ہوں مجھے بہت پسند ہے میرا ایک ہی بیٹا ہے جو کہ ہر طرح سے لائق اور نیک ہے ہم آپ کی بیٹی کو بہت خوش رکھے گا اسفیا بیگم (حمزہ کی ماما) بڑے پیار سے بول رہی تھی ان کی آواز میں ایک الگ میٹاس تھی وہ تو آپ کی ساری بات صحیح ہے پر اسے کیسے کر دے ہم آپ کو ابھی جانتے ہی نہیں ہے زارا بیگم نے اُلجھتے ہوئے بولی ارے جان جاؤں گی اب تو ملنا رہے گا اسفیا بیگم نے بولا وہ اپنے بیٹے کی وجہ سے مجبور تھی ورنہ انہیں بھی پتہ تھا ایک تو یہ لوگ انہیں جانتے نہیں تھے اوپر سے ایک مہینے میں شادی کوئی نہیں کرتا یہ کیا بول رہی ہیں آپ اس کی منگنی ہو چکی ہے وہ پریشان ہو گئی تھی عنوا بھی اٹھ گئی تھی جب یہ اس کے کمرے میں اکیلے آئی شکر ہے اٹھ گئی ہو اب باہر آجاؤ مہمان آئے ہیں اچھا ٹھیک ہے

عنوا فریش ہوئی سفید گھٹنوں سے نیچے اتنی فراک جس میں گولڈن بیلوں سے کام ہوا تھا اور ہم رنگ ٹائیس ساتھ اس نے ڈارک کلر کا پنک کلر کا دوپٹہ لیا تھا تیار ہوئی اور باہر آئی حمزہ کی ماما کی نظر عنوا پہ گئی انہیں تو عنوا بہت پسند آئی

Posted On Kitab Nagri

انہیں بھی پتہ تھا کہ اب بہو تو یہی بنیں گے وہ سمجھ گئی تھی کہ حمزہ کی شادی کیوں کر ناچاہتا تھا حمزہ کی ماں کو بھی پتہ تھا کہ حمزہ نے اس کا کتنا انتظار کیا ہے سالوں سے بہ پنا پیار کرتا تھا انہیں نظر آیا تھا عنوا کے ساتھ حمزہ بھی مر گیا تھا

وہ کچھ دنوں سے سوچ رہی تھی کہ مجھے اپنا بیٹا پھر سے زندہ دل کیسے نظر آ رہا ہے
شمرہ عنوا کے پاس ہے اور بڑے پیار سے گلے لگایا

ایسا لگ رہا ہے سالوں سے نہیں میلی نے جس طرح تم گلے لگا رہی ہو عنوا نے چڑچڑا کے بولا عنوا بڑی منہ پٹ تھی

یہ کون ہے حیرانی سے پوچھ رہی تھی عنوا

یہ حمزہ کی ماما ہے ڈرتے ہوئے بولا تھا شمرہ نے

تم حمزہ کو کیسے جانتی ہو عنوا نے پوچھا تھا

ہمارے گھر آئے تھے اپنی ماما کو لے کے میری ماما کو انہوں نے بھاری رقم دی ہے خوش ہو کہہ رہی تھی

عنوا تو پریشان تھی کہ کیا بولے گی اب ماما سے

آواز لگایا زارا بیگم نے جاؤں عنوا چاہے بناؤں انتی کے لے

ارے نہیں نہیں بیٹا کوئی ضرورت نہیں ہے بس میرے پاس بیٹھ جاؤ اسفیا بیگم نے عنوا کو پیار سے دیکھتے

ہوئے بولا

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ جانوں گی آپ کے پاس بھی پر کچھ بنانے دے پلیز

عنوان فوراً کچن میں آئی اور چائے بنانے لگی اور سوچے جارہی تھی پتہ نہیں حمزہ کہ میں گلے لگی ہوں میں نے اس سے جانے کیا کیا باتیں کی ہیں اللہ اس کی میں نے دوائس کریم بھی کھائی اور پھولوں کا بھی بولا سیدھا ہاتھ سر پہ رکھ کے سوچے جارہی تھی بے خیال ہو گئی تھی کہ چائے ابل کے گرنے لگے وہ ایک دم سے ہوش میں آئی اور چائے کا چولا ہلکا کیا اور چائے نکال کے کمرے میں داخل ہوئی اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی ماما حمزہ کی ماما کا رشتہ کا منع کر رہی تھی یہ سن کر عنوان ڈر گئی

حمزہ کی ممانے اجازت چاہی عنوان کی ممانے کھانے کے لیے روکنا چاہا پر ان کو دیر ہو رہی تھی اب وہ جا چکی تھی ان سب کے جانے کے بعد عنوان کی ممانے کہا کہ یہ شمرہ کی امی اتنی پیسے والی جانے والی کہاں سے آئی اور تم کو کہاں دیکھا حیرت سے پوچھا باہر حمزہ اپنی اماں کا انتظار کر رہا تھا وہ آئی بنا کچھ بولی اپنی ماں کے چہرے کی مایوسی سے وہ سمجھ گیا تھا ماما مجھے کیا پتہ دیکھا وہ ڈر رہی تھی اتنے میں عنوان کے بابا آگے بابا آج جلدی اگتے ہیں بیٹا کام جلدی ختم ہو گیا یہ لے میاں کھانا کھالیں نہیں ابھی بھوک نہیں یہ باہر گاڑی کس کی کھڑی ہے کون آیا تھا حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہے تھے وہ کچھ لوگ آئے تھے عنوان کا رشتہ لی کریونس صاحب بس اچھا میں جواب دے کر چلے گئے ان کو معلوم تھا کہ سارا بیگم نے منا ہی کیا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

رات کے تقریباً ایک بج رہے تھے حمزہ سگریٹ سلگا رہا تھا اور سوچ رہا تھا میں نے سمجھایا تھا عنوان کو کہ
اگے کیا کرنا ہے افسوس سے سوچ رہا تھا اس نے اپنا موبائل دیکھا ایک بج رہا تھا اس نے سوچا کہ عنوان کیا
کر رہی ہو گی پھر مسکرا

ہم دور ہو کے

بھی پاس ہیں

نزدیکیاں یہ کچھ ہو رہا ہے

دیکھا ہزاروں دفعہ اپ کو

پھر بے قراری کیسی ہے

یہ گاتے گاتے بیڈ پہ لٹ گیا اور عنوان کو فون کیا بڑے پیار سے کے کار اٹھانے کا انتظار کر رہا تھا
ہم سب بے قرار تھا اس کی آواز سننے کے لیے اس کو نمبر شمارنے دیا تھا ظاہر سی بات ہے جب وہ لوگ
پیسوں کے لیے ان کے ساتھ جاسکتے تھے تو نمبر دینے میں اس نے دیر نہیں لگائی تھا

انوائلیٹی تھی وہ اس کے بارے میں سوچ رہی تھی اتنے میں اس کی فون بجا وہ اپنے موبائل کے پاس آئی
اس نے فون دیکھا تو رنگ نمبر تھا اس نے کال اٹھائی اور سر لہجے میں بولا اپ کون حمزہ کی تو سانسیں
جیسے تھم سی گئی ہوں لیکن وہ اپنے آپ کو ہوش میں لانے ہوئے بولا جی بیگم مجھے نہیں جانتی رو مینٹک
انداز میں بولا تھا عنوان تو شرماسے گی تھی عجیب بات تھی وہ یاد کر رہی تھی اور اب اس کی کال آگئی تھی تو

Posted On Kitab Nagri

ڈرگئی تھی یہ تو اس لیے کہ اس کے نمبر حمزہ کو کس نے دیا لیکن پھر وہ سمجھ گئی کہ شمرہ نے دیا ہو گا وہ تو چپ ہو گئی تھی

لیکن حمزہ بولا کیا ہوا سوڑیا بولو بھی دلکش انداز میں بولا تھا

جی آپ حمزہ ہیں ڈرتے ہوئے بولا او مطلب آپ مجھے پہچان گئی خوش او کے بولا تھا اچھا سنو میری بات اپنی ماما سے ایک تم کو بولنا پڑے گا ورنہ وہ ایسے بھی کریں گی یہ تم نہیں بول سکتی تو بتا دو عنوانیے تو ڈر رہی تھی پر اب اس نے ایک جھٹکے سے بولا پھر کیا کرو گے آپ دیکھو ابھی ادھر ابرام زندہ ہے تو وہ نہیں کر رہی جب مر جائے گا پھر تھوڑی ساری زندگی تو میں کنوارا رکھیں گی

نہیں پلیز ایسا کچھ نہ کرنا میں بولتی ہوں ویسے پلیز میں ابھی جاتی ہوں سے ہم گئی تھی حمزہ خوش ہوا ٹھیک ہے بات کر کہ مجھے کال کرنا ٹھیک ہے بائے

وہ رات کے 1:30 اپنی ماما بابا کے کمرے کے پاس گئی وہ یہ سوچ رہی تھی کہ میں کیا بولوں گی ماما کو ماما کیا سوچیں گی کہ میں ڈر رہی تھی اس کے ہاتھ بھی کاپ رہے تھے کیا میں ماما کو سب سچ بتا دوں سوچنے لگی لیکن ماما کہیں گے کہ پہلے کیوں نہیں بتایا وہ پولیس کے پاس نہ چلے جائیں اب تو بہت ڈر گئی تھی اس نے ہمت کی اور گیٹ پہ جایا وہ سو رہے تھے اس نے اور بچایا اندر سے سارا بیگم کی آواز آئی کیا ہوا ماما باہر آئیں گے

Posted On Kitab Nagri

کیا مسئلہ ہے وہ باہر انیں نیند کی سرگوشی میں تھی ظاہر سی بات تھی اب 2:00 بج رہے تھے ماما پ سے مجھے بات کرنی ہے کپ کپار ہی تھی اس کی یہ حالت دیکھ کے زارا بیگم ہوش میں آگئی تھی بولو بیٹا کیا ہوا او بیٹھو ہاں بیٹھ کے بتاؤ ڈرو مت جب کے انہوں نے ڈرتے ہوئے بولا تھا

وہ جوانی تھی آج ان کے بیٹے سے پیار کرتی ہوں اور اسی سے شادی کروں گی زارا بیگم نے عنوان کے منہ پہ چماٹ مارا پاگل ہوگی ہو ہوش میں او تمہاری منگنی ہو گئی ہے تم کیسے کسی اور سے پیار کر سکتی ہو تم کو شرم نہیں آتی بے غیرت لڑکی بے شرم بے حیا بے غیرت وہ بے تحاشہ رور ہی تھی زارو قطار عنوان تم نے ہمیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑا معاف کر دو ماما میں ایسا نہیں چاہتی تھی عنوان بھی رونے لگی سن میری بات جو ہوا بھول جا تیری منگنی ہوئی ہے تیری۔ میں تیری شادی ابرام سے ہی کروں گی بس روتے ہوئے حکم دیا گیا تھا

وہ تو اس وقت ایسے رور ہی تھی اپنی محبت کے لیے جیسے وہ سچ میں حمزہ سے پیار کرتی ہوں اور نکھڑنے کا ڈر ہو ماما میں مر جاؤں گی پر کسی اور سے شادی نہیں کروں گی آپ مجھے مار دو پر میں ابرام سے شادی نہیں کروں گی وہ اپنی ماں کے آگے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی ماما پلیر آپ کو خدا کا واسطہ زارا بیگم روئی جا رہی تھی وہ اٹھ کے چھت پر چلی گئی تھی سیڑھیاں پہ کھڑے ہو کے کہہ رہی تھی عنوان میرے پیچھے نہیں آنا مجھے اکیلے چھوڑ دو سنجیدگی سے بولی رور ہی تھی عنوان پلیر ماما دیکھو پلیر اکیلا چھوڑ دو

Posted On Kitab Nagri

عنوان اپنے کمرے میں چلی گئی تھی اپنے کمرے کی بالکنی میں جا کے بیٹھ گئی اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور حمزہ کو کال کی اور فون کان سے لگایا اس کا موبائل بند جا رہا تھا وہ ڈر گئی تھی اور پریشان ہو گئی تھی اور بول رہی تھی کہ تم کہاں ہو میں آپ کے لیے پاگل کیوں ہو گئی ہوں وہ دیوار پہ سر رکھ کے رونے لگی اور سونگ گایا روتے ہوئے

ارمان نئے ایسے دل میں کھلے
جن کو کبھی میں نہ جانو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



وہ ہم سے ہم ان سے کبھی نہ ملے
کیسے ملے دل نہ جانو
اب کیا کریں
کیا نام لیے
کیسے انہیں ہم پکاریں
کہنا اے کیا
یہ نئے ایک انجان سے جو ملے
چلنے لگے
محبت کے جیسے یہ سلسلے

تیز ہوائیں اس کے چہرے کو چھو رہی تھی ایک دم سے بادل گر جنے لگے وہ رو رہی تھی اس کا رونا بند
نہیں ہو رہا تھا اتنے میں ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی دھیمے دھیمے کر کے بارش تیز ہو رہی تھی پر عنوا

Posted On Kitab Nagri

وہی رو رہی تھی اس کے بال کنی میں رکھے پودے بے حد خوبصورت لگ رہے تھے وہ چپ چاپ بس روئے جارہی تھی اس کے موبائل پر حمزہ کی کال ارہی تھی

پر عنوا کو ہوش نہیں تھا وہ بے خود تھی اتنا میں کیسی گاڑی کی آواز عنوا کے کانوں میں پڑی اور بہت سوچنے لگے رات اس پہر کون آیا ہو گا جب کہ بابا تو گھر میں ہی سو رہے ہیں دوسری بار آواز آنے پر وہ کھڑی ہوئی

اور دیکھا تو باہر کالی گاڑی تھی بہت چپ چاپ دیکھ رہی تھی گاڑی میں سے حمزہ نے دیکھا کہ عنوا اچکی ہے بالکنی میں تو وہ گاڑی سے نیچے اتر اور بھگنے لگا

اسے خوشی سے دیکھیں جارہی تھی حمزہ نے اس کو اشارہ کیا فون اٹھاؤں جب انوا نے دیکھا اس کو پھر فون کی جانب دیکھا اور کال اٹھائی اور کان پہ لگایا یہ سب زارا بیگم چھت سے دیکھ رہی تھی زارا بیگم یہ سوچ رہی تھی یہ لڑکا ہمارے گھر کی طرف اشارہ کیوں کر رہا ہے اتنے میں انوا بھی اگے آگئی تھی وہ بھی گیلی ہو رہی تھی زارا بیگم اب سمجھ گئی کہ یہ وہ ہے جس سے عنوا پیار کرتی ہے مطلب حمزہ ہے عنوا بولنے لگی اپ۔ حمزہ یہاں ہاں جی کب سے کال کر رہا ہوں رو کیوں رہی ہو ممانے کچھ بولا نہیں اپ اتنی رات یہاں کیا کر رہے ہو

Posted On Kitab Nagri

رکھتا ہوں اس نے گاڑی میں سے گملا نکالا جو گلابوں کا تھا اس نے عنوان کی جانب کیا عنوان سر پر ہاتھ مارا اتنے میں چھت سے زارا بیگم کی اواز آئی کون ہے اپ حمزہ کے ہاتھ سے گملا اور موبائل دونوں چھوٹ گئے تھے گملا گر کے ٹوٹ گیا تھا حمزہ گھبرا گیا تھا ویسے تو وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا پر یہ عنوان کی ماما تھی نہ وہ نیچے کی جانب بیٹھ گیا میرا کیا میرا ادھر اپنا موبائل اٹھا کے گاڑی میں بیٹھ کے چلا گیا تھا کیونکہ وہ ان کی عزت نہیں خراب کرنا چاہتا تھا

عنوان کمرے سے باہر آگئی تھی اوپر زارا بیگم نیچے کی طرف آرہی تھی یہ دیکھ کر انوا بیٹھ گئی جب انوا نے انہیں اپنے کمرے میں جاتے دیکھا وہ باہر کی جانب آگئی اور اس نے پھول چننے شروع کیے جو حمزہ لایا تھا وہ ان کو اندر لے آئی اور اپنے خالی گملے میں لگا لیا وہ بہت خوبصورت لگ رہے تھے وہ بس دیکھے جارہی تھی اور وہیں بیٹھے بیٹھے اسے یاد کرتے کرتے یہاں تک کہ اس نے دروازہ بند نہیں کیا تھا روم کا صبح زارہ بیگم اٹھی تو انہوں نے دیکھا عنوان کے روم کا دروازہ کھلا تھا وہ جھٹ سے اندر گئی تو دیکھا وہاں بیٹھی عنوان بالکنی کے دروازے پر بیٹھی دیوار سے ٹیک لگائے سو رہی تھی اور انہوں نے دیکھا کہ جو کل اس لڑکے کے ہاتھ میں تھا وہ عنوان نے گملے میں لگا دیے تھے وہ یہ دیکھ کر اس کی محبت پہ یقین لے آئی تھی پر عنوان ایسے کیوں کر رہی تھی کیا سچ میں اس کو حمزہ سے پیار ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کو ایک قاتل سے پیار ہو گیا تھا کیا زارا بیگم جاچکی تھی چائے بنانے انواہل اٹھ گئی تھی اور ڈر گئی تھی کہ میں حمزہ کو سوچے جا رہی ہوں یہ صحیح نہیں میرے لیے اس کی وجہ سے میری ماما میرے سے ناراض ہیں اور میں نے اس کے پھول سنبھال لیے میں پاگل ہو گئی ہوں کیا ہوا پھولوں کے پاس بیٹی پھر پیار سے اس نے سوچا یہ پھول کا کیا قصور ہے وہ باہر کی جانب بڑھ گئی اور منہ ہاتھ دھو کر اس نے سیاہ رنگ کا سوٹ زیر تن کیا اس پر ستاروں سے کام کیا گیا تھا

گولڈن وہ بے حد حسین لگ رہی تھی آج اور پھر وہ ناشتے کی ٹیبل پر گئی اس کو در تھا مہمات کرنا سنائیں وہ چپ کر کے بیٹھ گئی تھی اعلیٰ بار بار عنوان سے باتے کر رہی تھی پر عنوان اوہاں میں جواب دے رہی تھی زارا بیگم نے ناشتہ لگایا اور خود بھی اکے بیٹھ گئی تھی دیکھنے میں تو خوش لگ رہی تھی عنوان ڈر گئی تھی کہ کیا ہے یہ خوش کیوں ہے لیکن عنوان چپ رہی اور تھوڑی دیر بعد زارا بیگم نے یونس میاں سے کہ بات سنیں عنوان کا کل اونچے گھرانے سے رشتہ آیا ہے میں نے سوچ لیا ہے میں وہی کروں گی یونس میاں نے بڑے ہی غور سے دیکھا کہ یہ وہی ہے جو ابرام سے رشتہ کرنے پر صدقے داری ہو رہی تھی آج وہی دوسرے سے رشتہ کرنے کی بات کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

عنوان کی شادی بھی ایک مہینے میں کر دوں گی پیسوں کا انتظام کر دیں اور جا کے دعوت کا سامان لا دو رات کو کھانا ساتھ ہی کھائیں گے یونس صاحب تو حیرت میں مبتلا ہو گئے تھے پاگل ہو گئی ہو کیا نہ جان نہ پہچان ایک مہینے میں کیسے شادی کر رہی ہو

پوری پاگل ہو گئی ہو کیا دیکھ رہی ہو یہ پکڑو پیسے اور جو کرنا ہے خود کر لو صاحب نے زارا بیگم کو پانچ پانچ کے دونوٹ دیے تھے ہاں ٹھیک ہے میں کر لوں گی جائیں اپ میرا بھائی ہے میں اسے خود بتا رہی ہوں میں نے خود ہی کی تھی ابرام سے اپنی بیٹی کی منگنی اب میں اپنی بیٹی کی شادی حمزہ سے کروں گی

میں تو جا رہا ہوں وہ چلے گئے تھے عنوان کے گلے لگ گئی تھی اور روتے ہوئے بول رہی تھی ماما تھینکس اپ بہت اچھی ہیں اور وہ بھی اس کو گلے لگایا تھا بیٹا میرے لیے تمہاری خوشی زیادہ ضروری ہے ان کو اپ اج بلا لو اور مجھے معاف کر دو میں نے اپ کو مارا ماما نہیں مانگو اپ کی غلطی نہیں میری ہے

چلو بیٹا اپ کو لیٹ ہو رہا اپ کے اس کے بارے میں مجھے سب بتانا اس کی ہر بات جاؤ اب جی ٹھیک ہے ماما میں اب چلتی ہوں ویسے بھی مجھے لیٹ ہو رہا ہے اوکے بائے ماما عنوان کی امی پتہ نہیں کیوں رو رہی تھی اس کے جانے کے بعد میرا ساتھ کسی نے نہیں دیا میں کیسے کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی زارا بیگم نے رو کے کہا

Posted On Kitab Nagri

عنوان نے حمزہ کو کال کی اپ میرے کالج کے باہر اے مجھے اپ سے بات کرنی ہے حمزہ تو بے حد خوش ہو گیا تھا اب یہ پل سنجیدگی سے بولا ٹھیک ہے اتنا ہوں حمزہ بیٹ سے اٹھا اور اپنی گھڑی اور گاڑی کی چابیاں اٹھا تا سیڑیوں سے اتر اور گاڑی میں بیٹھ کے کالج کی طرف بڑا اور سونگ چلایا تھا اس نے

تجھ سے لاگی ہے ایسی لگن

گر ہمیں جل رہا ہے یہ من

میں ادھورا ہوں تیرے بنا

جیسے دل کے بنا دھڑکن

جب تک سانسیں چلیں گے

تجھ کو چاہوں کا یار

مر بھی گیا

تو بھی تجھے

کروں گا میں پیار

حمزہ اس کی کالج کے بعد پہنچ چکا تھا اور عنوانی رکشے سے اتری اور حمزہ کو ڈھونڈنے لگی حمزہ گاڑی سے اتر

عنوان نے حمزہ کو کال کی اس نے کال اٹھائی

جی جان حمزہ نے پیار سے کہاں



Posted On Kitab Nagri

کہا ہے آپ عنوانے سوالیہ انداز میں بولا

میرا میں میں یہ رہا عنوانے دیکھا وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا کہاں تھے آپ مجھے نہیں دیکھ رہے تھے آپ نے میں وہاں تھا آپ کو کیوں نہیں دیکھا بھائی کیا مزکیہ انداز میں حمزہ نے بولا تھا کچھ نہیں نہیں ڈر گئی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

ارے کیا نہیں نہیں میں کیوں نہیں دیکھا حیرت سے پوچھا تھا نابلا یا خود نے تھا پھر دیکھ کے بھی ڈر گئی ہو
اچھا چلو چھوڑو چلو او گاڑی میں بیٹھو وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے تھے بتاؤ کہاں چل رہے ہے حمزہ نے
پیار سے اس کا ہاتھ پکڑ کے بولا تھا

عنوان کی تو جیسے سانس رک گئی تھی اس نے ایک جھٹکے سے اٹھالیا تھا ہاتھ اپ بس گاڑی چلائیں سنجیدگی
سے کہا تھا اسے کیسے گاڑی چلاؤں گاڑی کہوں تو ایسی اگے پیچھے کرتا رہوں او کے چھوڑو میں اپنی مرضی
لے جاتا ہوں

اب وہ دونوں چپ تھے بڑا ہی خوبصورت منظر تھا اور عنوان اسکو چپکے چپکے دیکھ رہی تھی کافی دیر ڈرائیو
کرنے کے بعد مصری شاہ والے روڈ سے لیفٹ سائیڈ پر گاڑی ڈالی اور وہاں اس کے اگے ایک پہاڑی
تھی

www.kitabnagri.com

حمزہ نے گاڑی پہاڑی کے نیچے پارک کی اس نے عنوان سے نیچے اتر کے کہا اب اوپر کو سفر میڈم پیدل ہی
کرنا پڑے گا اپ چل لو گی وہ پہاڑی ہا پرمال کے بیک سائیڈ تھی یا میں اپ کو خود اٹھالوں عنوان نے اس
کو دیکھا نہیں جی میں چال لوں گی

Posted On Kitab Nagri

شرماتے ہوئے کہا تھا کہ جناب تو چلیں نہ یہ میرے سے پیار کرتا ہے یا لڑکی ہے پیار کیسے کر سکتا ہے اتنا جلدی پیار پیار نہیں کرتا تو شادی کیوں کر رہا ہے بھائی یہ سب دل ہی دل میں سوچ رہی تھی لیکن اتنا میں اس کے دل میں سوچ رہی تھی کہ کیا آخری یہ میرے سے شادی کیوں کرنا چاہتا ہے اور یہ میرے ساتھ کیا کرے گا وہ اس کو دیکھ رہی تھی

حمزہ دل میں بولا سہی بتانا یا یہ تو پریشان ہو گئی نہ میں اس کے ساتھ زبردستی کر رہا ہوں اس کو پہلے کا بھی تو کچھ یاد نہیں اس کا ڈرنا فرض ہے وہ دونوں پہاڑی پہ اگئی تھی اور حمزہ نے ایک چادر بچھائی بیٹھ جاؤ چیل اتار کے بیٹھو

مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو جیسے مرضی۔ دل چاہے بیٹھ جاؤ بڑے پیار سے وہ دونوں اب بیٹھ گئے تھے اور اللہ نے بولا سنو تم حمزہ ہو یا کوئی بھی ہو میں اپ کو نہیں جانتی اور میں نے اپنی ممان سے شادی کی بات کر لی ہے وہ مان گئی ہیں اووو مبارک ہو پھر تو ہم سب بہت خوش ہو گیا تھا

ر کو ایک منٹ انوانے اتر کے بولا حمزہ نے اس کے یہ کہنے پہ اپنی خوشی کو تھام لیا تھا دیکھو بات سنو پہلے یہ بتاؤ کہ اپ میرے سے شادی کیوں کرنا چاہ رہے ہیں اور تیز لہجے میں بولا تھا

کیونکہ میں اپ سے پیار کرتا ہوں بہت پیار سے حمزہ نے کہا دیکھو فالٹو بات نہیں اس لیے یہاں لائی ہوں اور ر کو ایک منٹ کہ تم کب لائی ہو میں لایا ہوں مطلب بلایا میں نے ہے تمہیں سچ سچ بتاؤ مجھے شباہش وہ ایک بچے کی طرح پوچھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ اس کی بیوی ہو بات سنو میری کان کھول کے سچ سچ بتاؤ مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہو بتاؤ کہیں تم ایسی لڑکیوں سے شادی کر کیوں نہیں کی اور تیرے گردے پھیپڑے تو نہیں نکال لیتے انوا بہت تعجب سے اسے یہ باتیں پوچھ رہی تھی

یار تم پاگل پاگل تو نہیں ہو میں اتنا بڑا بزنس میں یہ حرکتیں کرتے اچھا ہو گا یار حمزہ تو پاگل ہو رہا تھا اس کی باتیں سن کے وہ اس کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتی تھی اچھا تو کیا سوچ میں پیار کرتے ہو انوانے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنائی اور کوہیاں گھٹنا پیرا کر اسے دیکھ رہی تھی ہاں جی سچ میں اپ پر دل ہار بیٹھا ہوں

اور اپ اب مجھے نہ ملی تو میں دنیا کو تھس نہس کر دوں گا ہم سب بڑے پیار سے انور کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بولا جس پر انوا کنفیوز ہو گئی اوکے مان لیا اب اپنی یہ گرے آنکھیں مجھ پر سے ہٹاؤ انوا نظر چرا رہی تھی

www.kitabnagri.com

اور کیوں ہٹاؤں حمزہ نے عنوا کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا اچھا چھوڑو یہ باتیں اپ کیا کرتے ہو نیچے نظر رکھے ہوئے پوچھ رہی تھی میں اپ سے محبت کرتا ہوں حمزہ دور سمندر دیکھتا بول رہا تھا ارے پا کر یار تم کیسے ہو کبھی تو سیریس ہو جایا کرو

Posted On Kitab Nagri

میرے سب اس لیے پوچھ رہی ہوں ممانے مجھ سے پوچھا ہے کہ ا کے مجھے یہ باتیں بتانا اگر تم نے صحیح نہیں بتایا تو ماما کو کیا بتاؤں گی میں اماں بہت بہت ٹھکر کی ہے اور وہ ایک کریمینل بھی ہے یہ کام کرتا ہے وہ انوائی کے ساتھ میں بھول گئی

تھی سب اور بیچارہ حمزہ تو اس کی ٹھکر کی والی بات پر ہی منہ بنا گیا یار سوری میں نے اپ کو کتنی دفعہ بولا ہے میں گھر کی نہیں ہوں کیسے دلاؤں یقین میں اپ کو اور میں کام کرتا ہوں میری بہت ساری کمپنی نی گورنمنٹس اسپورٹ بھتی گھر میں کب شوز جیکٹ وغیرہ وغیرہ اور تقریباً پاکستان میں 40 کمپنیز ہیں میری اور باقی باہر ہیں جیسے کوریا میں میرا ایک برینڈ ہے جس کا فیشن شو ہے تین مہینے بعد ارے تم تو بہت بڑے آدمی ہو تم کو محبت کیسے ہو گئی

تم بہت امیر ہو اور ہم بس نارمل ہیں ایسا تو نہیں ہوتا میں نے سنا ہے یہ ساری حرکتیں سٹوری اور ناولز میں ہوتی ہیں انوا حمزہ کو دیکھتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کے بول رہی تھی ارے پاگل لوگ بھی تو کسی کی سٹوری سے دیکھ کے ہی کچھ ٹھیکس لے کر ہی سٹوری بناتے ہیں نا حمزہ سمجھانے والے انداز میں بولا اچھا اچھا ٹھیک ہے اپنے بارے میں سب بتاؤ مجھے انوا کو ہاتھ ہلا ہلا کے بول رہی تھی اچھا پوچھو کیا پوچھنا ہے

Posted On Kitab Nagri

حمزہ دونوں ہاتھ پیچھے کر رکھ کر پیچھے ٹیک لگا پ کی فیملی میں کون کون ہے میری فیملی میں اور ماما ہیں بس اچھا اور کوئی نہیں یہ نہیں میرے بابا اور بھائی کی ڈیٹ ہو گئی تھی ان کے بعد ماما کو میں نے سنبھالا تھا وہ اچھا سوری یار اچھا تمہاری کوئی پہلے جی ایف یا بیسٹ رہی ہے یہ کسی لڑکی کے ساتھ کہیں اکیلے گئے ہو نہیں میری کوئی جی ایف نہیں نہ کوئی بیسٹ ہے نہ میرے ایک بہت اچھا دوست ہے وہ مجھے بہت پیار کرتا ہے

اور جب مجھے سب چھوڑ کے چلے گئے تھے تو اس نے مجھے سنبھالا تھا وہ مجھے حوصلہ دیتا تھا اچھا تو وہ اب کہاں ہے کیا اب وہ اپ کو دوست نہیں ہے انور کے دماغ میں پتہ نہیں کہاں سے یہ بات ائی یہ سوال کر بیٹھی نہیں پاگل ہم ابھی دوست ہیں پر وہ ابھی پاکستان سے باہر ہے وہ یو کے گیا ہوا ہے وہ ایک ماڈل ہے اس لیے زیادہ اوٹ اف کنٹری رہتا ہے وہ نائس یار اچھا حمزہ اپ کو کیا کیا پسند ہے انور یہ بات کہتی ہوئی مسکرا رہی تھی

www.kitabnagri.com

مجھے بہت چیزیں پسند ہیں بادل چھا رہے تھے آسمان میں اب گرج بھی رہے تھے تو پھر انوانے پوچھا یہ باتوں کو ممانے بولا تھا

کہ اپ کے سب بتانا کہ کیسے ملے تھے کیا بتاؤں اس نے مجھے اٹھالیا تھا منہ بنا کے بولا تھا فی الحال اب بتاؤ کیا کروں کیا بولوں ماما کو اور ممانے اپ کی امی کو بلایا ہے بولا ہے

Posted On Kitab Nagri

رات تک اپ اور اپ کی ممانا ساتھ کھانا کھائیں گے
دیکھو بات سنو ان کو بولنا کہ ہم جنگل میں ملے تھے

اور پھر اتفاق ہوتا گیا اور ہم ملتے گئے اور رشتہ رشتہ پیار ہو گیا تھا اور یہ بتانا پیار سے کہا تھا اور انوا۔ ہنس
پڑی تھی ہم جنگل میں ملے تھے وہ کہہ کے مار مار گیس رہی تھی اور وہ حمزہ سنجید تھا
کیونکہ پہلے انواز کو وہی ملی تھی اس وجہ سے ہی اس نے جنگل میں گھر بنایا تھا ایسی تھوڑی انور کو خواب
میں نظر آتا تھا انواع کے ایک دم سے منہ بن گیا تھا حمزہ نے پریشان ہو کے پوچھا کیا ہوا

اتنے میں تیز ہوا چلنے لگی اور ہلکی ہلکی بوند ہے گرنا شروع ہو گئی تھی اپ کو پتہ ہے اپ کی وجہ سے میری
مما کو بھروسہ اور بن دونوں ٹوٹے ہیں ان کی ویسی طبیعت خراب ہے میں نے ان کو دکھایا دیکھو سوری
میری مجبوری ہے افسوس لہجے میں بولا تھا
www.kitabnagri.com
انور کیا مجبوری غصے میں بولا تھا وہ تم ابھی نہیں سمجھ سکتی اس نے آسمان کی طرف دیکھنے لگا اور اتنے میں
بارش تیز ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور ایک شٹ کے چلے گیا تھا جانب تو اس نے دیکھا کہ انو مسکرا رہی تھی اور کھڑی ہو کے باہر کھلی تھی اور حمزہ اس کو اواز پاگل ہو گئی ادھر او گیلی ہو جاؤ گی جلدی او میں تو نہیں ار ہی اپ ادھر کیوں کھڑے ہو گئے ہو ادھر او بارش کیا کرے گی چپکلی کی جیسی چھپ گئے ہو وہ اس کے پاس گئے آپ ہاں میں نہیں ار ہا مجھے بارش پسند نہیں میں نہیں چاہتا بارش میں بھی اتنا کل تمہیں وجہ سے آیا تھا تمہارے لیے گفٹ لایا تھا

پر دے ہی نہیں پایا میں منہ بنا کے بولا کوئی بات نہیں اگلی بار انشاء اللہ دینا خوشی سے بولا تھا کیونکہ اپ تو بیوی بننے والی تھی نہ سالوں کا انتظار پورا ہونے والا تھا اب تو اس کو خوش ہونا ہی تھا اپ یہ کیسے سوچ سکتے ہو میں پھول اٹھا کے لے آئی تھی اور اپنے گملے میں لگا لیا تھا اب جب شادی کر رہے ہونا

اور میں اپ کو نہیں جانتے تو اپ کو میری بات مانی پڑے گی او کے اب اپ بارش میں او او کے سنو ا جاتا ہوں وہ اگیا تھا اور بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا اس نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ سے باہر او پر کیے اور انو کو دیکھا اور بولا او میں اپنا کوڈ پہن کے اتا تو اپ کو پہنا دیتا اپ گیلی ہو رہی ہو چلو او سردی لگ جائے گی

اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور باغ کے پہاڑی سے نیچے جانے لگا لیکن بارش میں حملہ کا ہاتھ چھوڑ کے انواع رک جاتی کیوں کہ وہ کھیل جاتی اب انو کی سانس کھل گئی تھی پھر حمزہ نے اس کو گود میں اٹھالیا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

بارش زور کی ہونے لگی یہ اپ کیا کر رہے ہیں سب دیکھ رہے ہیں کوئی کیا سوچے گا اتاریں مجھے سانس پھول رہی تھی انور کی

انواہ کر ڈر کے مارے برا حال حمزہ پلیر اتارو بالکل چپ ہو جاؤ تمہارا بیا بھی گیلا ہو گیا ہے اچھا نہیں لگتا بالکل اندر سے چپک گیا ہے اسندہ یہ والا نہیں پہننا بارش کا کچھ پتہ نہیں ہوتا کبھی بھی ہو جاتی ہے سب کی نظر پتہ ہے کتنی خراب ہوتی ہے

ایسے ڈٹ رہا تھا جیسے اس کو سر ہو اللہ چپ چاپ بس سن رہی تھی اور اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی اور دل میں سوچ رہی تھی یہ پیار کرتا ہے یا پھر مجھے دھوکہ دے رہا ہے حمزہ اس کو سیدھا مال لے آیا پر حمزہ سے نہیں اتار رہا تھا اپنی باہوں سے انور نے بولا اب تو اتارو چڑچڑا کے بولا تھا نہیں اتاروں گا یہاں لوگ ہیں کیا پوری گیلی ہوئی ہو وہ اس کی باہوں میں چھپی تھی حمزہ اس کے لیے فکر مند تھا

www.kitabnagri.com

حمزہ لیڈیز کپڑوں کے ڈیپارٹمنٹ میں لے کے جا رہا تھا سب ان کو دیکھ رہے تھے اور حمزہ ان سب کو انور کراگے بڑھ رہا تھا اور اس کو کپڑوں کے پارٹ میں ایک پیاری سی فروخ اٹھائی جولال رنگ کی تھی جو نہایت خوبصورت لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جس کی بالکل سmpل گھٹنوں سے نیچے اتے اور اس کے ہی ہم رنگ اس کا پجامہ تھا اور ساتھ اس کے لال رنگ کی چنز تھی حمزہ کٹائی اور انما کو واش روم کی جانب لے کے جانے لگا اس نے کو کہا میں اپ کے لیے اب ایالاتا ہوں جب تک باہر مت انا جب تک میں اواز نہ لگاؤں سمجھداری سے کہا جی ٹھیک ہے معصومیت سے کہا اس نے انوا کو نیچے اتارا اور دروازہ گھیر کے کھڑا ہو گیا جاؤ جلدی

جارہی ہوں نا وہ جاچکی تھی حمزہ اس کے لیے ابیا لینے گیا اس نے وہاں کھ ایک لڑکے سے پوچھا سنو وہ صرف انور کے لیے یوز کرتا تھا وہ گرے انکھیں پیار سے بھری ہر کسی کے لیے اس کی انکھوں میں تیز ہی ہوتا ہے کے لیے فکر مند ہوتا اور انوا سے ہی ڈرتا تھا

اور اپنے اللہ سے بس وہ اس کے پاس ایاجی سرکانفیڈنس سے کہا تھا کیونکہ وہ پہلے کبھی نہیں ملا تھا حمزہ سے وہ نیو تھا فلحال حمزہ نے اپنی ادا میں پوچھا کہ ابیا کہاں پہ ہے اس طرف ہے اس کو حمزہ نے کچھ نہیں بولا تھا

کیونکہ اس نے بد تمیزی نہیں کی تھی اگر اس نے کوئی بد تمیزی کی ہوتی تو کچھ کہتا تو وہ بھی نہیں ہوتا پر ہم سب پاگل تھوڑی ہے جو اسے ایسی مار دیتا پر اس سے کوئی خراب نے اے میں بات کرے اسے برداشت نہیں حمزہ نے کالے رنگ کا ابیا پسند کیا اس کے ساتھ کالا ہی اسٹالر لیا اور نقاب الگ سے لیا

Posted On Kitab Nagri

اور انور کی جانب ایسا انواع یہ لے لو پھر پہن کے باہر انا او کے لاؤ دو انوانے وہ سب حمزہ کے ہاتھ سے لیے لیا

فورا ڈھک سے بولا ماشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو بڑے پیار سے بولا تھا جی میں تو ہی پیاری اتر کے بول رہا تھا چلو آؤ اب بتاؤ گھر جاؤ گی یا

کالج پہلے تو آپ یہ بتاؤ ابھی کالج کا ٹائم ہے اتنا کہ بولا تھا حمزہ نے جھٹ سے گاڑی کی جانب دیکھا تو چارنج رہے تھے او میں تو آپ کو دیکھ کر سب بھول گیا تھا دوسرا ٹائم کا پتہ نہیں چلا اب آپ ہی بتائیں میری کیا غلطی ہے اس کے جانی پڑتے ہوئے بول رہا تھا

اگر اب بھی سزا دینا اچھا ہو تو دے دوسرے کار میں آپ کو سزا کیوں دوں گی اور آپ تو بدلے کپڑے آپ پسند کر کے دو محترمہ او کے جی کر دیتی ہوں اور اس نے حمزہ کو وائٹ شرٹ بلیک پینٹ دی پھر حمزہ پہن کر آگیا تھا اور وہ بہت ہی اچھا لگ رہا تھا

سرکار سوڑیا وہ تو اس میں کھوسی گی تھی حمزہ نے اس کو ہیلایا جی ایسے گیلے جوتے پہن کر جاؤ گی چلو آؤ حمزہ نے shoes department کی طرف لے جاتے ہوئے بولا وہ ایک بہت ہی لگ جو یس شاپ تھی ہم اس کے لیے ریڈ کلر کی پینسل ہیل اور اپنے لیے بلیک شوز لیا اور کاؤنٹر پر دل پے کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

کانٹر میں نے اس سے بل بنا کر دے دیا دل تقریباً 20 ہزار روپے کا تھا حمزہ اپنے کریڈٹ کارڈ سے پے کیا انور تو یہ دیکھ کے ڈنگرے کر کے کچھ لیا بھی نہیں اور بیس ہزار بل بن گیا انوا اور حمزہ دونوں باہر نکلنے لگے رکو کدھر جا رہی ہو حمزہ نے اللہ کا رب کے گھر جاؤ گے تو پاؤں گا دین نہیں ہوں گے ہم نے جھٹ سے اٹھا لیا یہ اپ کیا کر رہے ہیں پاگلوں میں دیکھ رہے ہیں جب آپ نے پہلے بھی یہی کیا تھا

اب بھی ایک شرم نہیں اتی آپ کو وہ بولتے بولتے ہیں کہ سینے پہ مکے مار رہی تھی اور ہم سب بس اسمائل کر رہا تھا اس نے اسے گاڑی میں بٹھا دیا اور دوسری طرف سے حمزہ خود ا کے بیٹھ گیا بہت زیادہ پیارا لگ رہا تھا اور اس نے سونگ چلایا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



جینے لگا ہوں

پہلے سے زیادہ

پہلے سے زیادہ تم پہ مرنے لگا ہوں

حزہ گاڑی کم چلا رہا تھا دیکھ رہا تھا

سوچھو میں تمہم جاے پل یہ پاس میرے جب ہو تم چلتی ہیں سانسیں پہلے سے زیادہ پہلے سے زیادہ عشق
ہونے لگا ہے

گاڑی اب انوا کے گھر کے سامنے تھی

Posted On Kitab Nagri

انوا مسلسل حمزہ کو دیکھ رہی تھی اور گھر کی جانب پہنچ گئی لیکن پھر وہ دوبارہ حمزہ کے پاس آئی ماما پوچھیں گے یہ پکڑے کہا سے اے

تو کیا بولوں گی بول دینا چھٹی ہو رہی تھی بارش بہت زیادہ ہو گئی تھی میں گلی ہو گئی تھی تو حمزہ کو بلا لیا تھا وہ اس کو سمجھا رہا تھا چلو ٹھیک ہے وہ گھر میں چلی گئی تھی میری بچی کہاں تھی بارش کتنے تیز تھی کالج گئے تھے وہاں تم نہیں تھی

یونس میاں نے سوال کیا میں وہی تھی میں دوسری گیٹ سے آئی ہوں بابا اچھا بیٹا میں تو ڈر گیا تھا اوکے بیٹے جاؤ ریڈی ہو جاؤ کیوں بابا وہ جس سے آپ کی پاماں شادی کرنا چاہ رہی ہیں وہ ارہی ہے کیا اپنے کمرے میں جلدی گئی تھی انوا حد پریشان تھی زارا بیگم کمرے میں آئی تم اپنے باپ کو پاگل بنا سکتی ہو مجھے نہیں۔۔۔

کہاں گئی تھی اب ایا کپڑے جوتے سب چینج ہے سچ بتاؤ کہاں گئی تھی اس کے ساتھ

میری جان کی قسم غصے سے بولا تھا وہ ماما پہاڑی پر ڈرتے ہوئے بولا تھا دیکھ بیٹا سن جلدی سے جلدی تجھے رخصت کر دوں گی میں پر ایسے ہمارا منہ کالا مت کرواؤ تجھے خدا اور رسول کا واسطہ

Posted On Kitab Nagri

وہ رونے لگ گئی تھی ماں ٹھیک ہے ماں وہ بہت اچھا ہے وہ جیسا بھی ہو میں کٹ دوں گی خود وقت ہوگی وہ اٹھنے کے جانے لگی انوا ان کو جاتے تھے رہی تھی

اور خود شیشے کی جانب گئی اور اس نے اپنے آپ کو دکھ اور مسکرائی اس نے بایا اتار دیا تھا پر کپڑے وہی پہنی جاتی اور وہ اس کے دیو پھول کے پاس گئی اور ان پھولوں کو چھونے لگی اور خوش ہوتی پیچھے سے انوار بھائی مجھے یاد کر رہی ہو

تمہاری پیچھے مڑ کے دیکھا وہ دم رہ گئی آپ یہاں کیسے وہ ڈر گئی تھی ہم سب مسکرا اور اس کی جانب بڑا انوا پیچھے ہو رہی تھی حمزہ نے اسے کمر سے اپنی جانب کھینچا اور اس کی بڑی نازک کمر تھی بہت نازک جب حمزہ کا ہاتھ اس کی کمر پہ لگا تو اس کے غد غودی ہوئی جس کی وجہ سے اور اس کے قریب ہو گئی تھی

اور دونوں ہاتھ حمزہ ایک منٹ رکیں حمزہ نے اس کو چھوڑ دیا تھا وہ بھاگ کے گئی اور دروازہ بند کیا حمزہ اس کے پیچھے ہی اگیا تھا اور اس کے دروازے سے لگا دیا تھا حمزہ کے بہت قریب تھا

Posted On Kitab Nagri

انوا کی تر سانس اٹک رہی تھی حمزہ اس کے ہونٹ چھونے کی کوشش کر رہا تھا انوا نے اپنا منہ دوسری طرف پھیر لیا تھا کیا اس کی گردن چومنے لگا

کیا کر رہے ہیں حمزہ اپ وہ مچل رہی تھی اور ہم سب بے خود تھا اس میں ڈوپتا جا رہا تھا سو نیا اپ کو اب کیسے چھوڑ دو بہت مشکل سے ملی ہو بہت محبت کرتا ہوں آج نہ رکو پلیز ہٹو ارے ایسا نہیں کچھ نہیں کر رہا بس مجھے چھونے سے نہ رکھو

دیکھ لو اپ کی ممانے والی ہیں ہٹو پ تھی مجھے کام کرنا ہے ایک شرت پر چھوڑوں گا انوا نے پوچھا ہے

انوا کی سانس رک رہی تھی کیونکہ وہ اس کو اپنے اندر چھپا چکا تھا اس کے ہاتھ میں اس کی نازک کلائی تھی اور پاؤں میں اس کے نازک پاؤں جن کو اگے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی اور حمزہ اس کے پاؤں پہ اپنے پاؤں کی انگلیاں جلا رہے تھا

www.kitabnagri.com

دونوں ہی بے خود ہو رہے تھے تھوڑی دیر بعد ہم سے ہٹ گیا چھت سے بھاگ گئی تھی اپنی سانس محل کا صحیح تھی اپنے آپ کو قابو میں کرے گی حمزہ اس کے برابر میں اگے بیٹھ گیا تھا ادم نے اس کو دیکھا اور کہا اپ یہاں کیسے آئے اور اب جاؤ نا بیٹھ کیوں گئے بس اگیا تھا اور میں نہیں جاؤں گا مجھے اپنے لب نہیں

Posted On Kitab Nagri

چومنے دو گی کیا بول رہے آپ میں آپ سے پیار نہیں کرتی جو چومنے دوڑ کے بولا ٹھیک ہے پھر میں نہیں جا رہا

انے دو موقعوں کو لیٹ کر اتا کون سی مہماز ہر مہماپ کی مہماکب بنی اس کے پاس اتے بولا تھا اب وہ بالکل اس کے برابر بیٹھی تھی ہم نے اس کو اپنے اوپر کھینچ لیا اس کے بس بیڈ پر تھے باقی وہ حمزہ بھی چھوڑے مجھے نہیں چھوڑوں گانہ جاؤں گا

پہلے مجھے چیز تو اچھا چھوڑیں پہلے مجھے پکا پھر دو گی ہاں ہاں ابھی تو چھوڑاؤ کے لو چھوڑ دیا نور فوراً پیچھے ہوئی تو اور سانس لینے لگی حمزہ اٹھالا دو میری چیز مجھے شرم ارہی ہے حمزہ ٹھیک ہے نہیں جاتا میں آ اچھا جلدی کرو اجا میرا دل بیٹھ رہا مجھے ڈر لگ رہا پلیر مان جاؤ

نہیں پہلے تو پھر جاؤں گا اچھا جلدی کرو ہم جانے اس کے پاس آیا انوا کا دل بہت تیز دھڑک رہا تھا حمزہ نے اپنے ہوٹ اس کی نرم گلابی ہونٹ پر رکھے انوا کی تو سانسیں جیسے تھم سی گئی ہو حمزہ جھٹکے سے ہٹا انوانے منہ موڑ لیا تھا وہ جانے لگی تھی اس کے سانسیں قابو میں نہیں تھی ہم نے اس کو اس کی نازک کمر سے کھینچا اور اس کے اوپر اس کے اس کے ہونٹوں کو چومنے لگا انہ اپنی انکھیں بند کر چکی تھی

اور اپنے دونوں ہاتھوں سے بیٹ پہ بچھی چادر کو پکڑ چکی تھی جیسے ہی ہمزہ نے اپنی زبان اس کے لبوں پہ لگائی نہیں چاہیے تو عنوانے اسے دھکا مارا تھا یہ کیا کر رہے ہو آپ اب حمزہ نے اس کو زبردستی پکڑا تھا اور دونوں ہاتھ انوا کے وہ اپنے ایک ہاتھ میں تھام چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور اپنی زبان اس کے لبوں میں دے رہا تھا یا اس کا نیچے والا ہو تو اپنے لبوں سے پکڑ رہا تھا اور اپنے ہاتھ سے اس کی کمر تھامی تھی جو مچل رہی تھی اس نے اس کے دونوں پاؤں بھی اپنے پاؤں سے پکڑے انور پوری اس کی قید میں تھی تقریباً 15 منٹ بعد وہ پیسے ہٹ گیا تھا

اس سے پہلے میرے سے اور کچھ ہو جائے جاؤ یہاں سے نبا کی پوری ہٹ گئی تھی وہ کمرے سے نکل گئی تھی اپنا دوپٹہ اٹھا اس کے بس بھی بگر گئے تھے

جب اس نے حمزہ کی جانب دیکھا تو وہ وہاں نہیں تھا اس نے باہر کو جھانکا تو نہ وہ تھا نہ اس کے جانے کا کوئی نشان تھا

دور دور تک اس کی گاڑی اس نے حمزہ کو فون ملا یا اس نے اٹھایا اور بولا کیا ہو ادو بارہ اوں انوار ڈر گئی تھی اور کال کاٹ دی وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ انسان نہیں تھا جب ہی اس کو جلدی پیار ہو گیا تھا پر اس کو جلدی نہیں ہوا تھا سال لو سے تھا اور وہ بگلی سمجھ رہی تھی کہ وہ جن ہے

رات کے 9:50 ہو رہے تھے اتنے میں گھر کی بیل کی آواز آئی انوانے جا کے گیٹ کھولا تو اس دن والی اور تھی یعنی حمزہ کی امی اور ان کے ساتھ وہ جن بھی تھا مطلب جس کو جن انوا سمجھ رہی تھی وہ اندر آ گیا

Posted On Kitab Nagri

ذرا بیگم نے ان کو اچھے سے استقبال کیا تھا اندرا کے بیٹھونا کھڑے کیوں ہو زارا بیگ ہم نے خوش ہو کے کہا تھا

اور دوسری طرف انو ابابا کے پیچھے چھپ رہی تھی حمزہ اس کو مسکرا کے دیکھ رہا تھا اور اس کے ہنسنے پہ ڈر گئی تھی ان باتوں پر یقین نہیں تھا

پھر بھی ڈر رہی تھی جو ان کے لیے لڑتی تھی آج وہ جن سے ڈر رہی تھی ماما کیسی ہیں اب بابا کیسی ہیں اب حمزہ نے بڑے پیار سے کہا تھا بیٹا ہم ٹھیک ہیں اب بتاؤ یونس میاں نے بولا اچھا سنو بیٹا ہمیں کچھ کام نہیں ہے میں ذرا باہر جا رہا ہوں اللہ حافظ چلو بیٹا ابھی یہ باتیں چھوڑو کھانا کھاؤ گے یا چائے پیو گے چائے پیو گے گائیس پی اپ بھی کم انو اسے مخاطب بیٹا میرے پاس آ کے بیٹھ جاؤ

اس کے پاؤں تجھے سے زمین پہ چند سے گئے تھے وہ یہ سوچ رہی تھی یہ بھی چڑیل ہوں گی وہ کپ کپ رہی تھی لیکن پھر بیٹھ گئی تھی

وہ ڈر رہی تھی حمزہ اس کو دیکھے جارہا تھا نظارہ بیگم چائے لے آئی تھی بیٹا میں چاول رکھ کے آئی تھی وہ ذرا دیکھا او آپ بھی ہو جائیں وہ چائے پینے لگا ماما چائے پھینکی ہے انداز سے دیکھ رہی تھی کیونکہ اس کی ماما چائے میں غلطی کیسے کریں سکتی ہیں

ایسے نہیں ہو سکتا تھا اس کی ماما نے بھی بیٹا حمزہ ٹھیک تو ہے حیرت سے منہ پھول رہا تھا اسفید بیگم نہیں ماما جو چیز میں نے شام کو کھائی ہے بہت میٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس لیے میرا منہ ابھی تک میٹھا ہے اس کا ٹیسٹ نہیں ا رہا رو مینٹک انداز میں بولا انو ان ہے فور اس پہ نظری ہٹائی اتنا میٹھا نہیں کھایا کرو دہی میں بس ساری زندگی کھاؤں گا اور مجھے سمجھ گئی

کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اس نے چائے کا کپ رکھا مجھے مجھے واش روم جانا ہے یہ واش روم جاتے ہیں وہ ادھر ہے عنوان نے چائے کی کپ اٹھائے اور جانے لگی انو واش روم کے پاس سے گزری اس کو اس کے ہاتھ کھینچا اور دیوار سے جا لگا یا حمزہ نے ایک ہاتھ دیوار پہ رکھا تھا ایک اس کی کمر پہ انور ڈر گئی تھی حمزہ ادھر سے بھائی اب کر کے اس کے دھوپ میں لے آیا تھا انور چوک سی گی تھی تو میرے پاس سے اب جو انو کے کمرے کے دروازے پر تھے انو نے اس کو والا میں سمجھ گئی ہو یا تم کون ہو تم ایک جن ہو میں تم سے شادی نہیں کروں گی یا اللہ یہ کیسی لڑکی ہے کبھی مجھے ہر حقیقت ہے کبھی گردے نیچنے والا کبھی جن یار میں جن نہیں جھوٹ پھر ایک دم سے یہاں کیسے اے میری جان ہے بلو طاقتور جن نہیں ہوں میں تم کو نقصان نہیں بچاؤں گا دیکھو جن نہ مر جاتے ہیں وہ انسانوں کی ٹن ہوتے ہیں بس اگ کے بنے ہوتے ہیں

یہ سمپل وہ پاگل لوگ ہوتے ہیں ڈرتے ہیں جن کو عقل نہیں جو بس تہمک لگانا جانتے ہیں کیا انہیں قرآن کا ترجمہ نہیں پڑھا کہ انسان اور جن کے لیے پھل بنے سبزیاں بنی اگر وہ انسان کو کھاتے ہیں پھر

Posted On Kitab Nagri

اللہ نے ان کے لیے سبزیاں کیوں بنائی اور جنت میں وہ بھی ہوگی جب یہ سب بتایا ہے تو وہ مرتے بھی ہوں گے پر میں تو نہیں مرا خود ہے برا ہوا مجھے کوئی مار نہیں سکتا

کیونکہ کوئی میرے سے جیت نہیں سکتا ایٹمیٹوڈ میں بولا تھا حمزہ نے اندوانے سوال کیا تو اپ پھر کیا ہوا بھی اثر نہیں کرتا حیرت سے پوچھا وہ اثر کرتا ہے پروہ کرنے والا میرے سے زیادہ طاقتور ہونا چاہیے اور ایسا کوئی نہیں ہے اس نے بڑے پیار انداز میں شیر پر برتھ ڈے کا بس اسے تکے جارہی تھی اور خاموش دروازے سے لگی تھی کش انداز میں بھلا شادی تو اپ کو کرنی پڑے گی چاہے وہ خوشی خوشی کرو چاہے زبردستی

اپ میرے ساتھ زبردستی کرو گے اسے گھوڑتے ہوئے پوچھا تھا عنوانے جی بالکل کروں گا اپنی چیز پانے کے لیے زبردستی بھی کرنی چاہیے اور وہ کہتے ہیں نا وہ محبت اور جنگ می سب جائز ہوتا ہے ویسے مسکرا کے کہہ رہا تھا اپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں

سنجیدگی سے بولا تھا میں یہی پوچھنے لایا ہو کے تم میرے سے نظریں کیوں چرارہی ہو سوچیں کہ انداز میں کہا تھا دل چرانے والے انداز میں عجیب بات ہے

Posted On Kitab Nagri

جس پہ لڑکیاں اتنا بڑھتی ہے جو لڑکیوں کو منہ بھی نہیں لگاتا وہ لڑکی کے پیچھے پاگل تھا ویسے ایک بات تو ہے جو ہمیں چاہتا ہے اس کو ہم نہیں چاہتے اور جسے ہم چاہتے ہو وہ ہمیں نہیں چاہتا

وہ مسلم کا پر اتا ہے جسے ہم دوسروں سے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ بھی ہمیں ویسے چاہے جسے ہم چاہتے ہیں پر ایسا خوش نصیب لوگ بہت ہی کم بہترین جس کو بدلے میں ویسے انسان اتنی ہی محبت ملے جتنی آپ اس سے کرتے ہیں ورنہ بد نصیبت کی تو چاہتے

ہمیشہ تڑپاتی ہی رہتی ہیں ایک لڑکا ہو یا لڑکی ہو بہت صرف فکر خیال سپورٹ تعریف سب صرف اپنے پسندیدہ پسند سے رکھنے گا وہ جیسا بھی ہو پر اس کو وہ سب سے اچھا لگے گا اور دوسرے لوگ وہ اتے ہیں

Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

جن کی محبت ان کے ساتھ تو ہوتی ہے پر وہ ان کے دل میں جگہ نہیں کر پاتے ان کی محبت نہ حاصل ہے
رہتی ہے اور ڈر حمزہ کے دل میں تھا پر اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ دلوں میں پہلے سے جگہ تو پھر بنانے کی
ضرورت نہیں پڑتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور شاید اللہ کے دل میں حمزہ کی جگہ تھی یہ تو سمجھ نہیں رہی تھی یا تو وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی یہ اپ پھر
بہت ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے حمزہ اٹھ کے انوا کے پاس ایسا دیکھو میں میری بات سنو میں تم پہ کوئی اج
بھی نہیں آنے دوں گا

Posted On Kitab Nagri

میں وعدہ کرتا ہوں میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں میں آپ کو دنیا کی ہر خوشی دوں گا اپنی ساری زندگی آپ کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں میں آپ سے بے حد محبت کرتا ہوں میں آپ سے رکو ایک منٹ انورنے بولا اب کیا ہوا وہ دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی

جیسے کیسے ساری خوشیاں مل رہی ہوں حمزہ اپنے دیا ہوا ہے پھولوں کے پاس گیا اور ایک پل انوا کے پاس لے کے آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا بس دیکھ رہی تھی کہ جو ذرا سی بات پہ لوگوں کو مار دیتا ہے

وہ کسی سے نہیں ڈرتا وہ میرے قدموں میں بیٹھ رہا ہے وہ حیرت جزا تھی ہمزن نے پھل اس کی جانب کیے سوریاں انوا کیا آپ میرے سے شادی کریں گی مسکرا کے انبار کون دیکھ رہا تھا وہ بے حد حسین گرے مغرور آنکھوں والا اپنی دنیا کا شہزادہ اپنے سامنے بڑے سے بڑے کا سر جھکا

دینے والا محبت کے نام اور محبت کرنے والوں کو خطرناک موت دینے والا جو اس حسینہ پر اپنا دل ہر بیٹھا تھا جو خوابوں میں جیتی خیالوں میں باتیں کرتی اس کی کاٹ سی براؤن آنکھیں بے حد سر پھر سچائی کا ساتھ دینے والی بھولا سا خوشبو چرانے والی محبت بانٹنے والی

وہ اس کے قدمہ میں بیٹھا تھا اور وہ بس ایسے اس روپ میں دیکھ جا رہی تھی ہم نے بڑے پیار سے بولا بولو کیا آپ میرے سے شادی کرو گی جی میں کر لوں گی پر میری کچھ شرطیں حمزہ نے بولا کیا چاہتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اپ بولیں ڈار لنگ دیکھیں اپ بہت میرے سے پیار سے رہیں گے بہت تو میں رہتا ہوں اور کہانیوں کے جیسے پیار کرو گے میں دوسروں کی کہانیاں میں اسے کیوں جرم سب کی اپنی کہانی ہوتی ہے سب کا اپنا انداز ہوتا ہے میں کسی کی کاپی کیوں کروں سوڑیاں ہاں یہ وعدہ کرتا ہوں

محبت کی ساری ہمت توڑ کے اپ سے محبت کروں گا نہیں جانوں گا کیا ہے زندگی جو بھی ہے اپ پر نثار کروں گا اپ جو کہیں گے میں وہی کروں گا اچھا ایسا ہے میں صحیح کہوں گی وہ بھی مانو گے غلط کہوں گی وہ بھی مانو گے حیرت سے کہا میری جان اپ کو جو غلط کہہ ہی نہیں سکتی

اس کے اتنے کہنے پہ انوار شرما گئی اور اس کے گلاب لینے لگی رکو اس نے پھول پیچھے کر لیا انور کو نہیں لینے دیے اب کیا ہوا ایسے نہیں لو یہ گلابو کے کانٹے اپ کے ہاتھوں میں لگ جائیں گے ایسے نہیں لو وہ اٹھا اور اس کی سنگار دان کی دراز میں رکھی کینچی سے اس نے گلاب کے کانٹے کاٹ دیے اور اس کو لاکے تھما دیا وہ مسکرا رہی تھی چلو او وہ لوگ بولیں گے کہاں گئے ہم لوگ اپ ہی لے کے آئے ہو تو بات کرنی تھی اچھا نہ چلو اس نے گیٹ کھولا اور اس کے آگے ہارٹ تھیلے چلی گئی شہزادی جی چلیں وہ چلنے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ جب گیٹ سے نکلے لگی تو حمزہ نے اسے چوکھٹ پہ روک لیا اوشت کیا ہوا حمزہ ارے اج میں نے اپنی میٹھی چیز تو کھا ہی نہیں اس میں واپس اس کو کمرے میں کھینچا اب کیا کر رہے ہیں اب بتایا تو اپنی بیٹی چیز کھا رہا ہوں

اچھا نہیں جی اب ایسا اب کچھ نہیں کریں گے میں تو کروں گا اب ابھی ایسے کر رہے ہیں شادی کے بعد کیا کریں گے

دیکھے اب شادی کے بعد کچھ نہیں کریں گے یہ کیا بات ہوئی یہ تو وہ بات ہوئی بریانی بنی میرے لیے سامنے لا کے رکھ دی تو کھاؤں نہیں یہ تو کوئی انصاف نہیں ہوا

پھر میں اب سے شادی کر ہی نہیں اب میں ماما کو منع کر کے اتی ہوں اب آرام سے کروں گی میں شادی کیا بول رہی ہوں وہ اس کے جانب غصے سے بڑا انور ڈر گئی کہ اب یہ مجھے مارے گا اچھا سوری اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پہ رکھ لیے تھے

حمزہ حیرت میں اگر سو نیا یہ کیا کر رہی ہو پلیز مجھے نہیں مارنا کیا تم میں ایسا سوچا بھی کہ میں اتنا برا نہیں ہوں اور میں تم پہ ہاتھ اٹھاؤں گا اب نے ایسا کیسے سوچا ایسا خیال بھی دل میں دماغ میں ایسا نہ ہاتھ ہی کاٹ دوں گا

Posted On Kitab Nagri

اپنے وعدہ کرتا ہوں شرما کے اس کے الفاظ سن رہی تھی حمزہ کی آنکھوں سے آنسو اتر رہے تھے آپ کو پتہ ہے میرا باپ میرا بھائی مرا میں نہیں رویا میں اپنی زندگی میں کبھی کسی کے لیے نہیں رویا سوائے آپ کے جب آپ مجھے چھوڑ گئی تھی

میں مر گیا تھا میں زندہ لاش تھا ایسا لگتا تھا جیسے میں مر گیا ہوں پر میں آپ کو کب چھوڑ کے گئی انوانے حیرت سے پوچھا کبھی نہیں حمزہ عنوا کے گلے لگ گیا انور نے بھی اسے گلے لگا لیا دونوں ہی بیک وقت سکون محسوس کر رہے تھے

ہٹیں مجھے ایسے ایک دوسرے میں کوئی سے گئے ہوں ہم زیر ن ہاتھوں سے انوا کے چہرہ تھا اور اس کے لبوں کے نزدیک آیا انوا اس کے گرے آنکھوں سے اپنی براؤن آنکھیں ملی تھی حمزہ نے اپنے ہوٹ اس کے لبوں پہ رکھے اور جھومنے لگا

اور دونوں کی آنکھیں بند سی ہو گئی حمزہ بھی خود ہی میں اس کے لب چوم رہا تھا اور اس کی زبان اس کے ہو تو کی مجھے لگتی اور اس نے اپنی طلب پوری کی انور کی سانسیں تو اوپر نیچے ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

سانسیں رکتی رہی تھی اس کو پسینے ارہے تھے حمزہ نے اس کی کمر اپنی جانب کھینچی اور قریب کر لیا تھا ان کے بچ سے ہوا بھی پاس نہیں ہو رہی تھی اماں وی اس کو پیچھے ہٹانا چاہا حمزہ نے اس کو بیٹ پر لٹا دیا تھا اور خود اس کے اوپر اگیا تھا

وہ بھی سودا نور کو کھول کے ساتھ بھی نہیں میں نے دے رہا تھا وہ نہ اس سے ہٹا پار ہی تھی ناروک پار ہی تھی وہ بے بس ہو گئی تھی اس کے اگے اس نے ہر ایک بس کا از مایا اور ہٹانے کی کوشش کر لی تھی پھر اس میں بولنا چاہا حمزہ اب تو بس کریں میں تھم گئی میرے کمر میں درد ہو رہا ہے اپ بہت بھاری ہیں ارے میری جان یہ تو ابھی درد کی پہلی شدت ہے اس پیار میں تو بہت شدت سے درد ہے ہم سب پھر اپ نے بولا تھا اپ مجھے درد نہیں دیں گے تو میری جان نہیں دوں گا نا پر یہ درد دینا فرض ہے اپنے ہاتھوں سے اس سے ڈک کر دے رہی تھی

پر ایسا حمزہ نے کہا ہونے دینا تھا حمزہ نے اس کے پیروں پہ کا بوا اپنے پاؤں سے پانی پایا اور اپنے گلے سے ٹائی اتاری اور اس کے کلائیوں میں باندی اور اس کے لب چومتا رہا جب اس کو اندازہ ہوا کہ اب اس کی حالت خراب ہو رہی ہے جب وہ اس کے اوپر سے ہٹا چلا اٹھ جاؤ اب پہلے اپ مجھ پر سے تو ہٹیں اور یہ ٹائی کھولیں جی کھول دیتا ہوں وہ اٹھا ہاتھ تو کھولو واپس اس کے اوپر اگے بیٹھ گیا کھولنے کو بولا ہے بیٹھنے کو نہیں اتر بہت بھاری ہوا پ وہ اس کے ہاتھ کھولنے لگا اور ساتھ ساتھ لب بھی چومنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ کھولتے اس کو زور سے پکڑا اس کی کمرچومنے لگا وہ اٹھ کے کھڑی ہوئی اور واش روم بھاگ گئی موم دھو کے انی لپسٹک لگائی اور جانے لگی اپ نے پھر سے لے تو ٹک لگالی میں پھر سے ہٹاؤں ٹھکر کی انسان عباس امینہ اچھا نہیں ہو گا وہ بھاگ گئی تھی روم سے اور حمزہ اپنی ٹائی پہن کمرے سے باہر آیا اپنی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کے نیچے اترنے لگا اور ایونگ انس سے لوگوں کو دیکھتا وہ اپنی ماما کے پاس آگئی تھی زارا بیگم اور اسفہ بیگم سات بیٹھی تھی انوار ڈر رہی تھی کہاں تھے اپ لوگ زارا بیگم نے پیاز سے پوچھا وہ میں حمزہ کو چھت دکھا رہی تھی اچھا چلا انہیں کھانا لے کے آتی ہوں او انوار ساتھ زارہ بیگم نے انوا کو ساتھ لے کے انی

تم کو شرم نہیں سامنے بول رہی ہوں کہ اس کے میں لے کے گئی تھی کہیں مود کھانے کا دل نہیں چھوڑا تم نے بے غیرت لڑکی انوا کھانا لگانے لگی

سب کھانا رکھنے لگی زہرا بیگم اپ نے کھانا بہت اچھا بنایا ہے حمزہ نے خوش ہو کے بولا تھا سب کھانا کھا چکے تھے اسوہ بیگم نے سنجیدگی سے بولا یہ بتائیں شادی کب کریں گے جب اپ بولیں مجھے پتہ نہیں تھا کہ میری بیٹی اپ کے بیٹے سے پیار کرتی ہے بہن کوئی بات نہیں معذرت نہ بولیں سنیں اگست کی 17 کو نکاح رکھتے ہیں اور کی 18 کو شادی رکھتے ہیں اور ولیمہ 19 کا ٹھیک ہے

Posted On Kitab Nagri

بہت ٹھیک ہے آپ کی بات پر اتنا جلدی حمزہ کیسے ہو گا دیکھیں ہم جہز نہیں لیں گے ارے ایسے کیسے بہن ہاں ہم لیں گے یہ اللہ کی طرف سے لعنت ہے باجی اور بھی خرچے ہیں وہ سب بھی ہو جائے گی ٹھیک ہے

اگلی 18 کو ڈن پھر وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور جانے کی اجازت مانگی اب جانے دیں نہیں نہ ابھی تو کھانا کھایا ہے چائے پی کے جانا انٹی نہیں آپ نے پہلے ہی چائے پلا دی تھی آپ چائے نہیں پیئیں گے اوکے گزارا ماما اب ہم چلتے ہیں بائے اپنا خیال رکھیے گا حمزہ میں انوا کو دیکھا اور مسکرایا اور یہ بیٹا دیکھ کے جانا اللہ حافظ اللہ نے بولا ان کے جاتے زیادہ بیگم تو شروع ہی ہو گئی کوئی طریقہ ہے یا پتا نہیں کیا کرتی رہی چھ حرکتیں نہیں ہیں یہ 18 کو تیری شادی کر دوں گی پھر شریف ائل بچے گی اس کو تو میں تیرے سارے مسئلوں سے دور رکھتی ہوں اپنے کمرے میں گئی اور سو گئی کیونکہ آج وہ بہت تھک گئی تھی وہ صبح کالج کے لیے ریڈی ہو گئی تھی لو کالج آئی اور کینیٹین کے پاس جانے لگی حمزہ کی کال آئی انوا نے کال اٹھائی کال یار تم کتنی ظالم ہو ورنہ صبح کال ہی کر دیتا ہے کہاں ہوا بھی میں کالج آپ میں افس ہوں اچھا تو پھر اپنا کام کرو نہ مجھے کیوں کال کیا ہے دل کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

اتنے میں انوا کے سامنے دو لڑکیا ہے سنے میڈم اپ تو ہم سے سیٹنگ کر لیں سنا ہے اپ کے منگیتر
مرنے والا ہے اب تو ہمیں اپنا بنالیں ہم نے دیکھا ہے اپ ایک لڑکی کی ساتھ اتی جاتی رہتی ہیں اپ نے
پھر کہیں

Posted On Kitab Nagri

اور تو سیٹنگ نہیں کر رہی ہمیں موقع کیوں نہیں دے رہی ہیں اس لیے کہ ہمارے پاس پیسہ نہیں ہے پیسوں پہ مرتی ہے ناہم بھی دے دیں گے اپ کو جس طرح اتنا ہی دے دیں گے وہ چھپو رے پن سے بول رہے تھے

انوا ان کو بنا جواب دیے اگے بڑھ گئی میں لگی ہے ایک لڑکی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا چھوڑو میرا ہاتھ انوا کے ہاتھ سے موبائل گر گیا حمزہ تو غصے سے بھل گیا تھا اس نے رجب کو بلایا گاڑی نکالو کی سر بہت جلدی سے افس سے نکلا اور ڈرائیور سے بولا گاڑی تیز چلاؤ اس نے گاڑی کی اسپید ٹیسٹ کر دی تھی حمزہ کے گاڑی کے پیچھے تین گاڑیاں اٹھتی جا کے حمزہ کے گاڑی کی تھی انوا اپنی دوستوں کے ساتھ گراؤنڈ میں اگئی تھی جہاں سامنے وہ لڑکے ہوئے تھے

انوا کم ڈر تھا ہم نے سننا لیا ہوا اگر اس نے سن لیا ہو گا تو اج کیا ہو گا حمزہ کی گاڑیاں انور کی کالج کے باہر اگئی تھی حمزہ دم دار سٹائل سے کار میں سے اتر اور بے دھڑک انڈے کی کالج میں داخل ہوا وہ بلیک کلاسز لگایا تھا اور بلیک کلر کا تھری پیس پہنا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا اور اس کے پیچھے اس کے باڈی گارڈز چل رہے تھے لڑکیاں تو اس کو پہلی نظر میں پاگل ہو رہی تھی

حمزہ نے پہلے ہی نواب کو تنگ کرنے والے کو موبائل ہیک کر لیا تھا اس نے ان کی لوکیشن اٹھالی تھی وہ سیدھا ان کے پاس پہنچا اور اس کے گارڈ نے ان دونوں کو پکڑ لیا انوکو معلوم چلا شمرہ سے حمزہ آیا ہے اس کے پاس شمرہ بھاگتی آئی تھی

انوکے انور کو پتہ تھا حمزہ کیسا ہے یہ انوکو پتہ تھا اللہ ہم جس کا ڈر تھا وہی ہو گیا اللہ اپنی بکس وہیں چھوڑ کر بھاگی حمزہ کی جانب حمزہ خود انوکے پاس ا رہا تھا دونوں راستے میں ہی مل گئے تھے

کہاں جا رہی ہو بھاگتی ہوئی آپ کے ہی پاس آرہی تھی تو میں خود اجاتا ایسا ہو سکتا تھا میں کالج آؤں اور تم سے ملے بنا چلے جاؤں بتاؤ ائی کیو کچھ نہیں بس کام تھا میرے کالج میں کیا کام ہے پیچھے سے حمزہ کے باڈی گارڈ ان دو بد تمیزوں کو لے آئے تھے سر ہم نے ان کو پکڑ لیا ہے جاؤ

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں ڈالو اور ایول پہلے میں لے جاؤ میں اتا ہوں اوکے سر حمزہ اپ نے ان کو کیوں پکڑا ہے سب دیکھ رہے ہیں انو کو اس سے بات کرتے یہ تمام سے بد تمیزی کر رہے تھے اور تم میری انور کا ہاتھ پکڑا تھا اللہ کے پاس آیا اور کہاں پہ ان کو کیسے چھوڑ سکتا پلیز ہمیں چپ ہو جاؤ چھوڑ دو ان کو جان نہیں چھوڑوں گا

پیچھے سے اواز آئی کیا ہو رہا ہے یہاں کیوں لے کے جا رہے ہیں حمزہ میرے پیچھے سر کھڑے تھے اچھا جی کیوں پکڑا ہے اپنے اسٹوڈنٹ کو انہوں نے میری انو کو ہاتھ پکڑا تھا دیکھیں صاحب انہوں نے بھی کچھ کیا ہو گا

ایسی کوئی لڑکا کسی کا ہاتھ نہیں پکڑ لیتا ہر لڑکی کا ہاتھ نہ پکڑ لے لیں ایسے نہیں ہے انور کی ہی کوئی غلطی ہوگی حمزہ نے زور کا چیخ سر تارک کے دے مارا کیا بد تمیزی ہے یہ اپ کو چھوڑوں گا نہیں حمزہ میں تاریخ کو اس کے کالڈر سے پکڑ لیا تھا

www.kitabnagri.com

تم نے میری انواع کو غلط کیسے بولا وہ ان کو اٹھا اٹھا کے پھینک رہا تھا پلیز حمزہ جاؤ تم کو میری قسم ہے ہاں ہاں جاؤ یہاں سے پھنسا رکھا ہے اس میں ہم سب کو جیسے حمزہ کو وہاں سے اور بھی اس کے ساتھ گاڑی

Posted On Kitab Nagri

میں اب اسے ٹھنڈا کرنے اس کو میں اب نہیں چھوڑوں گا یہ خود اپ کی معافی مانگے گا مجھ سے خاندان بھی اجڑنے جاتے ہیں پلیز حمزہ نہ کریں عدمہ نے حمزہ کو کر لیتا تھا

کہ کچھ آرام سے ہو جائے حمزہ واقعی میں ایک دم سے ٹھنڈا ہو گیا اس نے انوکو زور سے گلے لگا لیا چلو مجھے میری میٹھی چیز دو جی نہیں جاؤ یہاں سے اتنی کھا کے بھاگ گئیں کالج کے باہر کھڑے کھڑے اس نے کال ملائی ایجوکیشن سسٹم بالوں کو انہوں نے کل اٹھائی جی کون میں حمزہ بات سنو اگر اپنی جان اور اپنی فیملی چاہتے ہو تو طارق سر کو ا کے پکڑو

او کے سر اور اس کے میں تم لوگوں کو پیسے بھی دوں گا او کے سر جیسے اپ بولو اس کے فوراً بعد طارق صاحب کو کال آئی اپ سسپینڈ ہو گئے ہیں اپ جاسکتے ہیں

www.kitabnagri.com

پرسنٹ کیوں پہلے ہی حمزہ نے طارق سر کے گھر میں ڈرگس رکھوا دی تھی اور پولیس نے ان کے پورے گھر کو پکڑ لیا کیونکہ پورا قانون ہمراہ کا تھا پولیس تارخ کو بھی پکڑ چکی تھی وہ چیخ رہا تھا میں نے کیا کیا ہے ارے میرا قصور تو بتاؤ انور خود پریشان ہو گئی تھی یہ پانچ منٹ میں یہ سب کیا ہوا ہے

Posted On Kitab Nagri

جب سر پہ سے باہر لے کے گیا تو وہاں حمزہ کھڑا تھا اور ہاتھ کے اشارے سے باہر کہہ رہا تھا اور میں سمجھ گئی تھی یہ سب حمزہ نے کیا ہے تھا

ادھر لوگ بہت کھڑے تھے اللہ حمزہ کے پاس ائی اس سے پہلے ہی ہم لگ جا چکا تھا وہ سیدھا پلستریشن پہنچ گیا تھا

جہاں طارق سر اور اس کی فیملی موجود تھی اور سر کو سلاخوں کے پیچھے کر دیا تھا حمزہ کے وہاں اتے ہی سب کھڑے ہو گئے تھے جیسے وہ افسر ہو اور سب نے سلام کیا اس کے پاس لے چلو مجھے او کے سر وہ تاریخ کے پاس آیا حمزہ نے اس کی انفارمیشن نکالی جس میں پتہ لگا کہ اس کی بہن انواسے جلتی تھی

جب ہی وہ ایسے بول رہا تھا حمزہ کے اگے پیچھے ہو رہا تھا سب اور حمزہ مغروریت میں چل رہا تھا حمزہ اس کے پاس اگیا تھا کتے مجھے تو نے ہی بند کروایا ہے جیسے ہی اس نے گالی دی حمزہ نے اس کا سر دیوار پہ دے مارا جس کی وجہ سے خون نکل گیا تھا

www.kitabnagri.com

تو وہی ہے نا اس اللہ کا عاشق حمزہ نے اس کا منہ پہ چمٹ مارا اور زور سے اس کے کولر کو پکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ مجھے اور اس کے سر بھی دیوار پہ دے مارا نہیں اس کو جو دے اس کے بھائی نے اواز لگائی حمزہ نے سادیہ کو دور سے دیکھا تھا اس کو گرم پانی میں ڈال دو پھر جب تک مرے نہیں جب تک مرنے دو اوکے سر حمزہ نے اپنے باڈی گارڈز کو کال کی ہونے حرامیوں کو بھی یہاں لے آؤ

یہی قصہ تمام کروں گا تاریکی ماں بھی بے تحاشہ ہو رہی تھی خدا تیرا بڑا غرق کرے تجھے کچھ اگ وہ کچھ بولنا چاہ رہی تھی کہ حمزہ نے ان پر بندوق تانڈی اور ان کے تین گولیاں سے مار دیا تھا تاریخ کی تو فنا ہو گئی تھی وہ تاریک کے پاس آیا اور تاریخ کی زبان کاٹ دی وہ درد سے جرم راہ رہا تھا وہ بے حد رو رہا تھا حمزہ کو تاریخ پتہ لگا تھا وہ دوبد تمیز اس کے بھائی ہی تھے تو اس نے سوچ لیا تھا کہ اب ان کو اس کے سامنے خطرناک موت دے گ

اجی سر لے آئے ان لوگوں کو سب سے پہلے حمزہ نے ان کی آنکھوں میں میکی شرماری ادھر کھڑے گئی تھی اس کے بعد اس نے ان کی زبان کاٹ دی ان تینوں کی زبان کاٹ کے نیچے پڑی تھی اور حمزہ ان کے اپنے جوتوں سے کچل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھ رہا ہوں تھا وہ زبانیں ہیں جنہوں نے میری انواع کے ساتھ بد تمیزی کی اس کے بعد ہمزہ نے ان کے سوال کیا بتاؤ انوکا ہاتھ کس نے پکڑا تھا او شٹ کیسے بتاؤ گے اس نے ان کے دونوں ہاتھ کاٹ دیے

طارق کچھ نہیں کر پار ہا تھا وہ بس رو رہا تھا اس کے بعد حمزہ نے ان کے پیر کاٹ دیے اور زمین پہ پڑا چھوڑ دیا ان کو بیسمنٹ میں ڈال دو اور ان کے ساتھ بالکل بھی رعایت مت کرنا اور وہاں سے اٹھا اور جس نے میری بات نہیں مانی وہ بھی یہیں پڑا ہو گا اس نے جو تاد کھایا یا تو سعدیہ کی لاش گرم پانی میں پڑی تھی وہ وہاں سے چلے گیا انبا سے کال کیا ہے جارہی تھی اور وفسہ کر رہی تھی کیا میری قوم نہیں اٹھا رہی اتنا میں خبرائی کہ یہ سب ہو گیا ہے اپنے گھر آگئی تھی اور سو گئی تھی اس کو ایک دم سے محسوس ہوا حمزہ اس کے اوپر ہے وہ خوش ہو گئی دل میں پر اس کو یہ وہم تھا سر بلاج کی کال آئی تھی وہ لوگ اس کے قابو میں نہیں رہے اپ کو جانا ہی پڑے گا وہ کمپنی مجھے چاہیے

ہر صورت اس نے بولا حمزہ یہ اج ہی ارہا ہوں اس کارڈ نے برانج کو کال کی اج شام کو ارہے ہیں سر پیچھے سے اواز آئی پھر تو پارٹی بنتی ہے یہ اواز تھی اس کی جگرے دوست برہان کی جو یو کے ماڈل تھا حمزہ روانہ ہو گیا تھا یو کے کے لیے وہاں کے بہت سی کمپنیاں ہیں جن کے ساتھ اس نے پارٹنرشپ کی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور خود کی کمپنیوں کے منظر یو کے کا پریسیڈنٹ حمزہ کے استقبال میں کھڑے تھے بلانج اور برہان بھی کھڑے تھے ادھر ایک بہت بڑی پارٹی اور گنائز کی جو برہان نے کی تھی حمزہ وہاں اپنے پرائیویٹ جیٹ میں آیا تھا اس کا جہاز جیسی اتر لوگ ڈر بھی گئے

اور خوش بھی ہو گئے فی الحال سب نے اس کا بہت اچھے سے استقبال کیا میرے دوست میری جان کتنے سالوں بعد ارہاد دوست کو تو جیسے بولی گیا برہان نے نظریں اٹھاتے ہوئے کہا تو تم بھی تو اسکتے تھے اسے انکور کر کے حمزہ مغروریت میں اگے بڑھ گیا

اج بھی اس کا گھمنڈ نہیں گیا کتا کمینہ یہ سب برہان بلانج سے کہہ رہا تھا میں نے اس کے باپ کی چاندیلی میں نے اس کے جان سے پیارے بھائی کی جان لے رہی اور یاد ہے جب ایک ہم باتیں کر رہے تھے تو بول رہا تھا

www.kitabnagri.com

ایسے پتہ لگ گیا تو یہ میرا کیا کرے گا میں نے تجھے بولا تھا کہ یہ بات تجھے پتہ ہے مجھے میں مار دوں گا تو کسی کو نہیں پتہ ہو گا تو مرنا چاہتا ہے تو بتا تو اس کی ماں شکانے سن لیا تھا میں اس کو جنگل لے گیا تھا پر حرامزادی بھاگ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

پھر لیکن میں نے مار دیا تھا دیکھ پلینز برہان چپ ہو جا مجھے ڈر لگتا ہے اس نے سن لیا نہ گئے ہم لوگ تو پلینز منہ بند کر لے حمزہ کلب ا رہا تھا

اور سامنے لڑکیاں ڈانس کر رہی تھیں پر حمزہ کو تو اس کی انوایا دار ہی تھی بھائی بہت دکھ ہوتا ہے تو اپنی زندگی میں اگے نہیں بڑھ پایا انو ا کے مرنے کے بعد وہ میری چھوٹی بہنا جیسی تھی

برہان کو پتہ تھا وہ اس کو مل گئی ہے وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ بتائے گا یا نہیں اوئے بات سن میری شادی ہے 18 اگست کو ا جانا کیا اپنا شادی کر رہے ہو کس برہان دل میں ہنس رہا تھا

پر اوپر سے ہجرت دیکھی تیرے دل سے عنوان ترگی حمزہ نے بری محفل میں قرآن کا گاری لال مار دیا وہ میرے دل سے نہیں ہے تمہیں کیسے بلا ایسی سے کر رہا ہو برہان نے حمزہ سے معافی مانگی پھر سپیم کی شہزادی لیونر کے پاس آئی کیا

اپ میرے ساتھ ڈانس کریں گے نہیں مجھے نہیں کرنا حمزہ وہاں سے اٹھ کے چلا گیا حمزہ ہی اتنا حسین کیا شہزادی اس پر دل ہار بیٹھی تھی ورنہ وہ غرور وہ بھی بہت تھی دوسرے دن شہزادی کا منگیتر حمزہ کے

پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

حمزہ سنو میرے ساتھ اور ریڈنگ کرو گے حمزہ دلکش انداز میں سرگٹ سلگا رہا تھا کیوں نہیں حمزہ نے کہا میں تو کھیلوں گا تو میں ہارتا دیکھنے کے لیے اچھا دیکھتا ہے ضد کر رہا ہے نہ تو دیکھ لیتے ہیں تم ہماری ہی ہارتا ہوگی شہزادی دور سے دیکھ رہی تھی

اور ابھی کرتے ہیں چلو حمزہ کپڑے چینج کرنے چلا گیا اور وہ اب تو مار دینے والی ادا تمہیں آیا تھا اس کا وائٹ گھوڑا تھا

وہ اس پہ چڑھا ایک دو گو وہ بھاگتا جا رہا تھا اس نے حمزہ کو ہرانے کی ہر ممکن کوشش کی اور آخر کار حمزہ جیت گیا تھا اس نے گھوڑے کو پیروں سے کھڑا کیا وہ گرے انکھوں والا شہزادہ حسین لگ رہا تھا اور شہزادی کھول لیے اس کے پاس ارہی تھی

وہ اس کے پسند کے گلاب لیے تھی شہزاد بھائی یہ اپ میرے لیے لائی ہیں جی حمزہ پھر مجھے یہاں ایک کمپنی چاہیے وہ دے نہیں رہا وہ میری ہو جانی چاہیے جی مائی کی 20 تاریخ کو اپ کہو گا بہت ٹھیک ہے

www.kitabnagri.com

اس نے گھوڑے کا چابک شہزادی کی طرف پھینکا انہوں نے کھینچا کچھ کہ اسے کم انوانے دیکھا زرا بیگم اصفیہ بیگم سے بات کر رہی ہیں کال پر ماما حمزہ کہاں ہے وہ یو کے گیا ہے کیا بننا بتائے انے دو اس کو بتاتی ہوں شادی میں دو دن رہ گئے

Posted On Kitab Nagri

اور یہ ال نے حمزہ پڑھتے اتر اکالی مر سڈیز جس کے اگے شیڈ بنا ہوا تھا جو نہایت رات کے اندھیرے میں بھی چمک رہا تھا حمزہ شان سے بیک سیٹ پر بیٹھا تھا اور اگے گاڑی چلا رہا تھا

حمزہ نے کہا گاڑی انوار کے گھر کی طرف لو او کے سر پھر ابھی تو رات کے 10:39 بج رہے ہیں ہیری نے گاڑی انور کی گیٹ کے پاس جارو کی ہم سے گاڑی سوچ رہا اور گیٹ بجانے لگا انوا کی ماما کی اوازائی کون ہے ماما ذرا کھولیں حمزہ ہوں اچھا بیٹا ہزارہ بیگم نے خوشی سے گیٹ کھلاؤ بیٹا جی ماما کیسی ہیں آپ میں ٹھیک بیٹا آپ انوا کو پینا بتائیں چلے گئے

انوانے اوپر سے دیکھ لیا تھا کہ حمزہ آیا ہے اس نے دروازہ بند کر لیا تھا جی وہ ماما ضروری کام تھا چلیں بیٹاؤ نابیٹھو ماما معذرت پر میں انوار سے جا کے مل لوں بیٹا اب شادی میں صرف چار دن ہیں

اگر کسی نے دیکھ لیا پھر ماما پلینز اچھا چلو پر ان کے باو کو نہیں پتہ لگے وہ انس روم میں نہائے رہے ہیں جاؤ جلدی جاؤ حمزہ جلدی سے سیڑیاں چڑھنے لگا وہ انور کے روم کے پاس پہنچ گیا تھا

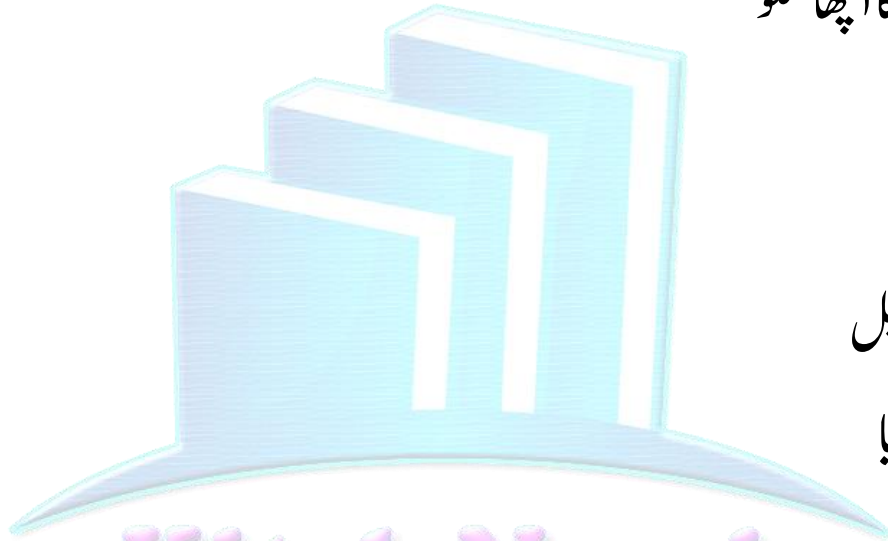
اس نے گیٹ نہیں بجایا سیدھا اندر چلا گیا انوا کی گیٹ بجانے کا انتظار کر رہی تھی گھر سے کان لگائے اور حمزہ بنا بجائے اندر چلے گئے انوا تو دیکھ کے دنگ رہ گئی تھی آپ کیوں آئے یہاں وہ گھبرانے لگی کہ اس

نے میری چوری پکڑ لی غصے سے بولا آپ سے ملنا ہے

Posted On Kitab Nagri

سوڈیاں اچھا اب اگئی یاد ویسے چھوڑ کے چلے گئے میں کب گیا چھوڑ کے میں چھوڑ کے نہیں جاسکتا چھوڑ
کے چلے گیا تھے نہیں جان کام تھا تو اب کیوں ائے ہو اب کو میں نے نہیں کوئی ضرورت نہیں میں
کیوں ہوں گے

اپ سے ناراض شاباش جاؤ یہاں سے حمزہ نے اسے پیچھے سے گلے لگا لیا تھا حمزہ میں بول رہی ہوں چھوڑو
مجھے نہیں چھوڑو گا اچھا سنو



کا ہے خفا
ایسے چل بل سے بلبل
کا ہے نہ تو ماں نے بتیا

جان گاؤ نہ میرے ساتھ خود گاؤں اور جاؤ یہاں سے اس سے پہلے بابا کو آواز لگا دوں ماما دیکھو میرے
ساتھ حمزہ گھس ائے ہیں

انوا کے بابا نے ڈر کر دروازہ کھولا اتفاق سے وہ وہیں سے جا رہے تھے وہاں سے بھاگ نہیں پایا تھا وہ پکڑا
گیا تھا اس کے بابا نے بیٹا یہاں کیوں ائے ہو کہ وہ وہ میں غلطی غلطی سے اگیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپ کے پاس رہا تھا پر ادھر آگیا مجھے روم کا نہیں پتہ تھا اچھا بیٹا کیا ہو اوہ مہمبول رہی تھی اور ان سے پوچھ کے اجاؤ کل انو اہمارے ساتھ چلے گی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہمارے نام دے گیا تو بیٹا اب انو اسے پوچھو او کے کل میں زارا کو دیکھتا ہوں مجھے کام ہے میں جا رہا ہوں
او کے بیٹا تو او کے انکل اب بتاؤ بچوں اب کہاں جاؤ گی

یہ ٹھیک ہے اپ کا بات تو نہیں اگیا کچھ مانا ہو گے تو بتاؤں گی نابس شادی کرنا چاہتے ہو میرے سے نہیں
جان سب بتانے ہی آیا ہوں مجھے وہاں کی پرس نے پسند کر لیا تھا اب میں نے پھر شادی کرنا چاہتی
ہے

کیا کیا تو کر لو نا اس طرح ہی جب ہی تو نہ کوئی کال نہ کوئی میسج اس کے ساتھ لگے ہوتی ہے نہ تو اب کو ہی
یاد کر رہا تھا کتنا یاد کرتے تو کال کرتے اتنا بول کے کمرے سے نکل گئی انو اسنا تو نا وہ جا چکی تھی حمزہ اور
اس کے پیچھے اجاتا اتنے میں انو اکا فون بچنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انوار ک گئی اور کال اٹھائی اب میرے سے ایک ملے نہیں اتنی اب کو میرا احساس نہیں ایک منگی طرف
ہاسپٹل میں پڑا ہے اس سے اب نے ہاتھ کا ہے کچھ بنا کے کھلا دیتا ہوں اگر ہم بڑے پیار سے بول رہا تھا
اور ان بات چپ کر دی رمضان ہوا کے پاس کے اس کے گلے لگ گیا تھا اور انواع غصے سے کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے اس کے ہاتھ سے فون لیا اور کال دیکھی اس پہ لکھا تھا منگیتر طرح سے نے فوراً اس کی کال کاٹ دی

اور انو اسے بولا اٹھانے کی کیا ضرورت تھی کاٹ دیتی اپ نے بہت برا کیا ابرام کے ساتھ وہ بچپن سے میرے سے پیار کرتا ہے

اور جو میں سالوں سے کرتا ہوں اس کا کیا وہ اپ کا پیار تھا اپ کو اپنے اندر رکھنا تھا تم اس سے پیار کرتا ہوں تو میں کیا کروں میں نہیں کرتی تم ابرام سے پیار کرتی ہوں نہیں میں کسی سے نہیں کرتی پیار اپ سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی اپ قاتل ہو مجھے اپ نہیں پسند

حمزہ نے اس کو اس کے بازوؤں سے پکڑا تو تم ابرہم سے پیار کرتی ہو اس سے شادی کرنا ہی ہو تھی میں کر رہا ہوں زبردستی میں تم سے ہی شادی کروں گا

اور وہ بھی کل چلو میرے ساتھ یو اس سے میں تھا میں اپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی ذرا انٹی بات سنیں کل شادی ہے اپ تیاری کریں میں انو کو شاپنگ کر لے کے جارہا بیٹا یہ کیا بات ہوئی اس کو اب رام کی گول انی بیٹا بات سنو بھاڑ میں جائے وہ شادی 18 کو ہی ہوگی شاپنگ پہ ابھی لے کے جارہے ہو

Posted On Kitab Nagri

تو لے جاؤ ٹھیک ہے چلو آج تیار ہو جاؤ انور ہو رہی تھی آپ نے مجھے جاتے کیوں نہیں بتایا سوری جان وہ اس کے قد میں لا کے بیٹھ گیا تھا اس نے کان پکڑ کے معاف کر دو او تھک بیہتھک کرو پوری سو انوائے روتے بولا چلو وہ کرو او کے

ایک دو تین چار پانچ چھ سات وہ کرے جارہا تھا اور انوائے تیار ہو رہی تھی بہس حسینہ مان بھی جاؤ

اب جلدی کرو تیار شاپنگ پہ جائے اور میں پھر بھی آپ سے ناراض ہی رہوں گی اف جان کیسے مناؤ گے وعدہ کرو کبھی بناتا نہیں جاؤ گے

او کے جی وعدہ کرتا ہوں اب نہیں جاؤں گا پکا وعدہ کرو وعدے کے لیے ہاتھ بڑھایا انوائے ہاتھ سے ہاتھ رکھا انجی اس کے ہاتھ کاٹ کے گلے لگا لیا تھا کور سے کیوں میری چیز تو دو نادو پلیز

حمزہ نے اس کا منہ پکڑا اور اپنی میں میٹھی چیز لینے لگا انوائے زور سے حمزہ کو پکڑ لیا تھا انور نے بہت یاد کیا تھا اس سے وہ آج اس کو چومنے سے روک نہیں رہی تھی

بہر حال وہ خود بھی بے خود ہو رہی تھی وہ بھی حمزہ کے لب چوم رہی تھی حمزہ نے اسے دیوار سے لگا دیا تھا حمزہ اس کی گردن اپنے لبوں سے چوم رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن تھوڑی دیر بعد انور کو شرم آئی اور اس نے حمزہ کو روکنا چاہا پر اب تو وہ بے قرار ہو رہا تھا پھر حمزہ نے خود کو سنبھال اور اپنے کوٹ کے بٹن لگاتے وہاں سے نیچے اتر رہا تھا پر بیٹھ گئی تھی اور اپنی ساس محال کر رہی تھی چند لمحہ اللہ کی ماما کی آواز آئی ابھی جاؤ حمزہ انتظار کر رہا ہے وہ شیشے کی جانب پڑی تو دیکھا اس کی لپسٹک ہٹ گئی

ہے اور بال بکھر گئے ہیں پر اس نے جلدی سے صحیح کیا نیچے آئی حمزہ چائے پی رہا تھا انٹی چینی کم ہے میں لے کے آتی ہوں حمزہ اٹا اور انوار کے لب سے میٹھا س لینے لگا انوار دونو ہاتھ سے اسے ہٹا رہی تھی زرا بیگم کے آنے سے پہلے ہی حمزہ ہٹ گیا تھا ماما پیلی میں نہ چائے لیٹ ہو جا رہے ہیں ہم اللہ حافظ وہ جانے کے لیے نکل پڑے وہ انوار کو دیکھ رہا تھا اور دل میں شکر ادا کر رہا تھا وہ بے تحاشہ خوش تھا

www.kitabnagri.com

سالوں بعد اس کی محبت اس کے ساتھ تھی اس نے سالوں بعد اس کو چوما تھا اس کے دل کی کلی کلی خوش تھی وہ گاڑی کا دروازہ انوار کے لیے کھولنے لگا اس کے ڈرائیور دیکھ رہا تھا کہ سر کتنا خوش لگ رہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں اس کو تو حیران ہونا ہی تھا اسے سالو پہلے کی کہانی تھوڑی پتہ تھی اس کو حمزہ کا انتظار تھوڑی پتہ تھا اسے حمزہ کا مر جانا تھوڑی پتہ تھا اس سے ڈرائیور پر سوچنا فرض تھا کہ وہ ویشی قاتل انوا کے جانے کے بعد پہلی بار خوش ہوا تھا اتنا اصل میں وہ ہوتا ہی صرف خوش انواع کے ساتھ ہے

وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے وہ اس سے جو جو الفاظ محبت ظاہر کرنے کے لیے کہتا ہے اس ایک ایک الفاظ میں سچائی تھی پاکیزگی تھی شاید کسی نے تیری محبت کی ہو کسی نے کسی سے جتنی حمزہ میں انور سے کرتا تھا محبت محبت ہوتی ہے اگر آپ کا پیار آپ کو چھوڑ کے بھی چلا جائے آپ اس کے جانے میں بھی اپنی ہی غلطی ڈھونڈو گے

اس کے جانے کے بعد بھی آپ اس سے جب بھی یاد کرو گے آپ کی آنکھیں نم ہوں گی چاہے اس کے جانے کے بعد آپ کتنا ہی زندگی میں آگے بڑھ گئے ہو اسے جاتا دیکھ وہ منظر آج بھی متناہی درد دے گا جتنا پہلے دیا تھا در اب اسے اچھے الفاظوں میں یاد کریں گے چاہے اس نے آپ کے ساتھ کچھ بھی کیا ہو چاہے بھری محفل میں ذلیل کیا ہو

پر آپ کو فرق نہیں پڑے گا اور حمزہ تو محبت کی ساری حدیں توڑ کے انوار سے پیار کرتا تھا وہ اس کے لیے گاڑی کیا دروازہ کھولا جائے سوڑیا اوکے جی سر

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھ کے ڈرائیور حیران رہ گیا تھا جی ٹھہر کی لے بیٹھ گئی کہ سر حمزہ ہیں پہلی بار کسی لڑکی سے حمزہ نے ایسے بات کی اور وہ لڑکی حمزہ کو ٹھہر کی کہہ رہی ہے بلکہ حمزہ تو کسی لڑکی سے بھی پیار سے بات نہیں کرتا تھا وہ اتنا حیرت زدہ تھا کہ اس حمزہ نامی شخصیت نے لڑکیوں سے تو کیا لڑکوں سے بھی کبھی پیار سے بات نہیں کی تھی

میں نے اپ کو کتنی بار بولا ہے جانا میں ٹھہر کی نہیں ہوں مسکرا کے اس کی طرف منہ کر کے بولا تھا میں تو بولوں گی کیا کر لو گے اپ میرا اتراتے بولی تھی انوا کو یہ احساس ہو گیا تھا کہ حمزہ اس سے بے پناہ پیار کرتا ہے

وہ کسی سے نہیں ڈرتا میرے سے ڈرتا ہے پر یہ سر پھر ہم میرے قدموں میں جھک جاتا ہے اس کی محبت کی وجہ نہیں پتہ کر پائی تھی وہ اب تک کیا ہوا گاڑی کیوں نہیں چلا رہے ال حمزہ نے سنجیدگی سے اس کی طرف نظر کر کے بولا وہ وہ سر میں چلا رہا ہوں

بکلا سا گیا تھا ہاں تو پھر چلاؤ اپنے ہی انداز میں کہا تھا اس کی روح تک فنا ہو گئی تھی اس نے گاڑی چلائی دی تھی سر کہاں لے کے جاؤں مال شاپنگ مال اوکے سر اپ سے ایک بات پوچھنی تھی

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے دہشت والی گرے نظروں سے اس کے اوپر ڈالی سرمانڈ نہ کریں انواع سمجھ گئی حمزہ اس کو سنانے والا ہے ہاں بولو میڈم ڈر رہا تھا میں بول رہی ہوں

نا بولو میڈیوڈ میں بولا سنا تم نے میڈم بول رہی ہیں حمزہ نے خوش ہو کے بولا سر وہ فارس کہاں گیا دکھ نہیں رہا وہ تو کافی جگہ اپ کے ساتھ رہتا تھا

حمزہ نے دمدار طریقے سے اپنی سگریٹ جلانے لگا مار دیا اسے میں نے انور نے اسے کے ہاتھوں میں پزی سگریٹ کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کے باہر پھینک دیا تھا اور حمزہ نے پورا پیکٹ ہی پھینک دیا تھا اور نہ کہے سمجھ گیا تھا اور حمزہ نے پیار سے بولا اپ کا حکم سر کو پر اس کا یہ روپ دیکھ کر ڈرائیور حیران ہو گیا

تھا ہاں جی گڈ انبہ نے غصے میں کہا اس نے گاڑی لکی ون جارو کی اور حمزہ اور انوار شادی کا سوٹ دیکھنے لگے انوا کے لیے حمزہ انور کے پاس آیا اور بولنے لگا انوا انوا کو تو سب ہی اچھا لگ رہا تھا مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا میں تم کو ویڈیو کال پہ دکھاؤں گا

www.kitabnagri.com

وہاں سے پسند کرنا نہیں میں ریل میں دیکھ کے پسند کروں گی ٹھیک ہے پھر کل تیار رہنا ٹھیک ہے اس نے انوا کو اس کے گھر چھوڑ دیا تھا وہ صبح اٹھ گئی تھی اس کو حمزہ کی کال آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

تمہیں میں لینے ارہا ہوں تیار ہے ناو کے بہت جلدی سے تیار ہو گئی تھی حمزہ اسے لینے اگیا تھا گھرے گاڑی میں اس نے انور کے لیے اور ڈور اوپن کیا تھا انوانے بلورنگ کا کمی شلو اور پہنا تھا اب وہ لوگ نیشنل جناب رپورٹ کی طرف روانہ تھے حمزہ کہاں جارہے ہیں ہم جان ہم جارہے ہیں دبئی کیا پھر واپس کب آئیں گے

اور میرا پاسپورٹ نہیں ہے نہ ہی این ای سی ہے یہ سب میری جان چاہیے بھی نہیں اس نے اس کو گاڑی سے اتارا اور پلین میں جا کے بٹھایا وہ چل پڑا تھا وہ پورا کا پورا خالی تھا حمزہ یہ کیوں کوئی نہیں ہے

یہاں کیوں مجھے کسی کے ساتھ بیٹھنے کی عادت نہیں مطلب آپ نے کبھی سب کے ساتھ پلین میں سفر نہیں کیا انوان حیرت سے پوچھا شاید ایک بار کیا تھا کیا صرف ایک بار جی کول ہو کے بولا مطلب آپ ایسی میں سفر کرتے ہو آپ کے پاس یہ اپنا ہے جی میرا اپنا ہے اور ایسا ایک اور ہے اور چار ہیلیکاپٹر بھی ہیں اگلی بار اس میں لے کے جاؤں گا بولا ایک ریڈ ایک وائٹ ایک بلیک ایک یلو 44 ہیں آپ کے پاس حیرت سے بولا ہاں جی سو نیا انوا پلین کی کھڑکی سے نیچے کی جانب دیکھ رہی تھی حمزہ اسے دیکھ دیکھے جارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

انوا اب باہر کے خوبصورت ترین نظارے دیکھ رہی تھی اور حمزہ پلین کے اندر کے نظارے دیکھ رہا تھا اور اس میں کھوسا رہا تھا اب پلین نیچے اترنے لگا تو انوا ڈر گئی تھی وہ حمزہ کے پاس آگئی تھی اور اس کے گلے لگ گئی تھی

حمزہ تو چوک سا گیا تھا اور حمزہ نے اسے زور سے گلے لگالیا تھا دونوں خاموش تھے کیسا لگا چپ چپ ڈرو نہیں سوڈیاں چلواؤ حمزہ نے انوا کی سیٹ بیل کھودی اور ہاتھ پکڑ کے اسے اتارنے لگا انوا کو تو چکرار ہے تھے حمزہ نے ہوا کو نقاب ٹھیک کیا جو جو گلے لگانے سے خراب ہو گیا چکا تھا پھر حمزہ نے انوا کو گود میں اٹھالیا تھا حمزہ اب یہ کیا کر رہے ہیں ڈر گئی تھی اب کو کیا دکھ رہا ہے دیکھیں چھوڑے چپ ہو جاؤ گر جاؤ گی پھر کیا ہوا

بالکل چپ ہو جاؤ وہ پلین سے اتر چکا تھا وہ اتر اس کے باڈی گارڈائے پیچھے ہونے لگے تھے جو لوگ حمزہ کے استقبال کے لیے پھول لے کے کھڑے تھے وہ تو بس دیکھے جا رہے تھے حمزہ ایک لڑکی لایا تھا اس کی سب پہ لینے لگے تھے پر جیسے ہی لوگوں نے موبائل حمزہ کی جانب کیا تو ہم جانے اپنی گرے آنکھوں سے سب کو غصے سے دیکھا

سب نے اپنے منہ ہی نیچے کر لیے تھے اور اس کے کارڈونے ان کو چھپا دیا تھا حمزہ نے انوا کو گاڑی کی جانب لے کے گیا جو اس کا ایک گھنٹے سے انتظار کر رہی تھی (تسلی سائبر ٹرک) جو بلیک کلر کی تھی جس

Posted On Kitab Nagri

کے اگے پیچھے لائٹ کی پتلی لائن بنی تھی ریڈ کلر کی اوپر ڈیزائن پتھر یلا تھا باقی وہ پوری کالی تھی جس کی بڑی خوبصورت کھڑکیاں تھیں اس نے انوکھا اس میں بٹھایا دیا تھا حمزہ مجھے ایسے نہیں اٹھایا

کر و اور مجھے بتائیں مجھے بتائیں اپ کی گاڑیاں رینج پہ لاتے ہیں جو ہمیشہ دوسری ہوتی ہے حیرت سے پوچھ رہی تھی سو نیا مجھے چار ہی تو شوق ہیں وہ کیا پہلا گاڑیاں دوسرا ہو رس رائٹنگ میرے کو کچھ کہنے والے کو خطرناک موت دینا اور برینڈڈ سگریٹ حمزہ کی جانب دیکھا سر کہاں لے کے جاؤں سب سے بڑے برینڈ میں اوکے سر اس کے بعد گاڑی دبئی کے روڈ پر چلنے لگی اس پیٹ سے وہاں کے لوگ یہ نظر دیکھ رہے ہیں یہ کتنی گاڑیاں کس کی ہیں جو ایک ساتھ ایک قطار میں چلی جا رہی ہیں اور بڑی ہی سپیڈ سے چل رہی ہیں حمزہ کی گاڑی کے علاوہ 10 15 گاڑیاں حمزہ کے ارد گرد تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

وہ حمزہ کی گاڑیوں کی تھی وہ گاڑیاں ایک بڑے سے برینڈ کے پاس چاکی جس کا نام تھا برتا برینڈ تھا جو دبئی کا فینس برانڈ تھا جس کے ویڈنگ گاؤں پہننا وہاں کی لڑکیوں کا سپنا تھا حمزہ گاڑی سے اترا اور انوا کی سیٹ کا دروازہ کھول کے انور کو ہاتھ دیا انوا بہر اگئی تھی حمزہ نے اپنی چھتری انواع کے سر پہ لگا دی تھی جس کے ہینڈل پر شیئر بنا تھا

www.kitabnagri.com

میں اس کے اس گاڑیوں سے مین باڈی گاڑز اترے اور حمزہ کے ساتھ اندر جانے لگے اندر لوگ کھڑے حیران رہ گئے تھے یہ دیکھیں کے لیے کہ لڑکیاں پہلی نظر میں دل ہار گئی تھی سنو سوریاں اپ یہاں سے پسند کریں اپنی بھی اور میری بھی میں اتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

سنو تم سب میڈم کے ساتھ رہنا میں اتا ہوں ان کو میرے جو میرا برج خلیفہ میں اپارٹمنٹ ہے اس میں لے جاؤ اوکے سر احمد میڈم کا خیال رکھنا ہو کہ سر احمد گاڈو کا انچارج تھا حمزہ اپنی پاکٹ میں ہاتھ ڈال کے واپس آگیا تھا اور اتے اتے اس نے پھر گٹ اپنے ہونٹوں میں لگا کے جلا رہا تھا وہ گاڑی کے پاس اچکا تھا ایک بندے نے گاڑی کا گیٹ کھولا وہ بیٹھ گیا تھا اندر اس کا اسسٹنٹ بیٹھا تھا سر اپ نے جو کام بولا تھا میں نے کر دیا ہے لے آیا ہیں اسے حمزہ بس سر گٹ اسلگا رہا تھا سر اس کو پتہ ہے کہ اپ ڈیول ہیں گھبرا کے بول رہا تھا مجھے پتہ ہے اس نے بڑے آرام سے کہا تھا سر اگر اس نے کسی اور کو اس نے بتا دیا تو پھر کیا ہو گا

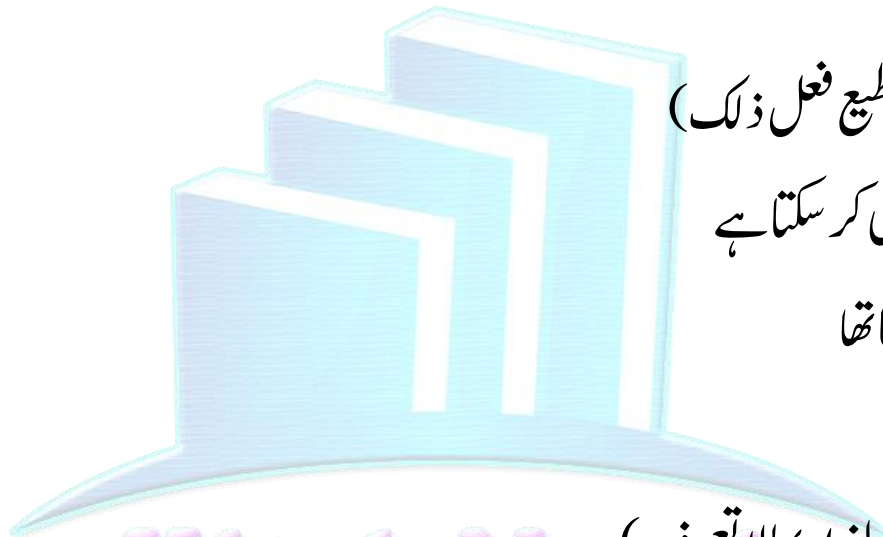
میں کسی سے نہیں ڈرتا میں لاکھوں کو بھی مارنا جانتا ہوں تم کو اچھے سے پتہ ہے جی سر گاڑی ایک جگہ پہ جار کی جہاں سب طرف جھاڑیاں تھیں چاروں طرف سوکھے پیڑ تھے ایک کھنڈر سا گھر تھا جو چھوٹا سا تھا زیادہ بڑا نہیں تھا وہ دکنے میں تو بہت پرانا لگ رہا تھا دن کا وقت تھا پر ادھر روشنی بہت کم ارہی تھی

اور اس جگہ گاڑی صرف حمزہ کی انی تھی اس کے اس کے باڈی گارٹوں کا لکشر نہیں حمزہ کے ساتھ اس کا ڈرائیور اور اس کا اسسٹنٹ تھا بس پر اندر ساتھ چلنے کی اجازت صرف اسسٹنٹ کو تھی اصل میں حمزہ

Posted On Kitab Nagri

یہاں آیا ہی ایک کام سے تھا اور انور سے اس نے وعدہ کیا تھا کہ بتا کہ جاؤں گا وہ کیا بتا کے جاتا کس کام سے جا رہا ہوں حمزہ اتر کر گاڑی سے

اور دونوں اس گھر میں ائے بڑے سا ہول تھا ادھر صوفے کے پاس ایک بندہ رستے ہوئے پڑا تھا



(کنت اَعلم أَنه یستطیع فعل ذلک)

مجھے پتہ تھا یہ کام تو ہی کر سکتا ہے

وہ نیچے پڑے بول رہا تھا

(اسمی مارکوس شیک، لذار بمالا تعرف)

میرا نام مارکوس شیک ہے شاید تو جانتا نہیں

www.kitabnagri.com

حمزہ بس چپ چاپ اسے دیکھ رہا تھا وہ نیچے پڑا مارکوس بھی بہت حسین تھا پر اپنے گرے انکھوں والے وحشی سے کم

Posted On Kitab Nagri

(لذک اَفہم اَنہ اِذا قبضتم علی، فسوف اَکون خائفًا، لا، ساستمر فی وضع العقبات فی طریقکم، اَنتم جمیعًا
تتبعوننی مثل الکلاب البریة)

تو سمجھ رہا تو نے مجھے پکڑ لیا تو میں ڈر جاؤں گا جی نہیں ایسی تیرے راستے میں رکاوٹیں ڈالتا رہوں گا تم
سب میرے پیچھے جنگلی کتوں کی طرح لگے ہو وہ بران بھی مجھے مارنے کی حسرت رکھتا ہے اور مجھے
مار کس شیک کو راستے سے ہٹانا چاہتا ہے

حمزہ بڑے آرام سے بیٹھا تھا اور سگریٹ سلگا رہا تھا

(لماذا لا تتکلم؟ ساخبر الجميع اَنک شیطان)

بول کیوں نہیں بول رہا تجھے میں سب کو بتا دوں گا کہ تو ڈیول ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(استمع للذي يتحدث اَننا نتبعک مثل الکلاب البریة، ثم استمع لی، اَنت تکذب اَمَامی اِذا کنت طفلًا، فلا
اهتم بتصرفاتک الصغیرة، فقط لا ننی لا اَفعل ذلک. لا اَترک اَعْدائی مفتوحین.) حمزہ نے مغروریت
میں کہا

Posted On Kitab Nagri

سن تو جو بات کر رہا کہ ہم تیرے پیچھے جنگلی کتوں کی طرح لگے ہیں تو سن بے میرے سامنے تو پیروں میں پڑا ہے میں نے تجھے پکڑ لیا ہے میں تجھے مار سکتا ہوں تو اچھی طرح جانتا ہے اور میرے راستے میں کسی کے باپ کی ہمت نہیں انے کی یہ تیری چھوٹی موٹی حرکتوں سے میرا کچھ نہیں جاتا اگر تو بچہ ہے تو صرف اس لیے کہ میں اپنے دشمنوں کو کھلا نہیں چھوڑتا حمزہ نے مغروریت میں کہا

(ہیا اُیھا الکاذب، مازلت لا تعرف قاتل اَیک وَاخیک وحبیبک)
چل جھوٹے جب بھی آج تک باپ بھائی اور معشوقہ کے قاتل کا تجھے پتہ ہی نہیں لگا دیا تھا اس نے حمزہ کو

حمزہ اپنے جوتے اس کے منہ پہ مارنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(الآن یتحدث معی)

سالے مجھے بول رہا ہے

(لماذا الحقيقة عنک؟)

کیوں سچی بات تیرے کو دے دو

Posted On Kitab Nagri

حمزہ اس حسین کا منہ اپنے پیروں تلے روند رہا تھا

(لذک سوف یموت هذا)

تو یہی مرے گا تڑپ تڑپ کے

حمزہ نے چاقو لیا اس کا ہاتھ بناتن سے جدا کرے دو طرف سے ایک ہی ہاتھ ادھا ادھا کاٹ دیا تھا اور دوسرے ہاتھ کی انگلیاں کاٹتی تھی ایک پاؤں پورا کاٹ دیا تھا اور ایک پاؤں منہ پہ تیزاب ڈال دیا تھا مارکس دراز سے تڑپ رہا تھا

پر اس وحشی کو کسی پہ رحم نہیں اتا تھا حمزہ وہاں سے نکلا گیا تھا اور اپنے اپوائنٹمنٹ میں آگیا تھا اس کا اپوائنٹمنٹ شاہی تھا جس میں چار کمرے تھے بڑا سا ہال تھا بڑا سا کچن تھا چاروں طرف بڑی بڑی پلٹنگز لگی تھی حسین شوپیس رکھے گئے تھے

بڑی ہی مہارت سے سجایا گیا تھا وہ اپنے روم میں آیا جو کہ نہایت ہی حسین لگ رہا تھا جس میں ایک سارا رکھو سامان لگ جو ریس تھا الماری بیڈ صوفے اس کی کھڑکی کی پاس کی وہ کانچ کی ونڈو جس سے پورا دبئی بخوبی نظر آ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو اپنا کوڑا اتارنے لگا تھا شاید ابھی تک انور نہیں آئی ہے وہ بیٹھ پر جا بیٹھا اور سگرٹس لگانے لگا اس نے سگرٹ اپنے لبوں کے بیچ رکھی تھی

کہ اتنے میں انو اگئی حمزہ کی تو روح فنا ہو گئی تھی جس سے دنیا کی روح کا پتی تھی اس کی روح ایک لڑکی سے کام لگئی تھی وہ کہتے ہیں ناپسندیدہ انسان کی آگے ہر طاقت کمزور ہوتی ہے حمزہ نے انواع کی آواز سنتے ہی اس نے جلتی ہوئی سگریٹ منہ میں کر لی اس کو صرف خوف انو کا تھا

اس کو یہ بھی خیال نہ تھا کہ میرا منہ جل جائے گا حمزہ اب کب آئے ہو آپ کہاں چلے گئے تھے مجھے چھوڑ کے حمزہ اشاروں میں جواب دے رہا تھا

ہاں ہوں میں بولا نہ حمزہ مجھے اتنا ڈر لگ رہا تھا وہ اتنے سارے لڑکے میرے سے پسند بھی نہیں کیا گیا اور میں ایسے سوٹ پہنوں گی وہ کیسے تھے سارے ورڈ تھے ہم ایسے سوٹ پہ رہیں گے میں تو ایسا نہیں پہنوں گی میں بالکل بھی اچھے نہیں لگ رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ میں دوسرے بیڈ میں بھی گئی لیکن کوئی اچھا نہیں تھا مجھے کاشی سے ہی لینا ہے حمزہ واش روم کی طرف جانے لگا حمزہ میری باتوں کا جواب بھی نہیں دے رہے حمزہ واش روم گیا اور سگرٹ پھینک کی اس کا نیچے والا ہوٹ جل گیا تھا اس نے گلیاں کری تاکہ بدبو نہ آئے اس کے بعد وہ باہر گیا

Posted On Kitab Nagri

تو انوا کھڑی تھی حمزہ ہاں واپسی کب جانے گے اج بھائیوں بیٹھوں گی میں جان تھوڑی دیر سکون لے لو پھر چلتے ہیں ٹھیک ہے اپ تو جاؤ یہاں سے کیوں جا میں تو تمہارے ساتھ ہی سکون لوں گا حمزہ نے انوا کو گلے لگا لیا میرا سکون تو گیا ہے سونیا اس نے اس کو ویٹ پہ لی گیا پہلے مجھے سکول لینے دو پھر تم لے لینا وہ اس کے برابر میں لیٹ گیا

اور اس کے اوپر اگیا تھا حمزہ جی عنوا مسکرا رہی تھی حمزہ انوا کے ہونٹوں کے پاس آیا اور جنے لگا انوانے بھی حمزہ کے ہم نے لگی اس نے حجاب کو نیچے والے ووٹ پکڑا لیا تھا اپنے ہونٹوں سے حمزہ نے بنا تکلیف محسوس کیے اسے چومتا جا تھوڑی دیر تک یہ سلسلہ چلتا رہا حمزہ تو رکنے کا نام بھی نہیں لے رہا تھا تھوڑی دیر بعد انوانے محسوس کر لیا تھا کہ حمزہ کے منہ سے خون ارہا ہے انوانے اس کو روکا اور بیٹھ گئی یہ حمزہ اپ کے منہ سے خون ارہا ہے ہم سے جانے لگا کچھ نہیں سن لیا حمزہ میں بول رہی ہوں تو راستہ روکا اور دھکا دیا ارے یہ کیا کر رہی ہو ان بالز کے پاس ہے تو کر لیا تھا اس نے اپنی مرضی کھاتے سے یہ ہے لگتا ہے چلا ہے وہ اس کے منہ کے پاس آئی ہوئی سونگنے لگی مجھے کیوں لگ رہا ہے اپ نے سگریٹ پی ہے کل تو ایسا نہیں تھا حمزہ نے اس کو قمر کیا بالکل اپنے سے چپ کر مجھے اور اسی طرح سے اپنے نیچے دانا چاہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

توانو کے ہاتھ کی چوڑی ٹوٹ گئی اتنے میں گیٹ پہ دستک ہوئی سر چلیں اصل میں حمزہ اتنے ٹائم کا بول کے اگیا تھا لیکن یہ سارا ٹائم تو اس نے پیار کرنے میں گزار دیا تھا

جی بس ارہے ہیں حمزہ نے ہوئے بولا کتنے بد تمیز ہو گیٹ بھی کھول لیتے نہیں دیا وہ کیا سوچے گا شرما کے بولا سوچنے دو میں اپنی انو کے ساتھ کچھ بھی کروں میں اپ کی کہاں سے ائی ہوئی تین دن ہیں دو تین تین بار تو افیشلی میری وائف بن جاؤ گی ض چلو اب اس سے پیچھے ہوتی اور تیار ہونے لگی پھر حمزہ اور انو نکلے بڑے پاکستان کے لیے وہ سیدھا کاشنر چلے گئے تھے

ادھر سے انور نے اپنے کپڑے اور حمزہ کے کپڑے لے لیے تھے اب وہ اپنا سارا سامان اپنے گھر لے آئی اس کے

کھر پیلے پھولوں سے سجا تھا

ایسے اتادیکھ خاندان والے تنہا تنہا کی باتیں بنانے لگے انور تیار ہونے چلی گئی تھی سب اس کے ساتھ سینڈل جو لری دیکھ کے ہی دنگ رہ گئے تھے وہ بھی حد حسین لگ رہی تھی وہ ا کے صوفے پر بیٹھ گئی تھی اس کا سوٹ پی لے رنگ کا ہی تھا جس کے اوپر گرین اور تانتا کے رنگوں سے دوپٹہ تھا جو فل کام کا تھا اور پیلے رنگ کا غرارہ پہنے تھی یہ بھی پورے کام کا تھا اور ساتھ پھولوں کے کہنے پہنی تھی اور ہلکا میک اپ کیے ہوئے حد حسین لگ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کے سب یعنی اسیہ بیگم وہیں تھی پہلے سے موجود دیر ہو گئی تھی اس لیے حمزہ بھی انہی کے گھر میں تیار ہونے لگا اس نے سفید کلر کا کرتا پجامہ پہنا تھا اور اس پہ پیلے رنگ کی چنر گلے میں ڈالی تھی وہ ابھی بے حد ہینڈ سم لگ رہا تھا

انوا کا دلہا دیکھ کر انور کے خاندان والے دنگ ہی رہ گئے تھے

حمزہ اسٹیج پر جانے لگا انور کی کزنوں کا تو منہ ہی کھلا رہ گیا تھا اس کے بعد حمزہ اسٹیج پر بڑی شان سے بیٹھ گیا تھا اس کے بعد انوا کو دوسرے اسٹیج پر جا کے بٹھا دیا گیا پر حمزہ تو اسے بھی دیکھے جا رہا تھا پھر ابٹن کی رسمیں شروع ہوئی حمزہ کا بیسٹ فرینڈ جس سے حمزہ نے سب خیر کیا تھا اور زیادہ تر حمزہ کے ساتھ پارٹنر شپ کرتا تھا شیراز کی بہن جو حمزہ کو اپنا بڑا بھائی مانتی تھی اور ہمزہ اپنی بہن باندھا تھا

سونیا حمزہ کے پاس آئی بھائی لڑکی تو بہت پیاری ہے گڑیا بہت مشکلوں سے ملی ہے اچھا جی بھائی مجھے ڈانس کرنا ہے سب کے سامنے کرو گی جی بھائی صرف لڑکیاں تو ہیں اچھا جاؤ حمزہ سے اجازت لیتی وہ ڈانس اسٹیج پہ آئی اس لڑکی کی عمر بھی تقریباً 19 سال لگ رہی تھی یہ دیکھنے میں کافی خوبصورت تھی سونیا نے ہلکے یلو کلر کی فرائڈ پہنی تھی جب پاؤں تک ارہی تھی

سونیا مہارت سے ڈانس کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

میرے ویرنے

میرے ویرنے کے لیندی

نے بھا بھی میری حور ورگی

ادی چالان

ادی چالان

کہ ہن چلی جاندی

نے بھا بھی میری حور ورگی

بہت شوق سے سونیا ڈانس کر سونیا کے پاس حمزہ آیا اور اس نے پانچ پانچ سیکنڈ کے نوٹس کے اوپر سے اتار کے بارے ایک کے بعد ایک لڑکیوں نے ڈانس کرا اٹلہ بھی خوب ڈانس کر رہی تھی سونیا اور ایلہ تو ایسے لگ رہا تھا جیسے سالوں سے دوستی ہو دونوں ہی خوب مستیاں کر رہی تھی اور انوا دیکھ دیکھ کے خوش ہو رہی تھی

رات کے ساڑھے چار بجے فنکشن ختم ہوا وہ اپنے کمرے میں جا چکی تھی اور حمزہ اپنے گھر

Posted On Kitab Nagri

حمزہ سے تورات جو صرف ایک گھنٹے کی رہ گئی تھی بتائی ہی نہیں جا رہی تھی وہ انور کے کمرے میں اگیا تھا انواع اپنے مایو کے کپڑوں میں بیٹ پر بیٹی اس کے دیے پھولوں کو دیکھ رہی تھی اور اس کے ساتھ بتائے لمحے یاد کر رہی تھی ایک دم سے حمزہ کو اپنے ڈروم میں ایسے کھڑا دیکھ کے دنگ رہ گئی تھی وہ اٹھ کھڑی ہوئی اپ یہاں اس وقت سکون نہیں ہے اپ کو پتہ ہے کہ اپ ایسا کر سکتے ہو پر ہر وقت بندے کی جان نکالنا ضروری ہے

انواع حمزہ کو دیکھ کر گھونٹ کر چکی تھی ارے یہ تم کیا کر رہی ہو مجھ سے اپنا منہ کیوں چھپا رہی ہو مجھ سے کیسا پڑتا میرے سے

پاگل میں اپ کو اپنا منہ نہیں دکھا سکتی شادی سے پہلے شوہر کو شکل نہیں دکھاتے ورنہ میرے اوپر دلہن بن کے روپ نہیں آئے گا

اویار سوڈیاں تم کو دھوپ کی کیا ضرورت تم پہلے ہی اتنی پیاری ہو اب کیا میری جان نکالنی ہے وہ بات ٹھیک ہے اپ کی پر میرا فرض ہے کہ میں تم سے ابھی پردہ کروں سمجھے حمزہ اس کی باتیں سن کر ہنس رہا تھا اور اس کے قریب تر اتا جا رہا تھا وہ سمجھا بہت بد تمیزی کرتے ہیں اتنے قریب نہ آئے جائیں مجھے سونے دیں پھر مجھے کل مہندی بھی لگوانی ہے اتنی دیر تک بیٹھ کر انواع منہ بناتے ہوئے بولی

Posted On Kitab Nagri

اچھا بات سنیں اپ تو ڈیول ہے ناپ میرا روپ لے کر مہندی لگوا لیں پھر جادو سے میرے لگا دینا حمزہ تو اس کی باتیں سن کے بیڈ پر لیٹ کر الٹ پلٹ ہونے لگا اف انوا اف مطلب لگتا ہے تم انڈین سیریز بہت دیکھ لیے ہیں میں ایول ہوں جادو گر اور نہ ہی میں ناگن ہوں جو تمہارا روپ لے کے کچھ کر لو

جو بھی ہو میری مہندی لگوں اپ میرے سے اتنی دیر ایک جگہ تیک کر نہیں بیٹھا جائے گا وہ منہ بنا کے بیڈ پر بیٹھ گی

حمزہ نے اسکو پکڑ کر اپنے قریب کرنے لگا پر عنوان پہلے ہی وہاں سے ہٹ گئی مجھے پتہ تھا آپ کچھ ایسا ہی کرو گے۔ چلے جائے اب ورنہ آج پھر سے بابا کو بولا لو گئی

اوکے بابا جا رہا اپنا خیال اپنا ٹھیک ہے سنو اپ بھی اپنا خیال رکھنا میں ٹھیک ہی ہوں ادھر منہ کرو نہیں میرے سامنے جاؤ نہیں ادھر منہ کرو بھائی کیا ہے حمزہ اٹھا اور اس کے دوپٹے کے اوپر سے اس کے اور اپ ملائم گار جو ہے وہاں سے جا چکا تھا اپنی انکھیں کھولی اور سکون کا سانس لیا کرو سوچنے لگی میرے بچے انسان نہیں ہوں گے وہ تو ڈیول ہو گے وہ چڑچڑ کر کے اپنے پیٹ پہ بیٹھ گئی تھی حمزہ بھی اپنے گھر پہنچ چکا تھا حمزہ کی مانو جیسے نیند ہی اڑ گئی ہو

Posted On Kitab Nagri

ایک دن کا انتظار ہی نہیں ہو رہا تھا اور بھی جاؤ مہندی والی آگئی ہے زرا بیگم نے غصے میں بول رہی تھی اور انوانے نیند کی سرگوشی میں کہا تھا لو ماما میں ایسے ہی لیٹی ہوں ایسے ہی لگا دے میری مہندی نہیں ابھی کھڑی ہو پہلے فریش ہو کے آؤ وہ چڑچڑا کے اٹھ گئی تھی لو لگا لو اب مہندی تقریباً چار گھنٹوں بعد اس کے بازو سے مہندی لگ چکی تھی اور مہندی والی اب پاؤں پہ لگا رہی تھی انوا تو تھک چکی تھی یہ اس کی ماں کی خواہش تھی

کہ اس کے اتنی مہندی لگے فائنلی اب لگ گئی اب میں آزاد ہوں وہ یہ کہتے ہیں اٹھ بیٹھی تھی اس نے ایک گھنٹے میں مہندی ہٹالی تھی اور کلر ایسا ایتھا جس سے کہ اس نے پوری رات لگائی ہو واہ کتنا پیار کرتا ہے تمہارا دھلا خالہ نے تنز میں کہا تھا دیکھو انور تم ہماری انوا بہن کی بیٹی ہو ہم تم کو اپنی بچی مانتے ہیں کچھ مشورہ دینا چاہیں گے

انوا کے منہ پھٹ انداز سے شکر خالہ واقف تھی انوانے انہیں نظریں اٹھا کے دیکھا تھا دیکھو انوا یہ اپنی تیزی نہ یہیں چھوڑ کے جانا برا نہ ماننا ساری مدد ایک ہی جیسی ہوتے ہیں دیکھ لو اب ہماری ہی بیٹی اس کے ساتھ فرزانہ کو شروع میں انس نے کیا نہیں کیا اس کے ساتھ پر نکاح میں وہ طاقت ہوتی ہے دیکھو نا ہاتھ کو چھالا بنا کے رکھا پھر دیکھو انٹی اپ کی جو بات غلط لگے گی میں بولوں گی پہلی بات کہ سارے مرد جیسے نہیں ہوتے

Posted On Kitab Nagri

ایک مرد کے خراب ہونے سے آپ سب کو نہیں بول سکتی ٹھیک ہے اور دوسری بات اگر نکاح کی طاقت سے سب ٹھیک ہو جاتا ہے تو کافی جگہ نکاح کے بعد مسئلے آنے سے طلاق کیوں ہوتی ہے اور آپ کا بھی تو نکاح سلیمان انکل سے پھر وہ آج تک ایسے کیوں ہیں انو بالکل چپ ہو جاؤ مہندی لگ گئی ہے اب اپنے کمرے میں جاؤ زارہ بیگم نے غصے میں بولا جو بات بڑے سمجھاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں بیٹا مجھ سے میں کہا وہی ماما اگر کچھ بات غلط کریں وہ کوئی بھی ہو چھوٹا ہو یا ہمارے ساتھ کر رہا ہوں بڑا ہم کو ان کو سمجھانا فرض ہے اور نکاح کرنے سے سب ٹھیک ہو جاتا تو اللہ نکاح کے بعد طلاق کا اپشن نہیں رکھتے ہاں ٹھیک ہے کچھ کہیں نہ تمہیں میاں انو بیگم تو فوراً طلاق لے لینا دیکھیں انٹی میرے شوہر پر تو آپ جائیں نہیں وہ اسے نہیں ہے ارے جاؤ انو ایہ تو شادی کے بعد دیکھا جاتا ہے شادی سے پہلے تو سب ہی اچھے ہوتے ہیں جی دیکھ لینا آپ انٹی میرے حمزہ ایسے نہیں ہے وہ میرے سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے انو اکا ہاتھ پکڑ کے زارہ بیگم کمرے میں لے آئی سب کو بتا دو پسند سے ہو رہی ہے زندگی خراب کی ہے اللہ کا واسطہ ہے اپنا منہ بند کر ل

www.kitabnagri.com

ورات کو سارے خاندان والے بیٹھ کے دھل کی کر رہے تھے انو کے کانوں میں ڈھول کی آواز پڑی تو وہ جھٹ سے نیچے آگئی وہاں اب آئے گا مزہ دلہن آگئی ہاں جی آگئی چلو آؤ ڈانس کرتے ہیں سب انو کی شکل دیکھنے لگے چل پگی ایسا تھوڑی ہوتا ہے اپنی شادی میں خود دلہن کون ڈانس کرتی ہے سب ہنس رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

بھائی نہیں کرتی ہوں گی پر میں تو کروں گی زرا بیگم نے انوا کو ڈانٹا انوا یہاں اکے بیٹھو نہیں ماماؤ منتہ
مناہل سدر احنا اوڈانس کریں یہ سب اس کی دوستی تھی ہاں ہاں چل میں ماما میں سپیکر میں سونگ لگاتی
ہوں ماما پ بھی ڈانس کرنا ہاٹ میں تو نہیں کر رہی انوا نے سونگ لگایا



میوزک شروع ہو چکا تھا

تو ہو گئی ون ٹو ڈو

او کڑی وٹ تو ڈو

تو ہو گئی منڈے دی

تورت تورو تو

اب انوا اور انوا کی ساری دوستی بھی ڈانس کر رہی تھی

پتنگا ورگی

Posted On Kitab Nagri

ٹو ایویں اڑدی

تو ہو گئی منڈے دی

تورت تورو تو

انوا اور انوا کی ساری دوستیں بہت مہارت سے ڈانس کر رہی تھی اور عنوان بہت خوش تھی اس کے
چہرے سے ہی الگ خوشی ظاہر ہو رہی تھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہلاتے چل دی ٹک ٹک تو کردی

میک اپ تو کردی اااا

انگریزی پڑھ دی

گڈ پیٹ تو کردی

جے میں کوائن ساڈے بکٹوریل

تو کینٹی بگ بین دی

Posted On Kitab Nagri

پورا لندن دھمکدا

انور اور ساری دوستیں ڈمکے مار رہی تھی ہاتھ اوپر کر کے

اب سب ایک ساتھ چیک رہی تھی

دھمک دادھمک دالندن دمک دا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

زارہ بیگم تو اس کی حرکتیں دیکھ کے شرم سے لال ہو رہی تھی
مماپ کیوں بور رہی ہو چلو اوپ بھی ڈانس کرو میں اپ کا فیورٹ سونگ لگاتی ہوں

انوانے سونگ لگایا

میوزک بجا پھر سے ایک بار جس میں کالوں اور باسوری کی آواز بج رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھپ چپ گھپ چپ گھپ چپ گھپ چپ

لمبا لمبا گھونگھٹ کا ہے کوڈالا

گھپ چپ گھپ چپ گھپ چپ گھپ چپ

Posted On Kitab Nagri

انوا کے سارے خاندان والے ہنس رہے تھے زارا بیگم کی پسند دیکھ کر
انوا میں تجھے ماروں گی یہ گانا ہٹا کے کوئی اور سا لگاؤ

پھر سے ایک بار گانا بجا

اوہو اوہا

چٹکی جا جو تم نے کاٹی ہے

ذرا سے کاٹی ہے یہاں وہاں

روٹھی ہوں میں تم سے روٹھی ہوں

مجھے منالینا او جانے جا



زارا بیگم اس گانے پر ڈانس کرنا شروع ہو چکی تھی

وہ بڑے ہی شوکیاں انداز میں اس گانے پر رقص کر رہی تھی ان کی عمر ہی کیا تھی 15 سال کی انکی بیٹی

تھی اور وہ خود بھی تو مہز 32 سال کی تھی

چھڑیں گے ہم تم کو

Posted On Kitab Nagri

لڑکی تو ہے بڑی بمبااا
اولالا اولالا تو ہے میری فینٹسی
چھونانہ چھونہ اب میں جو اہو گئی

سب نے باری باری ڈانس کیا اور اب فنکشن ختم ہو چکا تھا انوا بھی اپنے کمرے میں جا کر سو گئی تھی وہ صبح
12 بجے اٹھ کے پولٹ چلی گئی تھی اب تقریباً ساڑھے نو بجے رہے تھے
اور ایک وہ تھا حمزہ جو تین دن سے جاگ رہا تھا وہ بن چکا تھا حمزہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا دونوں
طرف یہی حالت تھی

انوا کو حال کے روم بٹھا دیا تھا حمزہ کے سارے دوست جو تھوڑے بہت ہمدرد سے ملتے جلتے تھے انج وہ
سب جھوم رہے تھے حمزہ کے بڑے سے گھر کے سامنے تیز آواز میں گانے چلا کے ڈانس کر رہے تھے

www.kitabnagri.com

ہلدی لگے گی تیل چڑھے گا

ڈھول بجیں گے تمبو گڑے گا

Posted On Kitab Nagri

شاہد ڈلے کی کنگنہ بنے گا

دولہا بن کے یار میرا گھوڑی چڑھے گا

بھابھی اوے گی ہمارے بھابھی اوے گی

وہ وہ بے حد جھوم رہے تھے وہ ہزاروں کے نوٹ یوں ہوا میں اڑائے جارہے تھے پٹانے پڑ رہے تھے نہ
جانے کتنے طرح کی اتش بازی کر رہے تھے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو بھی پیرا وہ بھی پیرا

چھوٹو پیرا موٹو پیرا

چڑھ رہا چڑھ رہا سب پہ سرور

گیتا بھی خوش نیتا بھی خوش

Posted On Kitab Nagri

صنم بھی خوش پونم بھی خوش
ساری کی ساری مستی میں چور

وہ حمزہ جو دلہا بن کر سفید پیچارو میں بیٹ گیا تھا باقی سب کالی گاڑیوں میں تھے جو چھت سے کھولی تھی وہ سب گاڑیوں کی کھڑکیوں سے انار جلا رہے تھے سیواے دلہا کی گاڑی کے حمزہ کے ساتھ لاتعداد گاڑیاں تھی ایسی بارات کا منظر کراچی ملیر میں پہلی مرتبہ دیکھا تھا اس پاس سے گزرنے والے بھی ویڈیوس بنا رہے تھے ان گاڑیوں کے ہجوم نے زکریا پیلیس کے دونوں روڈ بلاک کر دیے تھے اور رکھتے کے ساتھ ہی آتیش بازی اور ہزار پانچ ہزار کے مختلف نوٹ ہوا میں اڑ رہے تھے کاغذوں کی طرح ایسی شادی پاکستان میں پہلی بار دیکھنے کو مل رہی تھی اور ساتھ ہی مٹھائی کے ڈبے بانٹے گئے تھے اس بارات میں ہر طرح کا پاٹاخہ اور بینڈ باجہ شامل تھے اس طرح کی رونق دیکھ اور شور سن کر انوا سمجھ گئی تھی کہ حمزہ اگیا ہے انوا کی سانسیں رک رک کر چل رہی تھی انوا بے حد حسین لگ رہی تھی اس نے گیر والا مہرون لہنگا پہنی تھی جو بہت کام والا تھا اس پر وہ بہت جیولری پہنی تھی رانی مالا اور ساتھ ساتھ کانوں میں بڑے بڑے بندے پہنی تھی جہو مرتیکا ہاتھوں میں

Posted On Kitab Nagri

چوڑیاں اور ان کے اگے ہاتھ پنچا پنچی ہیل اور اس پر پائل اور موڈل میکاپ بالوں کو چوٹی میں قید کیے اور موتیے کی کلیا بالوں میں لاپیٹے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

اور وہی حمزہ اسکین رنگ کی شیر وانی اور اس پر مہرون رنگ کی شال جو کام والا تھی پاؤں میں کہسہ اور وہ گیرے ڈیول ایس جس کی ایبرو اس کی آنکھوں سے مل رہی تھی اسکی صاف رنگت اسکی بیرڈ نہیں تھی حمزہ کے ہلکے گلابی ہونٹ جس پر سالو بعد وہ مسکراہٹ تھی اسکا وہ ماڈل چہرہ کسی انگریز ہیرو کی طرح اسکے کالے سیاہ بال جو چیل سے سیٹ تھے اسکے ہاتھ جو ہر کسی کو مارنے کی طاقت رکھتا تھا اس سے جہلکتی وہ ناسے اس میں پہنی گیرے واچ جو ڈائمنڈ کی تھی اسکی بوڈی لنوچج بہت ہیڈ سم تھی وہ دیکھنے میں تو 2120 کا لگتا تھا پر تھا تو وہ سالوں سے

وہ اسٹیج پر جا بیٹھا انور کے خاندان والے تو بری طریقے سے جل رہے تھے اتنا سب دیکھ کے حزن ہیں نکاح کرنے میں ذرا بھی دیر نہیں کی انواک کو بھی ان لڑکیوں کی ایک طرف اٹھایا گیا بیچ میں پھولوں کی لڑیاں لگائی گئی تھی نکاح شروع کیا گیا

انوا ولد شیک یونس اپ کا نکاح حمزہ ولد کفارم سے 20 ڈالر سونا 25 لاکھ اندر طلب سکھ راج الوقت کیا جاتا ہے کہ اپ کو قبول ہے

انور دل میں سوچ رہی تھی یار یہ ڈیوڈ ہے میں اس سے شادی کر رہی ہوں انور سب سے اچھی رہی تھی کہ مولوی صاحب کی اواز اس کے کانوں میں پڑی جی قبول ہے جٹ سے قبول ہے بھول گئی

Posted On Kitab Nagri

اس پر زارہ بیگم اس کے ہلکا سا ایک تھپڑ سر پر لگا دیتی ہیں کیونکہ زرا بیگم نے انور سے پہلے ہی بولا تھا کہ جب پوچھیں کہ قبول ہے جب تک نہیں بولنا جب تک میں نہیں بولوں کیونکہ اگر تم نے فوراً بول دیا تو لوگ باتیں بنائیں گے تم پہلے ہی بہت ڈانس کر کے باتیں بنوا چکی ہو اب نہ کرنا

وہی سوال انو اسے دوبار اور پوچھا گیا جس پر انو نے پھٹپٹ جواب دیا سب بس انور کی حرکتیں اور حمزہ کی بے قراری دیکھ رہے تھے اور اس کی قد میں تو دیکھ دیکھ کر جل رہی تھی جس پر انواع اور خوش ہوتی جا رہی تھی انواع کو حمزہ سے پیار وغیرہ تو تھا نہیں اس کے مطابق پر وہ شادی پر اس لیے خوش تھی کیونکہ حمزہ اس سے بہت پیار کرتا تھا اور اس کے خاندان والے جل رہے تھے

اس کی کزنیں دیکھ دیکھ کر ایسی شکلیں بنا رہی تھی جیسے پتہ نہیں کیا دیکھ رہی ہوں انو کی طرف لڑکیوں میں مبارکباد ہوئی پھر سب حمزہ کی طرف چلے انو کی چھوٹی بہن ائل ویڈیو بنا رہی تھی اب سب حمزہ کے پاس تھے

حمزہ ولد کلفام اپ کا نکاح انو اولد شیخ یونس تھے 20 تولہ سونا 25 لاکھ اندر طلب سکھ راج الوقت کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے

کہنے سے پہلے ہی حمزہ قبول ہے بول چکا تھا سب کی دبی دبی ہنسی کی آواز آرہی تھی پھر دوبارہ پوچھا گیا پھر حمزہ نے بولا قبول ہے دل سے گردوں سے پھیپھڑوں سے بھی اس بار اس کی یہ بات سن کر انہ بھی رہی تھی پھر پوچھا گیا تو حمزہ نے بولا قبول ہے تاحیات مرنے کے بعد بھی

Posted On Kitab Nagri

اب جو آواز آئی وہ چوکا دینے والی تھی وہ آواز انور کی تھی وہ بول رہی تھی پر میری بھی ایک شرط ہے

جو مجھے بس ابھی ابھی یاد آئی سب چپ ہو گئے اور اسے دیکھنے لگے عنوان کی ممتا تو انوکو گھور رہی تھی انور مولوی صاحب کو ادھر بلا یا اپ ایک کام کریں دلہن کی شرطوں میں میری ایک شرط ڈالیں اس کی حرکت پر زہرہ بیگم اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی اور ان کا پتہ تھا اب ہر جگہ تھو ہوگی یہ پھر شرط کے یہ جنت میں بھی حوریں نہیں لے گا

انور کی یہ بات سن کر حمزہ نے بولا قبول ہے میڈم بس پھر انور کی شرط ہوئی قبول اور نکاح کی اور رسمیں مکمل کی اور حمزہ نے اور لڑیوں کا پردہ ہٹایا پھر اس نے انوکو اٹھایا اور اس کا گھونگٹ ہٹایا اور انوکا ماتھا چوہا

انور تو بس اسے دیکھے جارہی تھی حمزہ تو بس خوشی میں جھوم رہا تھا وہ تو بس حیرت سے انور کو دیکھ رہا تھا اپنی دلہن بنے اور انوکا اسے دیکھ رہی تھی

یہ سب کے سامنے روتا دیکھ دیکھا پھر ہم انور کو ہاتھ پکڑ کے نیچے اتارا پھر بڑوں کے پاس لے کے گیا اپنی فیملی سے ملوانے عصفیہ بیگم بھی رو رہی تھی اپنے بیٹے کی سادھو کے انتظار کو یہ منزل پتہ دیکھ

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ماما کے پاس لایا بیٹا اور حمزہ کی دادی سے ملو اس کی دادی نے ان کو گلے لگایا اور دادا ابو نے سر پر ہاتھ رکھتے دعادی اور اپنے پاس بٹھالیا بیٹا ہمارے بیٹے سے پیار تو کرو گی نا خیال تو رکھو گی نا اور بیٹا چین سا ہمارا پوتا ہمیں دینے کے لیے جب سے تم گئی تھی یہ تو جیسے زندہ لاش رہنے لگا تھا

جی انور نے چوک کے کہا چلو انوار زارا بیگم اس سیٹج پر بلا رہی ہیں اچھا حمزہ اتی ہوں حمزہ اسے لے کے جانے لگا حمزہ یہ دادا ابو کیا بول رہے تھے میں کب گئی تھی دادا ابو کی دماغ میں مسئلہ ہے ان کی باتوں کا برا نہیں مانو اوکے وہ اکے سیٹج پر صوفے پر بیٹھ گئی

برہان حمزہ کے پاس آیا وہ بھائی حمزہ کون سا جادو کر کے بھا بھی کو زندہ کیا ہے اس کو یہی لگ رہا تھا

پر ایسا نہیں تھا یہ وہ ڈیول کی محبت تھی شاید اس لیے حمزہ نے اس کو غصے سے نظر اٹھا کے بولا دیکھا تھا اس کے بعد اس نے حمزہ کو گلے لگایا تھا مبارکباد دینے

کو پھر حمزہ گلے نہیں لگا رہا تھا بس ہاتھ ملایا تھا وہ غصے میں چلا گیا تھا یہ کون تھا عنوانے پوچھا کوئی نہیں ایک پرانا دوست حمزہ نے نارمل انداز میں بولا تو گلے کیوں نہیں لگایا عنوانے سوال پر سوال کیے جا رہی تھی کیونکہ اس سے مجھے غداری کی بواتی ہے جس دن اس کے بارے میں کچھ پتہ لگا تو چھوڑوں گا نہیں ایسے میں حمزہ ایک ہاتھ پوکٹ میں ڈالے ایک ایک لفظ چبا چبا کے بولا اچھا چلیں چھوڑیں

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیا ہے ابھی تو آپ کو پکڑنا ہے اس نے انوکا ہاتھ پکڑ لیا تھا سنو بہت پیاری لگ رہی ہو وہ تو میں ہوں ہی انما نے اترا کی بولا حمزہ نے اس کا مہندی سے بھرا ہاتھ دیکھا سنو میرا نام لکھا ہے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں ادھر ادھر کرتے کہا نہیں لکھا کیوں نہیں لکھا حمزہ نے منہ بنا کے پوچھا

عنوانے بولا آپ کی آنکھیں کام نہیں کرتی ہیں جی کرتی ہیں مجھے تو نہیں لگتا کیوں آپ کو کیوں نہیں لگتا جی کیوں کہ آپ کو کچھ ہاتھ پر لکھا نہیں دکھتا ارے ہے ہی نہیں دکھ کچھ لکھا ہے جی انور وہ اپنے ہاتھ پہ دیکھنے لگا وہ ڈرامے کر رہا تھا دیکھ لیا تھا اس نے حمزہ میرے ہاتھ پہ لکھا ہے اچھا دکھاؤ یہ لکھا ہے جو بھی ہے سب میرا تیرے حوالے کر دیا جسم کا ہر دعائیرے حوالے کر دیا حمزہ اور دوسرے ہاتھ پہ لکھا ہے حمزہ کی دلہن یہ ہوئی نہ بات اس نے ہاتھ چومتے کہا انوکا کی ماما اس کے پاس بیٹھ گئی سب دیکھ رہے تھے چلو کھانا کھاؤ ٹائم بہت ہو رہا ہے ہال کی لائٹ بند جائیں گی ایک وجہ اوکے ماما حمزہ نے بیف بریانی کی پلیٹ اٹھائی اور سپون سے بریانی کا نوالہ انور کی جانب کیا انوار نے ابو نعت اٹھائی کھانا حمزہ ایک نیا والا خود کھاتا اور ایک نوازہ نمک کہہ دیا ہے دیکھ کے تو انور کے خاندان والوں سے نہیں کھایا جا رہا تھا اور ہلکے سے انوکا حمزہ کے پاس اتنی ایسی جلاتے رہو

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پکا حمزہ نے اپنی گرے انکھیں اس پہ ڈالتے کہا جی جی پکا وہ بھی حد خوش تھی اوکے جی حمزہ کبھی اس کا جھوٹا پانی پیتا کبھی اس کو پیار سے دیکھتا اس کی قدموں کے تو یہ سمجھ نہیں رہا تھا اتنا بینڈ سم اتنا پیسے والا اس چڑیل کو کیسے مل گیا یہ وہ لوگ تھے جو بچپن سے انواع سے جلتے تھے کھانا پینے کا سسٹم ختم ہوا تو فوراً حمزہ نے یونس یہاں سے اجازت مانگی اور وقت رخصتی پہنچی اور انواع کے قریبوں کی انکھیں نم ہو چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی جس کو دیکھ کے حمزہ نے بڑے دل چسپ انداز میں بولا کسی کو رونے کی ضرورت نہیں پلیز میں ایسے خوش رکھوں گا وعدہ کرتا ہوں اور دوسری بات زارہ ماما اپنا خیال رکھنا اور کوئی کام ہو تو مجھے ایک فون کرنا میں انواع کو لے کے آیا کروں گا اس نے انواع کو گودی میں اٹھا لیا سب تو دنگ رہ گئے یہاں تک کے خود انواتک انور کی پائل اور گرسی رہی تھی حمزہ نے اسے گاڑی میں بٹھایا اور اس کے پاؤں میں جھک کے اسے پہنانے لگا اور دوسری طرف سے خود ا کے بیٹھ گیا وہ روانہ ہو گئے تھے اب روڈ پر صرف چھ گاڑیاں تھیں جو بڑی اسپید میں جارہی تھی اور حمزہ کے گھر کے پاس جارہی حمزہ گاڑی سے اترا انور کو گودی میں اٹھایا اور اپنے روم کی جانب جانے لگا اس کا ایک بڑا گارڈن جو گیٹ کھلتے ہی نظر آرہا تھا جس میں ایک بڑا نوز باہر لگا تھا اس گارڈن میں چاروں طرف گلاب کے پھول پھیلے تھے وہ سجایا ہی گلاب کے پھولوں سے گیا تھا گھر میں انٹر کرتے ہی ایک بڑا ہال جس کے سائیڈ سے اوپر کی جانب سے اڑیاں جا رہی تھی اس ہال میں چار بڑے کمرے جو کہ بہت ہی مہارت سے ڈیکوریٹ تھے ایک بڑا کچن اور سب کمروں میں واش روم تھا ادھر کے پاس سے جاتی وہ سیڑھیاں جو کہ اوپر کے جانب بڑی خوبصورتی سے مڑ رہی تھی اس کی سیڑھیوں پہ لگے وہ گلاب کے پھول ادھر لائن ڈالی سے کمرے تھے اس کے اوپر کھلی چھتی جس پہ انور کے لیے ایک جھولا سجایا گیا تھا اور باقی ٹینس تھا حمزہ کے گھر میں اس کا ایک ہیکنگ روم بھی تھا اور اس کا بیسمنٹ بھی تھا ایک کمرہ جو بے حد حسین سجایا تھا وہ حمزہ کا تھا حمزہ اسے ڈائریکٹ اپنے روم میں لے جا چکا تھا حمزہ پہلے سب کے ساتھ بیٹھنے تو دیں کوئی نہیں ہے چپ رہو انوکو تو بہت ڈر

Posted On Kitab Nagri

لگ رہا تھا یہ بندہ شادی سے پہلے نہیں رکتا وہ اب کیار کے گاہیں سوچتے سوچتے اس کو دیکھ رہی تھی حمزہ کا اس پہ اتنا پیار رہا تھا کہ اس کو لے لے جاتے ہی چومنے لگے اس کو کمرے میں لے آیا تھا وہ اسے پیٹ پہ رکھ کے خود گیٹ بند کرنے چلا گیا تھا اب وہ اس کے پاس آیا بیٹا ایسا لگ رہا تھا جیسے مسکراہٹ حمزہ کے منہ پہ چپک گئی ہو اور اللہ کا بھی یہی حال تھا حمزہ کے ترش سالوں کے انتظار تھا انور کو یا اتنی خوشی کیوں تھی آخر کیا وجہ تھی السلام علیکم وعلیکم السلام جی میں نہیں لوں گا جنت میں حورے اور کوئی شرط اگر آپ مجھے بات میں بولتی تو میں جب بھی قبول کرتا اور سنے مجھے جنت میں بھی آپ چاہیے مجھے آپ کے سوا کہیں بھی کوئی نہیں چاہیے یہاں نہ وہاں صرف آپ چاہیے میں بس مجھے بس آپ کا ساتھ چاہیے میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں اور ساری زندگی ایسی کروں گا میں آپ سے کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا دیکھو میں ڈیول ہوں میں نے آپ کو بتا کہ شادی کی کبھی بھی کوئی بھی کسی بھی طریقے کی بات ہو کوئی بولے بھی حمزہ کو نہیں بتانا مجھے بتانا پر آپ میں آپ پہ ہمیشہ ایسی بھروسہ کروں گا اور آپ بھی رکھنا آپ نے مجھے کیا انڈین سیریس کی ہیروئن سمجھ جائے جو مجھے آپ کے کوئی دھمکی دے گا اور میں آپ کو نہیں بتاؤں گی میں تو جلدی سے بتاؤں گی تاکہ آپ مجھے بچا لو ہائے ہائے ہائے میری جان مجھ پر اتنا ٹرسٹ کرتی ہے میں وعدہ کرتا ہوں آپ کا بھروسہ نہیں ٹوٹنے دوں گا اور یہ لو اپنا حق مہر اس نے 20 تولہ کا اس سے سیٹ دے دیا تھا اور 25 لاکھ کی ڈائمنڈ رنگ دی تھی ان تو بس اسے دیکھ رہی تھی اس نے اپنے ہاتھ سے رنگ پہنائی اور بولا منہ دکھائی میں آپ کو میں عمرہ کرواؤں گا وہ تو

Posted On Kitab Nagri

بے حد خوش ہو گئی تھی چلو اب جا کے کپڑے چنچ کر او میں یورلی اتارنے میں ہیلپ کرتا ہوں
رومینٹک انداز میں کہا تھا اور وہ کھڑی ہو گئی تھی اور اس کے جا کے گلے لگ گیا چھوڑیں حمزہ ارے اج
بھی چھوڑ دوں گا تو اج رات انے کا فائدہ اس نے انوکو اپنی طرف مورتے کہا اور اسے اپنے باہوں میں
گھیرنے لگا اس کو زور سے گلے لگایا تھا پھر اس کو میٹھا چومنے لگا میں نے کہانا میں ہیلپ کروں گا اس کی
گردن چومتا اس کا ٹیپ کا جھومر اتارتے اپنے فوٹو سے چومتا اور خود میں اور اس کو خود میں بے قرار
کرتا جا رہا تھا وہ اس کے گلے میں پہنا زیور اتار تا کان میں پہنے جھمکے اتار تا جو چیز جہاں سے اتار تا وہاں
چومتا اس کے ہاتھوں میں پہنی چوڑیاں رنگ سب اتار دیا تھا اس نے اب اس نے اللہ کے بال بھی
کھول دیے تھے اس سے پیار سے بال سٹیپ پکڑتا اور بالوں میں انگلیاں پھیرتا اور لفظ چومتا اور اس کی
کتی کی صفت کھولنے لگا حمزہ رک جائیں نہیں جان نہیں رک پارہا ورنہ میں نے تو سوچا تھا کہ کچھ نہیں
کروں گا تم ابھی چھوٹی ہو پر نہیں ہو رہا اونلی فرسٹ نائٹ کم بے بی حمزہ اس کے اوپر تھا حمزہ پلیز اب
چھوڑ دیں کل کر لینا جو بھی کرو بس اج چھوڑ دو نا میں تو نہیں چھوڑ رہا اور تم کو پتہ ہے میں کیا کروں گا
مسکرا کے بولا کسی باتیں کر رہے ہیں اب جب پتہ ہے تو بس چپ اج تو پارٹی بنتی ہے حمزہ اس میں کھوسا
رہا تھا اور انوکو کی جان جا رہی تھی وہ اس کے سینے میں کھوتا جا رہا تھا وہ بڑے پیار سے اپنے ہونٹوں سے
لے رہا تھا اور اس کی جان جا رہی تھی وہ اس کے سینے میں کھوتا جا رہا تھا وہ بڑے پیار سے اپنے ہونٹوں
میں لے رہا تھا اور اس کے ہوٹ چھوڑ ہی نہیں رہا تھا تھوڑی دیر بعد اس نے اپنی کپڑے اتارے پلیز

Posted On Kitab Nagri

حمزہ یہ نہ کریں وہ بھاگنا چاہ رہی تھی پر حمزہ نے اسے اپنی سخت ہاتھوں سے اس کے نرم ہاتھوں کو پکڑ لیا تھا اور اس کے پاؤں پہ قابو اپنے ٹانگوں سے پاچکا تھا حمزہ میرے کو تر ت ہو رہا ہے پلیز چھوڑو چھوڑو پلیز اٹو اپ نے بولا تھا میری بات مانو گے تو حمزہ حمزہ اسے محبت مل جانے کے بعد درد دے چکا تھا انور بے جان سی پڑی تھی حمزہ اٹھ کے وہ شرم جا چکا تھا انور وہیں پڑی تھی ویسی ہی جیسے وہ چھوڑ کے گیا تھا حمزہ اگیا تھا جان ایک بار اور او انوا مشکل سے اٹھ بھاگ گئی تھی وہ کپڑے چینج کر کے حمزہ کے برابر ا کے لیٹ گئی تھی حمزہ نے اسے گلے لگا کے سو گیا تھا پھر صبح ہوئی سنو ایک بار اور پکا پھر نہیں اف نہیں ہنزہ جان پھر ہاتھ پکڑوں کہ حمزہ اوپر اگیا تھا ااااں چھوڑو یار درد ہو رہا ہے اسی طرح کی شدت پوری دے دی تھی اب وہ اسے اپنی گرفت میں سے ازاد کر گیا تھا اس کے بعد اس نے بولا ایک پیناڈول لے لے نہ دل دے کے بول رہے ہو اتنے جانے والے ہوتے نہ تو تکلیف ہی نہیں دینی چاہیے میرے زیادہ کیا جان پر میرے درد ہے ممانے بتایا تھا کیا کہ درد ہو گا او ممانے بتایا تھا حمزہ نے حیرت سے پوچھا جی اور کون بتاتا حمزہ سونے لگا پھر رمضان نے اپنی جیجا ختم کر کے بولا چلو سوڑیاں چلو ناشتہ کرنا ہے پھر اپ کو اپ کے گھر والوں کے ساتھ لے چلنا میرے نہیں ہے پھر اپ کو ریڈی بھی ہونا ہے پھر اج سب اسٹار بی انیں گے سوڈیاں اپ کو ملاؤں گھر سو نیا میں اپ کو کپڑے جولی سینڈ نکال دیتا ہوں جب تک اپ نہالو جی ٹھیک ہے حمزہ سنو مجھے کوئی پیار کے نام سے بلایا کرو نہ حمزہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا او کے ڈیڈی کیا کیا کہا حمزہ کی اگے تو کھل سی گئی تھی یس مائی شو گر ڈیڈی کہتے بھاگ رہی تھی ر کو کیا کہہ رہی ہو حمزہ نے

Posted On Kitab Nagri

اسے پکڑ کے روک لیا تھا کمر سے چھوڑے نہ حمزہ نہیں کیا کہہ رہی ہو پلیز لاسٹ اگین دیکھیں سنیں بولا
تھانا پ کی انکھیں کام نہیں کرتی اور اب مجھے پتہ چلا کہ کان بھی کام نہیں کرتے تم سونیا کہنا چاہتی ہو
کہ میں اندھا اور بہرا ہوں جی بالکل اگر آپ گھومنے بھی ہو جائیں تو اتنے سوال جواب نہ کرو پھر تو میں
ایک ہی کام کر سکتا ہوں بد تمیز ارے ایسا ایسا کیا کر دیا میں نے کیا کہہ رہا ہوں ایسا حمزہ کو دھکا مارتے ہو
انواش روم چلی گئی تھی دیکھو تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا نا وہ واش روم میں چلے گیا تھا میرے
کیا بولا تھا میں نے میں تو بھول گئی یہ میرا شوہر تو ڈیول ہے تو کیوں بھولتی ہو تم وہ تو شکر ہے میں نے ابھی
نہانا شروع نہیں کیا ہے تو کیا ہوا ویسے بھی سب ہو ہی گیا ہے ہم اسے دیوار سے لگاتے کہا ایک ہاتھ
دیوار سے لگایا اوپر کیا تھا حمزہ کیا کر رہے ہیں اگر کوئی روم میں اگیا پھر کیا ہو گا کسی نے ہمارے ساتھ دیکھ
لیا تو تو کچھ نہیں ہو گا ہم شادی شدہ ہیں کچھ بھی کر سکتے ہیں کوئی ہمیں کچھ نہیں بول سکتے سمجھائی گردن
پہ اپنے لبوں سے چومتا کہہ رہا تھا انواع کی سانسیں ہر بار ایسے ہوتی تھیں جیسے پہلی بار ہوا ہے حمزہ اس کو
چومتا اور لبوں میں اپنی سانس محال کرتا دونوں ہی اپنے آپ کو بے قابو کرنے سے روک رہے تھے حمزہ
نوا میں دونوں ہاتھوں سے کمر سے تھاما تھا اور اس میں کھو گئی تھی البتہ وہ اس بات کو بھول گئے تھے کہ
نیچے ناشتے کی ٹیبل پہ انواہ اور حمزہ دونوں کی فیملی انتظار کر رہی ہے ماما بھائی اور انوا کہاں رہ گئے ہیں مجھے
بھوک لگ رہی ہے اکلہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا میں جاؤں ماما نہیں بیٹا ایسے اچھا نہیں لگتا یہ ہماری
بیٹی کو چاہیے رکامیں اشیاء باجی سے کہتی ہوں باجی یہ لوگ ابھی تک نہیں آئے اٹھ تو گئے تھے حمزن

Posted On Kitab Nagri

میرے بول لاٹ تھا جلدی اوپتہ نہیں ابھی تک کیوں نہیں ائے ایسے بیگم نے بھوک کے مارے منہ بنا کے کہا تھا اب ایسے بار بار نیو شادی شدہ کمرے میں بھی تو جانا اچھا نہیں لگتا نہ شرما کے اصفیہ بیگم نے کہا تھا حمزہ بہت لیٹ ہو گئی ہے تو مجھے نہانے دیں او دونوں ساتھ نہاتے ہیں حمزہ جھومتے ہوئے کہہ رہا تھا ازواج چپ ہو گئی تھی پھر حمزہ دوسرے واش روم میں نہانے چلے گیا تھا اس کے بعد دونوں تیار ہو گئے تھے انوا میں کائی گرین کلر کا سوٹ جو بہت کام والا تھا اور اس کے اوپر دوپٹہ پل پر کلر کا تھا جس کے چاروں بارڈر کڑے تھے اور بیچ میں بوٹیاں بنی تھی جولی انوانے وہ پہنی تھی جو کل رات حمزہ نے اسے دی تھی جو گلے میں بھاری تھی بندے تھے انگوٹھی تھی اور پائل بھی تھی سینڈل نیو ماڈل وائی ایس ایل جس کے نیچے ہیل پہ سونے کا ڈیزائن بناتا وہ نیچے آگئی تھی شکر ہے آگئے زارا بیگم نے مسکرا کے دیکھا حمزہ اور انوانے ایک دوسرے کی شکل دیکھی اور ناشتہ کرنے لگے ناشتہ کر کے حمزہ نے بولا مجھے ذرا کام ہے انواع اپ زار ماما کے ساتھ گھر چلے جاؤ پھر میں آپ کو وہاں سے لینے آجاؤں گا جی ٹھیک ہے انور نے ہاتھ کی اشارے سے سائیڈ میں بلایا تھا جی سوڑیاں بات سنی کہاں جا رہے ہیں آپ جان افس کی کچھ میٹنگ ہیں وہاں جا رہا ہوں اور یہ لو پیسے کہیں ضرورت پڑ جائے آپ کو یہ لو اس نے انور کو ہزار دیے تھے اس کی کوئی ضرورت نہیں جان تم میری بیوی ہو حق ہے دوں گا

Posted On Kitab Nagri

ہمزہ تو ہمیں چھوڑ دیں گے اس میں سب کے سامنے بڑے پیار سے کہا اور میں اپنے گھر جا چکی تھی بیٹا اتنی دیر کیوں لگ گئی تھی انے میں دو ممالیسی ماما

سچ سچ بتاؤ وہ چھوڑ نہیں رہا تھا ہائے انداز بیگم شرماری تھی حد ہو گئی اینہ کے پاس ائی اس کے کوئی مار کے کہا کیا کیا ہوا کیا کیا بتاؤ ناپ بھی بد تمیز ابھی ذرا بیگم نے غصے سے بولا جاؤ اپنی روپ میں انواع اچھا لگ رہا ہے 15 سال میں شادی کر لی تم نے ماما مجھے جلدی نہیں تھی حمزہ کو تھی وہ بڑا ہے وہ 20 سال کا ہے اور ماشاء اللہ سے بہت ابھی جو ہے پر تم کو اس کو روکنا چاہیے تھا اچھا ماما انواع منہ بنا گئی تھی چلو چھوڑو لو پینڈولی کھالو ماما کیوں انو اکھبر اکے بولا تھا بیٹا درد ہو رہا ہو گا اپ کو ماما کیا تول رہی ہو پیش مار رہی تھی بیٹا جب وہ صبح نہیں چھوٹا تھا تو رات کو کیا چھوڑا ہو گا میرا دل تیرے میں ہی تھا میری بچی دیکھا لے اتنے میں ماما حمزہ بہت اچھے ہیں وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں چل بیٹا اللہ خوش رکھے حمزہ اگئے تھے ماما اب میں اپنی انور کو لے جاؤں ہاں بیٹا رات کو ملیں گے چلو وہ انو کو لے گیا تھا سوریاں کچھ کھاؤ گی اپ بتائیں مجھے نہیں چلو لیٹ ہو گئی ہے تیار بھی ہونا ہے چلو انہ تیار ہونے لگی تھی وہ تیار ہو گئی تھی چلو چوڑیاں اس کا ہاتھ پکڑ کے کالی گاڑی میں چلے گئے تھے ان کی گاڑی ایک بڑے سے فانوس کے پاس اتری بس یہ سب دیکھے جا رہی تھی اس نے حمزہ کو دیکھا اور اس کے کندھے سے کندھا ملائے چلنے لگی سب تو بس اس کو ہی دیکھ رہے تھے وہ واقعی میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی ادھر سارے اسٹار ایک ساتھ کھڑے تھے حمزہ باہر ملک تک کے سٹارٹ بلائے تھے انور کو پورا خاندان بھی وہیں موجود تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

اندر جا کے ایک بڑے سافٹ پر جا بیٹھے تھے اور انور سب کو دیکھ رہی تھی سب حمزہ اور اس کی دلہن سے ملنے ارہے تھے اور تھوڑی ہی دیر بعد فنکشن اسٹارٹ ہوا سب گولا کر ایک اپنا سونگ ان کی نظر کرتے جارہے تھے سب ہی اس ولیمے میں جھون رہے تھے یہ سب دیکھ کے انور بھی بڑی خوش ہو رہی تھی پر بیٹھی بیٹھی یہ بندو جو مجھے نقاب کے بنا نہیں جانے دیتا تو یہاں سب کے سامنے کیا ڈانس کرنے دے گا اس نے منہ بنا کے حمزہ کو دیکھا اس کی یہ شہرت حمزہ سمجھ گیا تھا ٹ وہ کھڑا ہوا سب حمزہ کو ہی دیکھ رہے تھے حمزہ نے انوا کی جانب اپنے ہاتھ کا اور اسے ڈانس اسٹیج پر لے گیا انور تو اس کی یہ انداز دیکھ رہی تھی اشناپ کو ڈانس اتا ہے جی جی اتا ہے ٹھیک ہے ائی ایم پھر سونگ کون سا سونگ اسٹارٹ ہوا

تینوں ورگاتا مینوں کوئی رسدا نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنا بڑا دل کتھے لگدا نہیں

تیرے رنگ دادا ملے ستارہ میرے یارا

تیرے بن میں یارا بے رنگ سبنا

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کو پکڑ کے مستی والا ڈانس کر رہا تھا

مندہ نہیں ہے یہ دل
تیرے لیے ہر پل



وہ لوگ بہت مہارت سے ڈانس کر رہے تھے

تیری خیر منگد اروے

تو جو نیا جو پلا یا

شرابی رنگ میں لایا

Posted On Kitab Nagri

تیرے عشق وچ ہو رہا میں ملنگ سجن

۱

تیری ڈوریاں نولے کے

دل کے اگے اوکے بی کے

اج اڑتا ہے جیسے کہ پتنگ سجن

وہ سب بہت خوش ہو رہے تھے ان کو یہ دیکھ کر پھر جلنے والوں کی جلن کم نہیں ہو رہی تھی بھلے مجھے
اس کو مارنے کی کوئی اصل وجہ ہو یا تو اج بھی اس کے ساتھ ویسے ہی خوش ہے جیسے کہ پہلے ہوتی تھی پر
اس بار میں اس کو ماروں گا نہیں بلکہ اپنے پاس ہمیشہ قید کر لوں گا برہان نے صحر ایتے کہا تھا حمزہ کو تو اس
کاسوٹ دنیا کی ہر خوشی مل سی رہی تھی دونوں ہی مستی میں چور تھے اس کے بعد ہمزہ نے مانگ لیا اور
انوا کے لیے سونگ سنگ کیا

پل دوپل کی کیوں ہے زندگی

Posted On Kitab Nagri

اس پیار کو ہیں صدیاں کافی نہیں

تو خدا سے مانگ لو مہلت میں ایک نئی

رہنا ہے بس یہاں

اب دور تم سے جانا نہیں



جو تو میرا ہمدرد ہے

جو تو میرا ہمدرد ہے

سہانا ہمدرد ہے

جو تو میرا ہمدرد ہے

حزہ انوا کی طرف اشارے کرتے ہوئے بہت پیار سے کر رہا تھا انوا کو دیکھ دیکھ کے خوش ہو رہی تھی

تیری مسکراہٹیں ہیں طاقت میری

مجھ کو انہی سے امید ملی

Posted On Kitab Nagri

چاہے کرے کوئی ستم یہ جان
ان میں ہی ہے سدا حفاظت میری

زندگانی بڑی خوبصورت ہوئی
جنت اب اور کیا ہوگی کہیں



جو تو میرا ہمدرد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہے

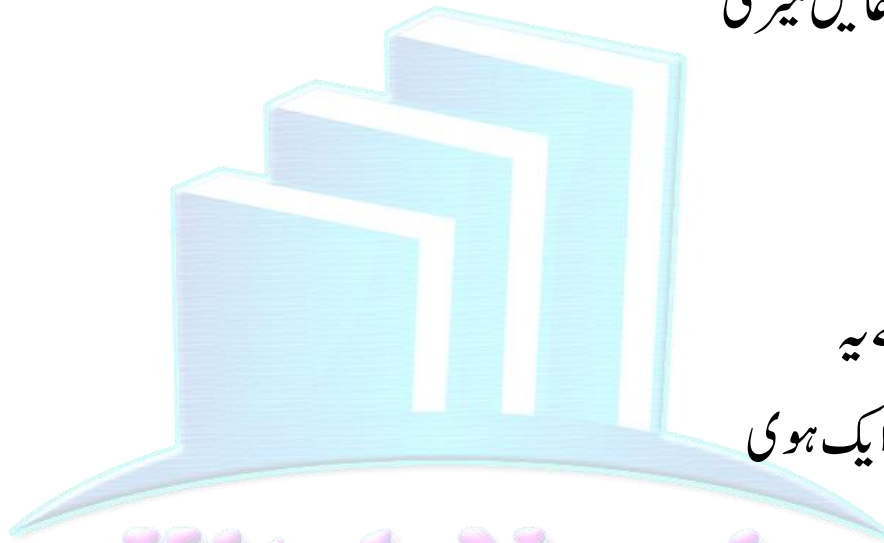
سہانہ ہر درد ہے
جو تو میرا ہمدرد ہیں

حمزہ بہت پیاری سنگنگ کر رہا تھا یہاں تک کہ خود سنگرز بھی اس کے لیے تالیاں بجا رہے تھے ایک تو تھا
اتنا اور اس کی آواز ہاے

Posted On Kitab Nagri

اوووووو

تیری دھڑکنوں سے ہے زندگی میری
خواہش تیری اب دعائیں میری



کتنا انوخہ بندھن ہے یہ
تیری میری جان جو ایک ہوئی

لوٹوں گا میں ہاں تیرے پاس میں ہا
وعدہ ہے میرا مر بھی جاؤں کہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)



جو تو میرا ہمدرد ہے

جو تو میرا ہمدرد ہے

سہانا ہمدرد ہے

جو تو میرا ہمدرد ہے

انڈا کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے تھے انور سیٹج پر بیٹھی تھی اور حمزہ وہی ڈانس سٹج پر تھا اس نے دیکھ لیا
تھا کہ انور ہو رہی تھی وہ فوراً انور کے پاس آگیا تھا جان کیا ہوا ہے کچھ نہیں پھر کیوں رو رہی ہو

Posted On Kitab Nagri

انکھ سے انسو نکل ائے تھے کچھ چلا گیا شاید انکھ میں اچھار کو انکھیں میری طرف کروانوانے نظر اٹھا کے حمزہ کو دیکھا اچھا جی اس میں مجھے کچھ نظر ارہا ہے وہ شاید میرا پیار ہے جی انواتم میرے کو شرمائی تھی انوا کی ماما کے دونوں کو پیار کیا چلو بیٹا ہم چلتے ہیں انواانا

سوری ماما میں کل انوا کو کہاں جا رہا ہے سعودی عرب لے کے جا رہا ہوں عمرے کے لیے ایک ہفتے بعد انیں گے انشاء اللہ ماشاء اللہ ٹھیک ہے بیٹا یہ سن کر جا رہا ہے بیگم خوش ہو گئی تھی اس کے بعد حمزہ اور انور بھی جانے کے لیے کھڑے ہو گئے تھے حمزہ ڈیرائے خود کر رہا تھا اس گاڑی میں انوا اور حمزہ کے علاوہ کوئی نہیں تھا اس کے بعد حمزہ اسے پی ایف اے تھے اس نے انوا کی جانب مسکرا کے دیکھا تھا سنو اج ہم دوست بن کے کام کریں گے جاتے ہیں چلو او وہ اتر اور گاڑی کا گیٹ کھول کے انوا کو ہاتھ دیا

حمزہ بات سنو کوئی کچھ کہے گا میں نے اتنا ہیوی شوٹ بنا ہے کوئی کچھ نہیں کہے گا اس کے بعد ان لوگوں نے انٹری ٹکٹ لی بہت زیادہ انٹر کیے تھے مین گیٹ سے سب ان کو دیکھ رہے تھے انور گھبرا رہی تھی پھر حمزہ نے اسے اپنے کلوز کیا تھا پھر حمزہ جھولوں کی سائڈ لے آیا تھا یہ بتاؤ آپ کون سے جھولے جھول سکتی ہیں سارے ٹھیک ہے اس نے سارے جھولے کے ٹکٹ لیے حمزہ یہ کر رہے ہیں ادھر لائن دیکھ رہے ہیں ساری رات لوگ جائے گی اچھا چلیں دیکھتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

کون سی لائن ہے چلو وہ اس کا شرارہ اپنے ہاتھوں سے اٹھائے اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا جھولر کے پاس لے گیا ادھر کھڑے میجر نے بولا سنیں گے ہم نے سرہیں یہ ان کی نیووائف ہے یہ لوگ نیوکپل ہیں آپ لوگ ان کو بنالائن کے جانے دیں یہ وہاں کے اسپیکر میں اعلان ہو گیا تھا اور سب جھولوں پر انہوں نے مزے کیے رات کے ساڑھے چار بج گئے تھے اب وہ لوگ گھر آگئے تھے حمزہ اپنا کوٹ اتارے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا

اٹھ کے شیشے کے پاس گئی تھی حمزہ اٹھ کے انور کے گلے لگایا تھا سنو ہا تھ دو یہ لو حمزہ نے اسے کلیوں کے گجرے پہنائے تھے آپ جادو سے لائے ہو جان نہیں میں نے خریدے ہیں حمزہ نے منہ بنایا تھا تو آپ کیوں خریدتے ہو آپ تو ڈیول ہو میری جان آپ کتنی معصوم ہو مطلب حمزہ آپ ایول اور ڈیول دونوں ہو مطلب آپ چمگاڈ ہو حمزہ حسن لگا تھا اس کے حسین رکی نہیں رہی تھی وہ بس جج جا رہا تھا عدمہ کیا بولوں ناحد کر دی آپ جان چلو کپڑے پہن کے اجاؤ اوکے اتی ہوں آپ ہنستے رہو منہ بنا کے نہانے چلی گئی تھی

حمزہ اب اپنی وایچ اتار رہا تھا اتنے میں انواع آگئی تھی جان آپ نہائی کیوں نہیں پہن رہی کیا آپ کو پتہ نہیں کہ وہ کہاں رکھتے ہیں مجھے پتہ ہے پر شرب اتی ہے

Posted On Kitab Nagri

حمزہ اس کے پاس گیا اور اس کے گلے لگ گیا مجھے اب بھی آپ کا ارادہ ٹھیک نہیں لگ رہا تو ہو گا بھی کیسے آپ بہت پیاری لگ رہی تھی اب اجازت دیں ہسینڈ کے رول میں آنے کی آپ دے نہ دیں پر یہ میرا ڈیوٹی ٹائم ہے اس نے اس کو اٹھایا وہ سینڈل پہنی تھی حمزہ ایسے بیڈ پر لٹا رہے ہو میں نے سینڈل پہنی ہے میں اتار دیتا ہوں کیا انو نے حیرت سے پوچھا او ہو وہ اتار دیتا ہوں میں وہ اس کے پاؤں کے پاس بیٹھا اس نے سینڈل اتاری اور اس کے پاؤں کو اپنے لبوں سے چھوا اس کے پاؤں کو لبوں سے چھوتے چھوتے اس کی گردن تک اگیا تھا

انو کی سانسیں ٹاپ بے ہوش ہو رہی تھی وہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کے اس کے اوپر تھا اس میں بس کھوتا جا رہا تھا اور انورس کو اپنے میں سمائے جا رہی تھی حمزہ انور کے لوچبر اپنی زبان اس کی زبان سے ٹکراتا انو ابھی اس کی اس حرکت میں شامل تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انواع اس سے اپنی چاہتوں میں چور چور کر رہی تھی نہ وہ ہٹ رہا تھا نہ وہ ہٹ رہی تھی دونوں ہی خوف سے گئے تھے ایک بار تو حمزہ کی سانسیں بھی اپنا آپ کھور رہی تھی اس کی بھی سانس پھول گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

حمزہ اپنی ڈیوٹی پوری کر کے اب ہٹ گیا تھا اور انور دوسری طرف کروٹ کر کے اپنی ساس محل کر رہی تھی حمزہ نے اسے پکڑ کر اپنی جانب کر لیا تھا انو نے پیچھے منہ کر کے اسے دیکھا تھا دونوں ایک دوسرے سے لگ کے سوچکے تھے صبح ہوتے ہی ہم راٹھ گیا

اور ناشتہ بنانے کچن میں چلا گیا تھا انور سے اٹھ کے دیکھا تو وہاں حمزہ نہیں تھا اس نے کمرے میں اسے تلاش کیا پر وہ اسے اتنا دکھا اب وہ نیچے ارہی تھی اس نے دیکھا تو حمزہ کچن میں پراٹھے بنا رہا تھا حمزہ یہ اپ کیا کر رہے ہیں اپ اٹھ نہیں جی اٹھ گئی پر اپ کیا کر رہے ہیں اپنی جان کے لیے ناشتہ بنا رہا ہوں تو حمزہ میں بنا لیتی ہوں

اس نے حمزہ کے ہاتھ سے بیلن چھیننا چاہتا اپ کو نہیں پتہ ہے مجھے اور بھروسہ نہیں کسی پر بھی اچھا تو اپ روز بنایا کریں گے جی بالکل شکر ہے کہ بنانا اتا ہے اپنی بیگم کے لیے بناؤں گا انو اکھانا ٹیبل پہ ناشتہ لگا رہی تھی سو نیا اپ نہ کریں ایسے اپ جا کے تیار ہو جائیں پھر نکلتا ہے سعودیہ ٹھیک ہے میں بس تیر ہو کے اتی ہوں وہ تیار ہو کے اچکی تھی اس نے سفید کلر کی فراک پہنی تھی جلدی ناشتہ کرو پھر عبا یا پہن کے او او کے حمزہ ان دونوں نے ناشتہ کیا اس کے بعد وہ اپنا عبا یا پہن کے اچکی تھی

اور وہ روانہ ہو گئے تھے ڈائریکٹ ان کا ہیلی کاپٹر سعودیہ میں لینڈ کیا تھا وہ انڈا کو ایک فلیٹ میں لے جا چکا تھا اچھا انو ادھر او جی حمزہ کیا ہوا میں اپنا سامان رکھ دوں ابھی چھوڑ دو جان پہلے ادھر او کیا حمزہ کب

Posted On Kitab Nagri

لے کے جاؤ گے جلدی سامان رکھو اور چلو نا پہلے میری تو بات سن لو ہاں جی بولیں جلدی کیا ہے پہلے انکھیں بند کرو یا ر حمزہ مجھے کام ہے اپ دماغ خراب کر رہے ہیں اب بالکل چپ ہو اور اگے بند کرو اوکے بلاک کر لی ہاں اب ٹھیک ہے ادھر او چلو ار ہی ہوں نہ ادھر او خود دیکھ لو حمزہ نے کھڑکی کھولی انوا اب کھولو انکھیں انور نے انکھیں کھولی اور دونوں ہاتھ اپنے لبوں سے بند لیے ماشاء اللہ شکر الحمد للہ حمزہ نے دعا کو دونوں کندھوں سے تھام لیا تھا

حمزہ اسے ایسے پلیٹ میں لایا تھا جہاں کھڑکی سے خانہ کعبہ دکھ رہا تھا ایک دم صاف و بس سجدے میں گر گئی تھی حمزہ بھی اسے دیکھ اللہ کے شکر میں مصروف ہو گیا تھا انوا سجدے سوٹی اور پیچھے مڑ کے حمزہ کے گلے لگ گئی وہ رو رہی تھی میری جان چپ ہو جاؤ حمزہ نے اسے تھام لیا تھا

حمزہ اب بہت اچھے ہیں میرے لیے چاہے اپ قاتل ہیں ڈیول ہیں یا ایول ہے جو بھی ہیں پر میرے شوہر ہیں اور اب مجھے اپ سے بہت پیار ہے اپ میرے سربراہ میری حفاظت گاہ میری جان ہو اللہ کی طرف سے مجھے اپ تحفہ ہیں اچھا جی مجھے تحفہ کب ملے گا

کیوں نہیں اپ کا تحفہ نہیں اپ تو میری زندگی اور آخرت ہے میری جنت ہے جو نیکیاں میں نیکی اس کا روپ ہے اچھا جی اپ نے سامان رکھ لوں پھر مجھے اس کے پاس لے چلیں اس نے خانہ کعبہ کی طرف

Posted On Kitab Nagri

اشارہ کرتے بولا ہو کے جان جلدی رکھ لو میں بس ابھی اتنی اوکے وہ اگئی تھی اور دونوں ہی چلنے کے لیے تیار تھے چلو سوڑیاں وہ اب اس سے پاک جگہ پہنچ گئے تھے

حمزہ اسے بھیڑ میں سے نکال کے اپنی حفاظت میں قابل کے پاس لے جا رہا تھا اخلاک کہ راش میں سے وہ اسے کھانے کعبہ کے پاس لے آیا تھا احرام پہننے کہ کہیں وہ ڈھک کے گر نہ جائے یا اللہ تیرا شکر ہے تو نے میرا صبر خالی نہیں بہجا مجھے میری محبت مل گئی اور ابو بھی مجھے چاہنے لگی یا اللہ تیرا شکر ہے

مجھے اللہ معاف کر دے مجھے اپنے عذاب سے بچالے کہتا ہے جن کو اللہ اس پاک جب بلاتا ہے وہ خاص ہے نہ ہی تو میں اتنا اچھا ہوں نہ عمل اچھے کرتا ہوں اور یہ تو قاتل ہے پر بہت اچھا ہے یہ میرا رحمان ہے میری حفاظت کرتا ہے شاید مجھے یہ دنیا میں سب سے زیادہ پیار کرتا ہے اور اب تو میں بھی اس سے پیار کرنے لگی ہوں پر یہ ڈیول سے یہ اللہ میں نے سنا ہے جوڑے اسمان پہ بنتے ہیں پر میں یہ بھی جانتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

اپ میری لیے غلط نہیں سوچیں گے بالکل اپ تو کسی کے لیے غلط سوچ ہی نہیں سکتے اپ تو دونوں جہاں کے مالک ہیں اپ تو سب جانتے ہیں یا اللہ سب ٹھیک کر دیں ہم تک ایک نیک اور شریف انسان بناتے ہیں وہ کعبے کا غلاف پکڑ کے رو رہی تھی کافی دیر وہ وہیں کھڑی رہی اور اس کے ساتھ حمزہ بھی پھر حمزہ اسے وہاں سے لے گیا روزہ رسول پہ انواہ بس دیکھ رہی تھی

پھر وہ لوگ مسجد نبوی چلیں عبادت کرنے وہ کافی دیر ادھر ہی زمین پر بیٹھ کے قرآن پڑھتے رہے پھر نماز عصر کے وقت ہوا نماز ادا کر کے شکرانے کے نیفل ادا کیے کتنی خوش نصیب کی بات ہے شادی کے تیسرے دن مدینہ دیکھنے کو ملا حمزہ نے اپنے سالوں کے انتظار کے بعد شکرانہ کی محفل اتنے پاک جگہ دیکھیے ان کو تقریباً ایک ہفتہ ہو گیا تھا جہاں چلنے کا وقت تھا پھر ماما بھی انتظار کر رہی ہوں گی اچھا شام تک نکل جائیں گے

انوا تو دل ہی دل میں چاہ رہی تھی یہاں سے جانے پر وہ کیا کرتی گھر جانا بھی ضروری تھا اور انوا کے پاس رہتی بار اس کے ساتھ کعبہ کی جانب لوٹی تو کبھی مسجد چلی جاتی اتے ہیں انہوں نے وہاں سے شاکنگ کی تھی ابالیے پرفیوم اور دیگر چیزیں

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ لوگ پاکستان آگئے تھے حمزہ نے اسے اٹھایا سنو خود چلو گی یا میں اٹھاؤں نہیں میں چل لوں گی وہ اتر کے آگے چلی گولڈن گاڑی میں بیٹھ گئی جو سونے کی تنہا چمک رہی تھی وہ اس میں بٹ گئی تھی اب وہ گھر گئے اپنے روم میں آگئے تھے

انوانے اپنے کپڑے چیل اور شاپنگ ایک طرف کی پھر انوا کو چھوڑ کر حمزہ باہر آگئے تھے حمزہ نے اپنے مینجر کو کال کی بات سنو کل ایک کام کرتے ہیں پھول محل میں باٹی رکھ لیتے ہیں سب کو بلا لینا اور انوا کے لیے نیو سوٹ لینا پھر حمزہ کول کٹ کر کر کمرے میں اچکا تھا

اللہ جان آپ سوتی ہوئی بھی کتنی پیاری لگتی ہیں وہ دونوں سو گئے تھے نوبے حمزہ اٹھ گیا تھا وہ ریڈی ہو چکا تھا انور ڈگئی جی پارٹی رکھی ہے ادھر جانا ہے کون سی پارٹی میں نے رکھی ہے اوکے پر آپ نے آج کیوں رکھی ہے ایسی چلو اب تیار ہو جاؤ تیار ہو چکی تھی اب وہ دونوں بڑی نیم بروانی جریڈ کلر کے کار تھی اور اس میں سٹارٹ ہو گئے تھے وہ اترے تو جیسے سب ڈنگ رہ گئے ہو کیونکہ وہ لگ ہی ساتھ میں اتنے حسین رہے تھے

www.kitabnagri.com

حمزہ نے کرتا پاجامہ پہنا تھا سفید رنگ کا انوانے بھی سفید کلر کا قمیض شلوار جسم پہ زیر تنگ کیا تھا جو ہلکے اسمانی رنگ کا تھا جس پہ بڑی باریکی سے کام ہوا تھا اس نے بڑے سلیقے سے سر پہ دوپٹہ تانہ تھا پھول محل میں سب پھولوں سے سجا تھا

Posted On Kitab Nagri

زارا بیگم وہاں نہیں تھی صرف یونس صاحب تھے بابا ماما کدھر ہیں انوانے حیرت سے پوچھا تھا وہ اپنے میکے گئی ہیں اس کا بھائی اس سے ناراض ہے انہوں نے تو اسے کال کر کے بول دیا تھا کہ موت زندگی ختم پر وہ منانے گئی ہے انوکا تجھے سے موسیٰ اتر گیا اللہ اوکھانا کھالو حمزہ نے فکر مند ہو کے بولا بابا ماما کدھر ہیں وہ بیٹا اپنے بھائی کو منانے گئی ہیں

یونس میاں نے ہنس کے بولا تھا اچھا بابا کوئی مسئلے والی بات تو نہیں میں جاؤں ماما کے پاس حمزہ نے گھبرا کے بولا نہیں بیٹا پریشان نہیں ہو چلو اوکھانا کھاؤ اوکے انوکا پر چپ چپ تھی سوچ میں کہ فکر میں تھی ماں کے یہاں حمزہ پہ غصہ کر رہی تھی اب وہ کھانا کھا رہی تھی پر وہ حمزہ کو دیکھ رہی تھی کیا ہوا سوڑیا کچھ نہیں مجھے گھر پہ جانا ہے اوکے چلیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو گھر لے آیا تھا انوکا اپنی جوری اتار رہی تھی حمزہ شوز اتار رہا تھا سکون مل گیا اپ کو جی کیا ہوا دیکھو وہ میری وجہ سے کیا ہوا ماما کو وہ رو رہی تھی حمزہ اٹھا اور اس کے گلے لگ گیا تھا رو کیوں رہی ہو ورنہ اپ کی وجہ سے یہ ہو رہا ہے حمزہ اسی رات ہی اس کو اس کے گھر لے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے دروازہ بجایا تو زارا بیگم نے کھولاجی بیٹا اتنی رات کو او اندر وہ دونوں اندر گئے تھے اگئے خوب اتنی رات کو اب صبح جانا کہ وہ کہے رات کے دو بج رہے تھے آپ کے لیے انواع پریشان ہو رہی تھی تو بیٹا صبح اجاتے ایسارات کو انا اچھا نہیں اب میں جانے نہیں دوں گی ٹھیک ہے ماما تھوڑی دیر سب خاموش بیٹھے رہے ہم نے سمجھ گیا تھا کہ ماں بیٹی کو کچھ دیر اکیلے چھوڑ دیا جائے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

مما مجھے نیند ارہی یہ مجھے سونا ہے بیٹا انوا کے کمرے میں جا کے سو جاؤں اوکے وہ چلا گیا تھا انوا اتنی رات کو کیا ہوا بچے کو پریشان کر لے ائی ہو شرم نہیں مما سب بات چھوڑے یہ بتائیں کیا ہوا اما مو سے ارے کچھ نہیں انہوں نے شفا کی شادی کر دی مجھے نہیں بلایا میں نے پوچھا تو بول دیا موت زندگی ختم اور ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں

پر مما وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں شفا بچپن سے اپ کے پاس رہی ہے بیٹا تمہاری بات ان کے بیٹے سے لگی تھی اس کا ایکسیڈنٹ ہوا اور ہم نے تمہاری شادی کرادی جب کہ اس کی ابھی تک طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہوئی دوسرا اس کو یہ لگ رہا ہے کہ اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی اس لیے تمہاری شادی کہیں اور کر دی اور ہمارا ارادہ پہلے سے یہاں تھا ہم نے ان کو بیوقوف بنایا تو مما اپ نے بتایا نہیں کہ میں پسند کرتی ہو مطلب پیار

نہیں نہیں بتایا میں نے وہ پورے خاندان میں بتا دیں گے یہ بات اپنی زبان پہ مت لانا تمہارے باپ کو بھی نہیں پتہ سب سے بولا ہے میں نے کہ میں نے کروائی ہے ٹھیک ہے پھر

Posted On Kitab Nagri

جاؤ میں ٹھک گئی میں سو رہی تم بھی حمزہ کے پاس جا کے سو جاؤ ٹھیک وہ اپنے روم میں جا چکی تھی اس نے دیکھا تو حمزہ ان پھولوں کے پاس کھڑا تھا اپ سوئے نہیں جی نہیں اپ کے بنانیند نہیں ارہی تھی اچھا انوا کا منہ بنا تھا انوا بیٹ پر بیٹھ گئی حمزہ کے اس کے قدموں میں بیٹھ گیا

یہ سب میری مجبوری ہے دیکھو وہ جو تمہارے کو مارنا چاہ رہا تھا جو اپ کو جنگل تک لے آیا تھا اس سے پہلے ایسا ہوتا اس لیے میں اپنے پاس لے آیا ہوں تو اب نہیں ہو سکتا کیا ایسا کچھ انور نے حیرت بڑی نظروں سے اسے دیکھ کے سوال کیا نہیں اب ایسا نہیں ہو سکتا میں جو اپ کے ساتھ ہوں مطلب اپ کی وجہ سے میرے پیچھے لگا تھا جی اچھا چلو صحیح ہے اب میں سو رہی چلو صحیح ہے اونا اپ میرے کو صحیح بول رہی ہو جی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تینوں پیار ہو گیا
میں نے سویا کینڈی آں
جے میں تیری گول روا

Posted On Kitab Nagri

تے میں راضی رہندی آں

حمزہ نے سونگ گیا انواہنسنے لگ گئی اب بھی نا بہت ٹھڑکیاں جھجھورہیں سو جاؤ کہیں گے ارے اتنا اچھا سونگ سنارہا ہوں تم کو کہ ایسے بول رہی ہو اور میں ٹھڑکی نہیں ہوں حمزہ نے بیٹھ پہ لیٹتے اپنے منہ پہ تکیا رکھتے کہا چلو سو جاؤ صبح اپنے گھر اچکے تھے حمزہ افس جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا

انوانے حمزہ کو روک لیا جیسے وہ گھرایا اور کسٹٹ کے زوم میں لے جانے لگی ارے مجھے وہیں جانا ہے وہ لے جا کے گیٹ بند کر چکی تھی سنو مجھے کوریا جانا ہے وہ بھی کل او کے میڈم جیسا اپ کا حکم اچھا یہ بتاؤ اج جلدی کیسے اگئے وہ میرے دوست ارہے ہیں کچھ کون سے وہ بہت پرانے کتنے پرانے میرے بچپن کے کلکلیا

اپ چھوٹے بھی تھے استغفر اللہ حد کرتی ہو انواہنسنے لگی کیا کچھ میں گئی اج اب حمزہ نے اسے بہو میں بھرتے ہوئے کہا ساری کیا جی نہیں قمیض شلوار نہیں ساری پہنوں گی اچھا یکم کرو حمزہ نے اس کی طرف دیکھا اور خسا چلو ٹھیک ہے نہ سیاہائے

Posted On Kitab Nagri

یہ سیاں بولتی ہو رک کے میرا دل دوبارہ سے دھڑکتا ہے وہ ہستی وہاں سے چلے گئی حمزہ بلاچ اور بران کے پاس اگیا تھا ہاں بھائی اس کمپنی کا کیا کرنا ہے بلاچ نے پوچھا مار دیا میں نے کمپنی کے مالک کو برانے جا اٹھاتے کہا یہ دیکھ ماں کے کھڑی ورکر بران کی خوبصورتی کو دیکھنے لگی

وہ بران تھری پیس پہنا تھا ہاتھ میں گرے واچ بلیک شوز وہ بے حد حسین تھا اس کی بلوائس اس کا لمبا قد جو سٹائل سے بیٹھا تھا ٹھیک ہے وہ جب وہ ائے تو سب جھک ہو جانا اب انوا وہ اگئی تھی گولڈن کلر کی ساڑی آہر ساڑی پہنی تھی وہ حمزہ کے پاس ا بیٹھی تھی سنیں اپ لوگوں کی وائف نہیں ائی ہے ہی نہیں تو انیں گی کہاں سے بلاچ نے ہنس کے بولا انوا یہ بلا ہے اور وہ بران ان کی جس مت دیکھی سی لگ رہی تھی

انوا کو پتہ نہیں دل میں اس سے بہت ڈر لگ رہا تھا حمزہ میں روم میں جا رہی ہوں کیوں کیا ہوا کچھ نہیں بس جا رہی ہوں وہ جا چکی تھی وہ کمرے میں ایک جگہ بیٹھ گئی تھی سونیا کیا ہوا حمزہ اس کے پیچھے بھاگتا اگیا تھا کچھ نہیں بس دل گھبرا رہا ہے وہ جو بلاچ ہے

Posted On Kitab Nagri

ناوہ اس سے پتہ نہیں کیوں اور وہ جو بران ہے وہ بس ان کو دیکھیں مجھے ڈر سے لگ رہا ہے اچھا سو جاؤ
اپ کے بنائند نہیں اتی اچھا میں بس ابھی ایسا سنو بعد میں ملیں گے ابھی میری بیوی کا موڈ نہیں کر رہا
اوکے ہاں جارہے ہیں

ہم حمزہ انوار کے پاس آگیا اور اسے سینے سے لگا کے سل گیا کتنی حرامن ہے وہ اس بار بھی دوبارہ مرے گی
یہ میرے ہاتھ سے یار تو نہ بولا کر ایسا نہ ہو کسی دن وہ سن لے تو بس اس سے ڈر تارہ بلانج کو گول آیا اس
لڑکی کا جس سے وہ پیار کرتا تھا

جان کہاں گئے ہو جلدی واپسی آؤ اوکے جان اجاتا ہوں حمزہ یہ لوگ تھوڑے سے عجیب لگ رہے تھے
اچھا حمزہ نے لگا ہاں ہاں یہ تو ہے ہی عجیب وہ ہنستے لیٹ گیا تھا انوار تم سکون سے بیٹھی ہو تو میں صبح کے
لیے پیکنگ نہیں کرنی وہ جلدی سے ہر برا کے اٹھی وہ جلدی سے اٹھ کے پیکنگ کرنے لگی اور

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کو ساری رات ستاتی رہی حمزہ بتائے یہ رکھ دوں یہ رکھ لوں یہ صحیح نہیں لگ رہا اور وہ اس کی محبت میں چور تھکا ہوتے بھی اس کو ساری رات جواب دیتا رہا انوانے تو جیسے ساری الماری رکھ لی ہو صبح نماز پڑھ کے حمزہ نے کہا اتنا سب نہیں لے کے جاؤں گا میں اتنے دنوں کے لیے نہیں جا رہے ہیں یہ کیا بات ہوئی پورے ایک ہفتے کے لیے جا رہی ہوں مجھے اپ پورا کوریا گھماؤ کے اور بی ٹی ایس کے کون سے میں بھی لے کے جاؤں گے

ارے اپ مل بھی لینا ان سے کیا سچ میں جی بالکل اور دوسری بات اپ کی کار دوسرا اپ کے باڈی گارڈ ہمارے پاس نہیں ہوں گے اور میں وہاں ان کا ٹریڈیشنل سوٹ بھی پہنوں گی اوکے میڈم اب چلیں ارے میں ریڈی تو ہو جاؤں ارے ہوئی تو ہو ہاں دیکھ تولوں کچھ خراب تو نہیں ہوا اللہ تو بہ یہ لڑکیاں بھی نہ اففففف سیامیرے جیسا اور کوئی لڑکی نہیں سمجھے اسندہ نہیں بولنا

www.kitabnagri.com

اوکے میمیرے جیسا اور کوئی لڑکی نہیں سمجھے اسندہ نہیں بولنا اوکے میم اب چلیں دیکھ لیا اپ نے جی چلیں انوا ترا کے اگے بڑھ رہی تھی وہ اونچی ہیل پہنی تھی وائی ایس ایل اور پاؤں تک اتی میکسی جو

Posted On Kitab Nagri

اورنج کلر کی تھی اس پہ وہ ایرنگ پہنی تھی اور پرس اس نے وائٹ کلر کالیا تھا جو بہت اسپینسو تھا اس پہ
ڈائمنڈ لگا تھا

آخر اسے حمزہ نے دلایا تھا اب وہ بہت چمکے تھے سب سے پہلے حمزہ اسے روم میں چھوڑ گیا حمزہ وہاں سے
نکلا انواہ کو بول کے کہ میں کون سے ایڈ کے ٹکٹ لے کے ا رہا ہوں وہ بے حد حسین لگ رہا تھا
اس کی بڑی گرے ڈیول انس اس پر بڑی بڑی پلکے اس پہ بے حد حسین بال تیکھاناگ نقش خوبصورت
ہوٹ اس کی بریڈ نہیں تھی وہ گلاس سے پہنا تھا جو سادہ شیشے جیسے تھے اس کی انکھیں صاف دکھ رہی
تھی

اس کی اوٹ لائن گرے تھی اس سے لڑکیاں دیکھ اپنے ہوش کھور ہی تھی انور کے کہنے پر وہ کارتوں
نہیں پر ہیوی بانک پہ جا رہا تھا وہ گرے کلر کا تھری پیس پہنا تھا وہ بہت تیز بانیک چلا رہا تھا اس میں سے
اتی اواز لوگوں کی دل دہلا رہا تھا وہ بی ٹی ایس کون سے اٹ کی جانب پہنچ گیا تھا

회원은 어디에 있습니까
(کہاں ہے ممبر؟)

Posted On Kitab Nagri

머리는 그의 집에 있습니다

(سر اپنے گھروں پر ہیں)

그들은 변경되면 그렇게하지 않았습니다

(انہوں نے گھر چینیج تو نہیں کیا)

머리가 없습니다

(نہیں سر)

좋아

(ٹھیک ہے)



وہ جنکوک کے گھر پہ چلا گیا وہ اس کے گھر سیدھا چلا گیا اس کے اس پاس بہت سے گھر تھے وہ ایک
شاند ار گھر کے پاس جار کا وہ اوپر گیا اس نے ڈور بجائی ٹک ٹنگ ٹنگ

누가

(کون ہے)

나는 hamza

(میں حمزہ)

Posted On Kitab Nagri

오후

(اوووووو)

جے کے نے فوراً گیت کھولا ویکلم

?내 영혼은 어떻게 부러 졌습니까

؟(کیسے ہو میری جان کے ٹوٹے)

جے کے نے بولا

죽어 가서 괜찮아, 너 앞에 있지 않아

(میں ٹھیک ہوں نہ تیرے سامنے کیسے ہوتا ہے تو بتا)

حمزہ نے رعب دار آواز میں پیار سے بولا

죽어 가서 괜찮아, 너 앞에 있지 않아

(اچھا چھوڑ اندر آں اور یہ بتا یہاں کیسے انا ہوا)

Posted On Kitab Nagri

جے کے نے پیار سے بولا

당신은 평의회를 만나기 위해 결혼하지 않았다. 다른 "
"؟사람들은 어때

(وہ اپ کی بھابھی نے بولا ہے کونسلٹ دیکھنے کا تمہارا تم شادی میں آئے نہیں تھے تاہو نگ کیسا ہے باقی
سب کیسے ہیں) حمزہ نے صوفے پر بیٹھے ہوئے کہا

우리는 당신의 아파트에서 우리 자신을 갈 것입니다
(سب ٹھیک ہے ہم خود ا جائیں گے تیرے اپارٹمنٹ میں) جے کے بھی حمزہ کے برابر میں بیٹھے کیا

그렇습니다. 여러분은 당신이 당신의 협의회를 보러
오게 될 것입니다. 그러나 내일 당신은
.사람들에게 갑니다

(ہاں ٹھیک ہے تم لوگ ا جانا سارے پر اج تو ہم لوگ تمہارا کونسلٹ دیکھنے آئیں گے پر کل اپ لوگ ا
(جانا)

Posted On Kitab Nagri

분 우리는 파키스탄이 아닙니다1

(ایک منٹ ہم پاکستان نہیں اپ کو ریاائے ہو تیرے ساتھ ڈنر ہے ہمارا ٹھیک ہے کل ہمارے گھر پر
اوکے) کے نے ہاتھ کی انگلی اس کی طرف کرتے سوچتے ہوئے کہا

괜찮아요

(چلو ٹھیک ہے) حمزہ نے ہامی بھر لی
وہ دونوں بیٹھ کے باتیں کر رہے تھے پھر دونوں نے ڈرنک کی اصل میں جے کے کا گھر ادھر سے قریب
تھا اور اس کی جگہ سے زیادہ دوستی بھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمزہ اب انوا کے پاس اچکا تھا وہ جیسے کمرے میں گیا تکیہ دے مارا کپ کے گئے ہو اب ارہے ہو اپ کو
پتہ ہے میرے سے ویٹ نہیں ہوتا اچھا چلو اب وہ اس کو منانے لگا اور اس کے اوپر ا کے لیٹا

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہے ہو اس نے انوا کو کمر سے پکڑا اپنے سے چپکا لیا وہ اس کے جب تم نے جگہ انور کی تو سانسیں رک رہی تھی انور ہی اپنے ہوش کھو بیٹھی اور اس بار وہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو گئی اس نے حمزہ کو اپنی باہوں میں سمیٹا تھا اپنے بازو سے اس کے گردن تھامی تھی

حمزہ اس کے سینے میں گم ہونے لگا بہت سارے پردے ہٹ چکے تھے اور انوا اپنی زبان اس کے ڈبوں میں جا رہی تھی اس کے لبوں کو اپنے ہونٹوں سے پکڑتی اس کے اپنے سے جڑے رکھتی وہ اب ساری سانسیں روک کے سارا پیار دے چکا تھا

اور انوا اب بھی ایسی لیٹی تھی اسے اوپر لیے اپ کو پتہ تھا نہ اب میرے درد ہے میں کیسے جاؤں گی وہ اسے گودی میں اٹھا کے واش روم لے گیا جلدی ریڈی ہو جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انوا تمہیں قول ارہی ہے حمزہ نے اواز لگائی اپ اٹھا لو اوکے ہاں جان نے فون اٹھا لیا تھا انوا بیٹا کہاں ہو ہم اپ کی طرف آنے کا سوچ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

مما ہم تو کوریا اے ہیں اچھا سارا بیگم خوش ہو گئی کہ میری بیٹی کے خواب پورے ہو رہے ہیں کتنا اچھا لگتا ہے نا جب ساری خوشیاں ایک دم سے ملنے لگتی ہیں لوگ یہ تو دیکھ لیتے ہیں کہ یار یہ کتنا خوش ہے

لیکن یہ نہیں سوچتے یہ سب پانے کے لیے کتنے درد صحیح ہیں اس نے کیا کچھ نام وہ کتنا ہی کچھ کیوں نہ کر لیں پر ان کی لائف صحیح نہیں ہوتی جب تک اللہ نہ چاہے ساری زندگی میں ایک ایسا وقت ضرور آتا ہے جب انسان کی دوسری زندگی سے قیمتی ہوتی ہے پر جو لوگ مرنے کا سوچتے ہیں وہ بے وقوفی کرتے ہیں کیونکہ مرنے سے سب ٹھیک نہیں ہوتا نہ کسی کو فرق پڑتا ہے اگر کسی اور کی دی ہوئی تکلیف سے اپ مرنے کا سوچ رہے ہو تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی اور دوسرا وہ اپ کی فیملی میں سے کوئی ہے تو اگر اس کو اپ کی تکلیف سے فرق پڑتا تو اپ کے ساتھ ایسا نہ کرتا

اور اپ کے اعمال سکون والے نہیں ہیں پہلے اعمال سکون والے کریں پھر سکون سے قبر میں سارا بیگم بڑے خاموشی سے یہ سوچ رہی تھی

انوا ہم پہنچ چکے ہیں ہاتھ میں بی بی ٹی ایس لائٹ پکڑی تھی اور بہت خوش ہو رہی تھی اور حمزہ اسے دیکھ رہا تھا اور اس پاس کی لڑکیاں حمزہ کو دیکھ رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ کونسل دیکھنے لگی حمزہ اسے سیٹج کے بہت قریب لے کے کھڑا تھا اور ادھر اتنی آواز انوکے کان میں درد کر رہی تھی حمزہ نے اپنے دونوں ہاتھ اللہ کے کانوں پر رکھ دیے اور وہ اس سے اتنے رش میں دھکا نہیں لگنے دے رہا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

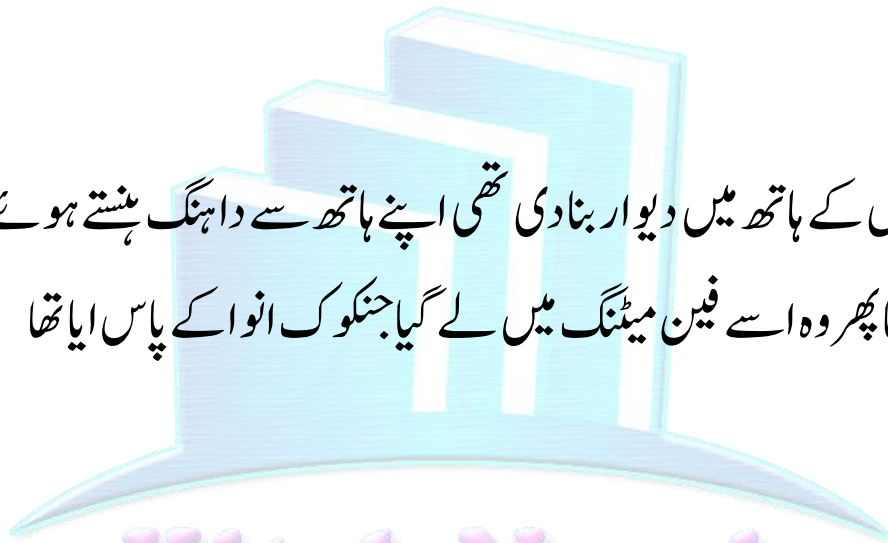
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

اس کو اپنے میں رکھ کے کھڑا تھا وہ انور کی وجہ سے فین لائن میں کھڑا تھا جنگ کو تو خود حیرت تھا انوا
تا ہیونگ کو ہارٹ کمپیٹ کرنے کا اشارہ کر رہی تھی اور حمزہ اسے دیکھ رہا تھا تا ہیونگ نے انوا کا ہارٹ
کمپیٹ کر دیا تھا

پر حمزہ نے ان دونوں کے ہاتھ میں دیوار بنادی تھی اپنے ہاتھ سے داہنگ ہنستے ہوئے پیچھے ہو گیا تھا اب
کونسلٹ ختم ہو گیا تھا پھر وہ اسے فین میٹنگ میں لے گیا جنکوک انوا کے پاس آیا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

어떻게 지내세요?

(ہائے کیسی ہواپ)

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کیا کہہ رہے ہیں یہ انو ان ہے اسے گھبرا کے بولا سوریا یہ بول رہے ہیں آپ کیسی ہیں اچھا یہ یہ بول رہا ہے آپ یہ بولو میں ٹھیک آپ بتاؤ کیسے ہو اور میں آپ کی بہنوں ائی لو یو کیا حمزہ نے اسے گھور کے دیکھا یہ بولو اسے حمزہ نے انکھیں بڑی کر کے اسے بولا
ہاں یہ بولو انو انے اتر کے بولا
اچھا ٹھیک ہے

그녀는 말하고 있습니다. 나는 당신과 당신의 팬이
.당신을 좋아하는 당신과 당신을 좋아합니다
(وہ بول رہی ہے میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہو اور میں آپ کی فین ہوں آپ کو پسند کرتی ہوں) حمزہ نے
جنکوک سے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

야, 나는 그가 내가 우르두어를 좋아하지 않는다고
.말했지만 영어가오고 있다고 말했다
(یار اتنا تو مجھے پتہ ہے کہ اس نے ائی لو یو بولا ہے مجھے بھلے اردو نہ آتی ہو پر انگلش آتی ہے) جے کے ہنسنے
لگا تھا

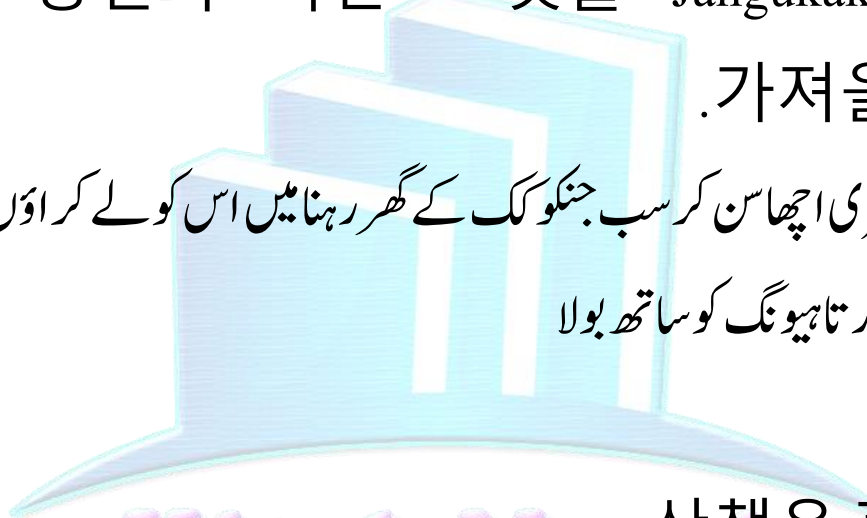
Posted On Kitab Nagri

안녕하세요 그녀는 저도 사랑합니다

(ہائے وہ مجھ سے پیار کرتی ہے میں بھی) جے کے نے حمزہ کو چھیڑتے ہوئے بولا

부끄러워 당신과 나는 그것을 Jangukak의 집으로
.가져올 것입니다

(شرم کر بھابی ہے تیری اچھاسن کر سب جنکو کک کے گھر رہنا میں اس کو لے کراؤں گا)
حمزہ نے جے کے کو اور تاہیونگ کو ساتھ بولا



산책은 괜찮습니다

(چل ٹھیک ہے)

اب وہ لوگ وہاں سے شاپنگ مال چلے گئے تھے وہاں سے انور نے بہت کچھ خریدا کیونکہ اس کو کوریا
بہت پسند تھا اس نے ان کے ٹریڈیشنل سوٹ بھی لیے وہ بہت کچھ خرید رہی تھی اور سارا کچھ اس نے
حمزہ کو پکڑا دیا تھا

دیکھیں اس لیے بول رہا تھا کال لانے دو

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کی ساری شاپنگ پکڑا تھا اللہ بہت اونچی ہیل پہنی تھی وہ اب نیند میں تھی تو اس کا پاؤں ڈس بیلنس
وہ رہا تھارک جاؤ ایک منٹ وہ اسے روک چکا تھا

ایک گلابی پھولوں والے درخت کے نیچے جو کوریا میں عام طور پر ہوتے ہیں انور کی سینڈل اتارنے لگا
اور اپنے ہاتھ میں تھام لیا اور اسے گود میں اٹھالیا تھا انواع نے اپنا پرس اس کے گلے میں ڈال لیا تھا

اب لگ رہے ہو کوریا کے ہیر و پر اس کے ہاتھ میں اتنی شاپنگ تو نہیں ہوتی ہاں تو اپ میرے ہیر و ہونا
اس کو سیور کی سڑکوں پر پیدل لے جا رہا تھا اتنا سارا ہاتھ میں سامان پکڑے وہ اس کو گھر لے آیا تھا اور
سارا سامان رکھ چکا تھا صبح ہوتے ہی انو حمزہ کے گلے لگ گئی اٹھ جاؤ میں اٹھ گئی ہوں اوکے سوڑیا اٹھ گیا

حمزہ نے اپنے اوپر کر چکا تھا ہٹو چھوڑو نہ اٹھو نہ وہ اب اٹھ گیا تھا چلو تیار ہو جاؤ اپ کو ایک جگہ لے کے
چلوں گا وہ تیار ہو چکی تھی حمزہ اسے بانک پہ بٹھائے لے جا رہا تھا پر اب وہ بانیک بڑی ارام سے چلا رہا تھا
پھر بھی بار بار پوچھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

صحیح سے بیٹھی ہو نہیں صحیح تو گاڑی روک دیتا ہوں صحیح ہو جاؤ مت صحیح ہوں اپ چلو جلدی بس وہ اس کو ایک گھر میں لے گیا تھا یہ کس کا گھر ہے دیکھ لینا شوگر نے گیٹ کھولا انو اتو دنگ رہ گئی تھی

سب حمزہ کا حال چال پوچھ رہے تھے اور یہ بھی پوچھ رہے تھے کہ حمزہ کل تم فین لائن میں کیوں کھڑے تھے جس پر ہم جو ہے نا ان کا جواب دیا کہ اپ کی بھابی کی وجہ سے وہاں کھڑا تھا وہ ان کو اندر لے آئے تھے انو اتو بار بار اس کو ٹرانسلیٹر سمجھ کر ان کے ٹرانسلیٹ کر رہی تھی

حمزہ تو ان دونوں کا ٹرانسلیٹر بن گیا تھا ان لوگوں کی باتیں ہوتی رہی ہیں حمزہ دونوں کا ٹرانسلیٹر بنا رہا ہے وہ انو کی خوشی میں خوش تھا اس لیے یہ سب کچھ کر رہا تھا اب واپسی کا ٹائم ہوا اور وہ لوگ پاکستان واپس آگئے تھے انو وہاں اس سے ائی لو کو بھی دی تھی جو چیزیں لائی تھی

یہ سمجھے گئے تھے کہ انو کے کوریا کہ وہ ٹریڈیشنل بہت پسند ہیں

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے اپنے پورے گارڈن کو کوریا بنادیا تھا انوا اپنے گھر گئی تھی یہ کاروائی اس نے جب کی تھی حمزہ سے لینے گیا اور اپنے گھر وہ پیچھے کے حصے سے لے کے گیا تھا کیونکہ گارڈن نادیکھ پائے سنواپ کو ریا سے وہ ٹریڈیشنل سوٹ لائی تھی

نہ جی چلو اب پہنتے ہیں اب بھی میرے ساتھ پہنوں گے جی کیوں نہیں پہن سکتے میں اب کا بھی لائی ہوں وہ خوش ہو رہی تھی وہ دونوں نے وہ سوٹ پہن لیے تھے انوا کے میک اپ کے لیے اس نے میک اپ والی کو بلوالیا تھا میک اپ کے بعد وہ بے حد حسین لگ رہی تھی اب وہ اس کو گارڈن یہ گیا تھا انوا کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں رہا تھا کیونکہ حمزہ نے اسے بولا تھا

یہ گارڈن اس لیے گلابوں سے بھرا ہے کیونکہ مجھے گلاب بہت پسند ہے اور اب وہ اس کے گلے لگ گئی تھی حمزہ اب میرے سے اتنی محبت کرتے ہیں تو اب کو میری محبت پہ شک ہے نہیں اب نہیں ہے اللہ نے پیار سے بولا وہ اسے پیار کرنے لگا اب وہ اس کے ساتھ درخت خوش ایٹ سے جینے لگی دونوں ایک دوسرے کو خوشیاں دینے میں لگے تھے

Posted On Kitab Nagri

اٹھ بج کر کچھ منٹ ہو رہے تھے حمزہ اس وقت کمپنی کے میٹنگ جو میں موجود تھا وہ بلاج سے مخاطب تھا کیا ہوا اس کمپنی کا وہ لوگ میٹنگ کر رہے تھے اتنا میں برہان بھی اگیا تھا وہ بیٹھنے لگا تو

حمزہ کی اواز بلند ہوئی بیٹھو نہیں تم لیٹ ہو حمزہ ٹریفک تھا تو میں کیا کروں تم لیٹ ہو شکر کرو صرف کھڑا کر رہا ہوں وہاں یہ موجودہ لوگ دیکھ رہے تھے کہ یہ بندہ اپنے دوست پہ یہ رعایت نہیں کر رہا

کتنا سب تھے کال انی حمزہ کہاں ہو میری طبیعت خراب ہے میرے پاؤں پہ لگ گئی مجھے چکرار ہے ہیں جلدی او بس میں ابھی ایا حمزہ وہاں سے کھڑا ہوا ساتھ میں بلاج بھی اٹھ گیا کیا ہوا انور کی طبیعت خراب ہے حمزہ نے اپنا کوٹ اٹھایا

اور بس بھاگا اب ساتھ بلاج چلا حمزہ کے بوٹی کارڈ بھی بھاگ گے اور جلدی سے کار میں سوار ہوئے حمزہ بہت تیز گاڑی چلا رہا تھا اور وہاں ٹریفک بہت تھا

Posted On Kitab Nagri

حمزہ کبھی گاڑی سے وہاں سے لیتا کبھی وہاں سے بس وہ اب وہاں پہنچ گیا تھا اس نے ڈاکٹر عبید کو بھی کال کر دی تھی ویسے تو وہ ڈاکٹر بہت بڑی ہوتے تھے لیکن حمزہ ان کی بہت عزت کرتا تھا اور حمزہ ان کو دوست مانتا تھا تو وہ اس کے بلانے پر آگئے تھے وہ ڈاکٹر بہت کم عمر لگ رہے تھے

انوانے تو ایسا ڈاکٹر آج تک نہیں دیکھا تھا وہ کافی خوبصورت تھے وہ اب انوا کو چیک کرنے لگے تھے ان کو ان کو میڈیسن دے کے چلے گئے تھے حمزہ ادھر آؤ

وہ حمزہ کا ہم عمر تھا 20 سال کا اب زیادہ ہی ٹینشن لے رہے یہ ٹھیک ہیں اتنا پریشان کیوں ہو گئے تھے چلیں میں آپ چلتا ہوں عبید اب آپ گھر نہیں آتے میرے سے ملنے اچھا نہیں لگتا اب بھابھی ہیں

اور آپ بھی تو نہیں آتے بھابھی کو لے کے اعلیٰ چلو ٹھیک ہے شکریہ آپ آگئے آپ کی فیس دوں کیا صاحب حمزہ نے ہنس کے بولا ارے نہیں نہیں یہ وہ پہلا شخص تھا جس کے ساتھ حمزہ اس کے ساتھ نارمل رہتا تھا حمزہ اب تو انوا کے موت ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

پانی کے گلاس بھی اٹھانے نہیں دے رہا تھا ہر وقت اس کی خدمت میں پورا رہتا تھا سیم مجھے بخار ہوا ہے اور تھوڑی کچھ ہوا ہے آپ تو حد کر رہے ہو میں تو کروں گا حد بخار بھی بہت خطرناک ہوتا ہے

وہ اس کے سرانے بیٹھ رہا اور اس کے قدموں میں ہی سو گیا تھا
اب صبح ہو گئی تھی آپ واقعی حد کر رہے ہو پوری رات پاؤں میں سوتے رہے اٹھیں ابھی اچھا اٹھ رہا ہوں وہ اٹھ کے اس کے پاس اگیا سنے میری بات آپ آج جائیں گے افس کب سے چھٹیاں کر رہے ہو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چلو تیار ہونے جاؤ جاؤ ابھی اس نے مجھ سے میں بولا تھا اوکے میڈم جا رہا ہوں وہ اٹھ گیا تھا
ناشتہ بنا کے وہ ریڈی ہو گیا تھا اب وہ افس جا چکا تھا اور آج انوکھا نانا بنانے کے لیے سوچنے لگی تھی

اور اس نے موبائل اٹھایا یوٹیوب پہ اس نے بریانی کی ریسیپی دیکھی وہ پوچھ تو سارا بیگم سے بھی سکتی پر وہ
انوکو ڈٹے جاتی سناتی کہ کچھ سیکھ کے نہیں گئی اس لیے اس نے یوٹیوب کیا تھا اس نے ریسیپی تو دیکھ لی
تھی پر وہ سامان نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس سے اسے بریانی تیار کرنی تھی وہ کیسے منگاتی کسی سے اسے انگلش تھوڑی اتی تھی اس لیے اس نے
کہا انگلش میں بیزتی ہو جائے گی ان سے اچھا خود ہی چلے اتی ہوں گاڈ اسے دیکھ رہے تھے کہ وہ اکیلے جا
رہی ہے پر وہ انوکو کچھ کہہ بھی تو نہیں سکتے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ چلے گئی تھی لیکن اسے کیا پتہ تھا کہ وہ جو اسے مارنا چاہتا ہے اس کی نظر ادھر ہی تھی ایسی کسی موقع کی تلاش میں تھی جو اسے مل چکا تھا اب وہ اس کے پیچھے تھا اور یہ انوا کو بھی محسوس ہو رہا تھا

اسے کسی نوکلی چیز سے وار کیا تھا اس کی چیک سی نکل تھی وہ اسے چھو کے گر گئی تھی لگی نہیں تھی اس کے نیچے گر گئی تھی انوا نے وہاں پہ بھاگنا شروع کر دیا تھا جب کہ اس نے سامان بھی نہیں لیا تھا

وہ اپنی منزل تک نہیں پہنچ پائی تھی جب وہ بھاگتے اپنے گھر کے پاس آئی تھی تو حمزہ گاڑی سے اترنے والا تھا وہ اسے یوں بھاگتا دیکھ ڈر گیا تھا کیا ہوا انواع اس نے انوا کو بازو سے تھاما وہ کچھ کہنے کی حالت میں نہیں تھی

وہ اسے روم میں لے گیا اب تو کیا ہوا تم باہر کیوں گئی تھی اور کیا ہوا حمزہ ایک سانس میں بھول گیا تھا انوا اپنی سانسیں سنبھال اس کے گلے لگ گئی تھی میں باہر گئی تھی میرے پیچھے تھا

کوئی میں اگنور کرتی گئی پھر ایک دم سے کچھ نوکلی چیز لگی میرے میری جان نکل گئی تھی پھر میں ڈر گئی کیونکہ مجھے ایسا لگا کہ میرے سامنے اگیا وہ اس لیے پیچھے کی طرف بھاگی وہ رو کے اسے بتا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب وہ سو گئی تھی اور حمزہ کھڑکی کے پاس سگریٹ سلگا رہا تھا وہ سگریٹ سلگا رہا تھا وہ کب سے اسے ہی کھڑا تھا اس کا مونڈا پیٹ لگ رہا تھا انو ادیکھ رہی تھی کب سے وہ اٹھ کے حمزہ کے پاس آئی اور اس کی سگریٹ باہر پھینک دی اور گندے پر رکھ کے چاند کو دیکھنے لگی

کیا ہو گیا سیاں میرے کچھ نہیں کافی دیر اس سے بات کرتی رہی پر حمزہ بس ہاں ہوں میں جواب دے رہا تھا وہ جا کے صوفے پر لیٹ گیا تھا انو اجا کے ناٹھی پہن آئی تھی وہ وہ ریڈ کلر کی تھی وہ اس کے پاس آئی اور اس کے اوپر لیٹ گئی

حمزہ اسے کے پھول کے دیکھنے لگا انو انے اسے اپنی باہوں میں قید کیا ایک بات پوچھوں صحیح ہے پوچھو سوڑے اپ کا پیار میرے سے کم ہو گیا ہے جو اب پاس نہیں آتے اچھا تو کرو کو پھر حمزہ اس کے اوپر آیا اور لیٹ گیا بس بس لیٹو گے یہ اور بھی کچھ کرو گے

Posted On Kitab Nagri

انوانے اسے پکڑتے کہا اور چومنے لگی اج دونوں ہی محبت میں چور ہو گئے تھے وہ دونوں ایک دوسرے کو چومتے حمزہ تو اس کی گردن پہ ٹوٹ سوچکا تھا بچوں کی ناچاٹ رہا تھا حمزہ اس سے کہ سینے میں کھوسا رہا تھا اج اپنی ساری خواہشیں پوری کر رہا تھا

اور انواروک نہیں رہی تھی اور مدد کر رہی تھی کھونے میں یہ وہ خود کھو چکی تھی وہ سب اتار چکے تھے شرم جھجک حیا اور کپڑے اب وہ بس کر ہو رہا تھا حد پار کرنے کے لیے انوا بھی حامی بھر چکی تھی بہت درد کو محسوس نہیں کر پار ہی تھی

وہ محبت کا ایسا جام پی چکی تھی حمزہ اب اس پہ سے ہٹ گیا تھا لیکن وہ پھر سے اس کے سینے میں گم ہونے لگا اپنے ہوٹ سے پکڑ ڈالا تھا اپ منہ میں لیتا اب وہ اسے کہ لب چومنے لگا ساتھ ساتھ انوا بھی چوم رہی تھی وہ دونوں ایک دوسرے کے منہ میں زبان رکھتا ہمزہ دوبارہ سے اسے درد دینے لگا

لیکن اس بار وہ ڈیڈ محسوس کر رہی تھی حمزہ بس ہٹے میرے اب درد ہو رہا ہے ایک بار ہو گیا اج تو ساری رات بار بار کروں گا سو نیا اللہ نہیں میں مر جاؤں گی وہ اب اس جیسے ہٹ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور اس سے اپنے گلے سے لگایا کہ ان کے اوپر بیک لے کے لیٹ گیا تھا اس نے اپنی بات پوری کی تھی اس نے انوا کو ساری رات نہیں سونے دیا تھا سب پھر اٹھے ہی رنگا نے اپنی نانٹی پہن کے واش روم جا چکی تھی وہ نیچے جا کے کچھ کھانے کے لیے دیکھ رہی تھی اس نے چائے بنائی اور حمزہ کے روم میں ارہی تھی

کہ حمزہ ٹک ہو گئی اس کے حمزہ کے پاس چار رکی اور حمزہ بھی ناشتے کرنے لگا وہ کھا کے بھی وہ اپنی میٹھی چیز نہیں چھوڑ رہا تھا وہ ایک بار پھر حد پار کر گیا تھا اب وہ اب پھر جانے لگا تنے میں برات آیا انواہ چلو حمزہ کدھر ہے حمزہ کے علاوہ کسی کو پتہ نہ لگے میں یہاں آیا ہوں یہ پکڑو یہ وہ انوا کو دیکھ کے بھاگ گیا تھا انوا نے کھول کے دیکھنے لگی



www.kitabnagri.com

حمزہ اوفس میں موجود تھا حمزہ کو کال آئی حمزہ نے کال اٹھائی تو اس پر کوئی رونگ نمبر تھا بات سن میں نے تیری بیوی کو اٹھا لیا ہے پانچ منٹ کے اندر وہاں پہ فوج ہونا میں اسے مار دوں گا میں برہان ہوں ہمزہ نے بولا مجھے تو پہلے ہی تجھ پر شک تھا

Posted On Kitab Nagri

حمزہ یہ بول کر فوراً ہی وہاں سے بھاگا اور جہاں اس نے بولا تھا وہاں پر پہنچ گیا برہان پہلے ہی اپنے چاروں طرف تلواریں لگائے کھڑا تھا جیسے ہی حمزہ اسے مار ڈالے

انوا بھی سب کچھ سچ سچ پڑھ چکی تھی ان کو بہت حیرت ہوئی میں یہ سب خوابوں میں دیکھتی تھی اس نے یہ بھی لکھا تھا کہ آج وہ حمزہ کو مار کے مجھے بھی مار دے گا اس لیے میری تم کو بتا رہا ہوں بچاؤ حمزہ کو وہ بس ادھر سارے کھڑے ور کر گارڈوں کو ہاتھ سے اشارے کرنے لگی

کہ سب چلو اس نے ایک گھاٹ کو صرف راستہ دکھانے تو وہ اسے وہاں لے گیا تھا وہاں گئی تو انوار نے دیکھا حمزہ اور برہان کی فائٹ چل رہی تھی حمزہ بھی تھوڑا سا گھائل تھا اب انوار نے گاٹ کے پاس سے ایک جھٹکے سے بندوق نکال کے برہان کے مارادی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک ساتھ وہ اتنے فائر کیے کہ برہان چلی چلی ہو گیا تھا پر وہ بہت ڈر گئی تھی بس وہ بندوق چلتی رہے حمزہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا بجھان زمین پہ گر گیا تھا اس نے وہ تلوار کا ٹکڑا حمزہ کے دے ہمارا انوا کی چیک نکل رہی تھی اس کا گارڈ اٹھا کے اسے ہاسپٹل لے گئے تھے اور وہ ہوش میں ابھی نہیں آیا تھا انوا تو بس روئے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور اپنے اللہ سے گفتگو کرنے جا رہی تھی حمزہ کا بہت خون بہہ چکا تھا اس لیے اسے ان کی ضرورت تھی وہ چاہے ایول تھا یا ڈیول تھا جو بھی تھا پر وہ ایک انسان بھی تھا کیونکہ اس کی ماں ڈیوڈ تھی

اور اس کا باپ انسان تھا اور بہت بڑا بزنس مین تھا اس کا نام کلغان راجپوت تھا اس لیے برہان نے ان کو مارا تھا وہ عسفیا بیگم کے بھائی کا بیٹا تھا اور اس لیے انہوں نے کل فارم راجپوت کو مارا تھا

یعنی حمزہ کے باپ کو کیونکہ وہ ان کی پر اپرٹی چاہتے تھے اور ہودین کو اس لیے مارا تھا کیونکہ وہ اس وقت بڑا تھا حمزہ تو بہت چھوٹا تھا اس وقت حمزہ کے عمر 9 سال بھی نہیں تھی یہ ہماری ہی پر اپرٹی سے بنے ہیں اس ٹائم میں بہت پیسے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فل فارم راجپوت کے پاس حمزہ زیادہ نہیں جیا ہے ابھی بھی اسے بس ابھی سو سال ہی ہوئے ہیں اب حمزہ ہوش میں اگیا تھا اور اس نے خون کی بہت کمی ہو گئی تھی اس کا بلڈ گروپ وہ تھا

Posted On Kitab Nagri

اور قسمت سے وہی انوکا تھا سنا یہ حمزہ کے ساتھ کون ہے ان کو بلڈ چاہیے اور سر میرا ہے اپ میرے
سے لے لیں اپ کون ہے ان کی میں ان کی وائف ہوں اوکے ان میں اپ کا چیک کر لوں پھر اپ کا
بلڈ لے لیتے ہیں انہوں نے انبا کو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

چیک کرنے لگی سوری میم اپ کا بلڈ نہیں لے سکتے

کیوں نہیں لے سکتے اپ دو من پریگنٹ ہیں انوا تو حیران رہ گئی تھی پھر اب کس لیں گے وہ گارڈوں کے پاس گئی سنے اپ سب میں سے کسی کا اوپلس بلڈ گروپ ہے جی میم میرا ہے

اپ پیلز خون دے دو وہ اس کے قدموں میں بیٹھ گی تھی پر میم میں نہیں دے سکتا مجھے شوگر ہے اپ ایک کام کرے ڈاکٹر عبید سے پوچھ لے میں اپ کو ان کے پاس لے جاتا ہوں اس گارڈ نے انوا کو تسلی دیتے ہوئے کہا

جی جی چلے جلدی وہ لوگ ان کے اسپتال پہنچ چکے تھے سر ڈاکٹر عبید کہا ہے تو اس اسپتال گارڈ نے بتایا وہ اپنے کین میں ہے

وہ گارڈ انوا سے مخاطب ہوا میم اپ ان سے خود بات کر لینا

ہاٹھیک ہے میں کر لوگی وہ اندر جا چکی تھی

ڈاکٹر عبید پیلز میری مدد کریں حمزہ کو خون کی بہت ضرورت ہے

چلے چلے بھابھی وہ اپنے سارے ماریض چھوڑ کر ان کے ساتھ چل پڑا اس نے حمزہ کو خون دے دیا تھا

اب حمزہ گھرا چکا تھا انوا آپ تو کیوں رہی ہیں حمزہ آپکے بابا بھائی اور آپکی محبت انوا کا قتل برہان نے کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور اب بھی وہ مجھے مارنا چاہ رہا تھا
تم کو یہ کس نے بتایا بلاج نے انوائے ساری بات اسے بتای
اور یہ بھی بتایا کہ میں دو مہینے سے پیر گنٹ ہو حمزہ کا تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں رہا
اچھا یہاں آ کے لیٹ جاؤں

نہیں میں ٹھیک ہوں اپ سو جاؤں حمزہ تھوڑی دیر بعد سو گیا تھا اور انوائے آج اسکے پاؤں میں سوگی تھی
اب حمزہ ٹھیک ہو گیا تھا اور وہ۔ دن بھی اگیا تھا
جب وہ اپنے بچے کی شکل دیکھتا پر اسے ڈر تھا کہیں انوائے کو کچھ نہ ہو جائے میری انوائے کتنے درد میں ہے ان
کے گھر جوڑا بچے ہوئے ایک لڑکا اور ایک لڑکی انوائے بیتی کا نام وانیا رکھا اور بیٹے کا نام ہودین
سے حمزہ یہ لے وانیا اللہ کی طرف سے طحفہ اور یہ لے ہودین انوائے دونوں حمزہ کو پکڑا دے
بہت شکریہ انوائے اتنے پیارے طحفوں کا

سب بہت خوش تھا

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کو باری باری نانی دادی سب نے لیا وہاں بلانج بھی آیا تھا انوا شکریہ اپ نے میری جان بچائی
تھی اب وہ ان بچوں کو لے کر پیار کر رہا تھا

حمزہ نے پورے کراچی میں میٹھی کے ڈبے بانٹے تھے اور پورے پاکستان میں آتشبازی کروای اور
پورے پاکستان کے تمام گاؤں اور بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے گھر مٹھائی اور بریانی بھی
تھی



اب چار سال بعد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(بابا مجھ تو وی آپتے چشتے تیرے پہنے ہیں)

بابا مجھے بھی آپکے جیسے کپڑے پہنے ہیں وانیانے بولا

بابا مجھ تو بھی اور اب ہو دین بھی پیچھے لگا تھا

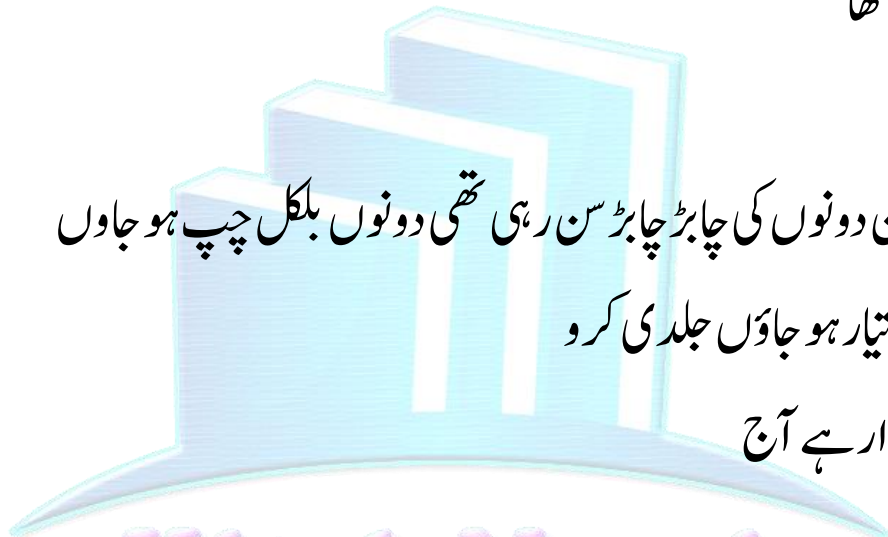
وانیا بلکل اپنے باپ پرگی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہی گیرے آنکھیں وہیں چہرہ
اس کے ہی برعکس ہو دین بلکل اپنی ماں پر گیا تھا

دونوں ہی بچے بہت بہت کیوٹ تھے کے راستے میں لوگ پکڑ پکڑ کر پیار کرتے تھے اور حمزہ کسی کو بھی
ہاتھ نہیں لگانے دیتا تھا

اتنے میں انوا آکر ان دونوں کی چاڑ چاڑ سن رہی تھی دونوں بلکل چپ ہو جاؤں
اور اسکول کے لیے تیار ہو جاؤں جلدی کرو
سوڑیا کیا ہو گیا یار اتوار ہے آج



اج تو میرے بچوں پر ترس کھاؤں
او اچھا چلو پھر بھی ناشتہ تو کر لو اکہ
اب انوا دانیہ کو گود میں لیے اسے پیار کرنے لگی اور ہو دین اپنے بابا سے بال بنو ہاتھ

۱

Posted On Kitab Nagri

حمزہ اچکوپتہ ہے میری بیتی وانیا بلکل میری طرح ہے اور بڑی ہو کے میری طرح ہی بنے گی انوانے وانیا کو نیچے اتارتے ہوئے کہا

(نہی جی میں تہو اپنے بابا پھر داؤں دی)

نہیں جی میں تو اپنے بابا پر جاؤں گی

وانیا اب حمزہ کے پاس جا کے بیٹھ گی تھی اور انوا منہ بنا گئی

ہو دین انوا کے پاس آیا

نہیں جی میلی سوڑیا بھی بہت اچھی ہیں سمجھی بتامیز لڑکی اور انوا اس کے پاس نیچھے ہوئی تو فورن ہو دین اپنی ماما کو کس کرنے لگا گالوں پر

وانیا نے منہ چھڑایہ ہم

اور حمزہ کو بولنے لگی

بابا تلے میرے بال بندے

(بابا چلے میرے بال باندے)

حمزہ اسکے بال بنانے لگا

(مما بات چھونے آج ہم شب گمنے تلے گے پہاری پر)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مما بات سنے آج ہم سب گمنے چلے گے پہاڑی پر

او کے اپنے بابا سے پوچھ لو میری جان عنوانے وانی کو بولا
(تیا پو تھو بابا شے میں دو کہودی وہی ترے دے جیہ)
کیا پو چھو بابا سے میں جو کہو گی وہی کرے گے یہ

حمزہ تو اسکے اوڈر ہی سنتا رہتا تھا
وانیا سب پر ایسے ہی حکم چلاتی تھی بھائی ممّا حمزہ سب پر اور وہ سب بیچھراے ایسے ہی اسکو سنتے تھے
ہو دین اپنی ہر کاتوں میں بلکل باپ پر تھا اپنی ممّا اور بہن کو وہ اپنے باپ کی طرح ہی تحفظ میں رکھتا تھا
سب تیار ہو چکے تھے وہ لوگ اب پہاڑی کے لیے نکل گے تھے
حمزہ کے ہاتھ میں وانیہ اور ایک ہاتھ میں ہو دین تھا
یہ وہی پہاڑی تھی جس پر پہلی بار وہ عنوان کو لیا تھا
اور آج وہ انوا کی جاگا اپنے بچوں کو پکڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپ لوگوں کو کیا لگتا ہے مرد وہ ہے جو لڑکی کو دابے جو پیار اس سے بہت کرے پر ظلم بھی کرے یاں وہ مرد ہے جو لاکھوں جگہ منہ مارنے کے بعد ایک کا ہو جائے یا لڑکی کو حواس کا نشانہ بنائے

مرد وہ ہوتا ہیں جو عورت کو رات کے اندھیرے میں بھی عزت دے اور لاکھوں کے بیچ میں بھی بھاروسہ رکھے سب اسکے کیلف ہو پر وہ اسکے ساتھ ہو وہ اپنی محبت کے لیے مخلص رہے ہمیشہ اسکی ڈال بن کر رہے یہ ہوتا ہے مرد

ضروری نہیں وہ حمزہ کی طرح دولت مند ہو ضروری یہ ہیں کے حمزہ کی طرح چاہنے والا ہو

یہ کہنے والا ہو اپکو مارنے کا اپ پر ہاتھ اٹھانے کا خیال بھی دل میں اے تو ہاتھ کاٹ دو اسے وقت یہ کہنے والا وہ آپکی خوشی کے لیے کچھ بھی کر سکتا وہ اور کرتا بھی ہو یہ بولنے والا ہونا چاہیے کہ آپکی جگہ کوئی نہیں لے سکتا اپ مر بھی جاؤں آپکی جگہ کوئی نہیں لے گا

یہ حمزہ کی کہانی تو چھوٹی ہو سکتی ہے پر حمزہ اور حمزہ کی محبت حقیقت ہے

Posted On Kitab Nagri

اور عورت کا بھی فرض ہے ایک ہی مرد کی رہے

یہ کہانی ہیں سچی اور پاک محبتوں کی

یہ کہانی ہے سچائی کی

یہ کہانی ہے حمزہ راجپوت اور اس کی شیرنی انوار راجپوت کی

(خ - ت - م - ش - دہ)



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)